ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

ترک فوج کی عالمی غزہ فورس میں شمولیت فائدے مند ہوگی: امریکی سفیر ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.156 , Saturday 13 December, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۵۶)، بروز ہفتہ، ۱۳/دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۲۱/جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

سردی اور بارش سے بھاری تباہی، 12 فلسطینی شہید، ہزاروں خیمے برباد

پندرہ لاکھ سے زائد بے گھر فلسطینی ڈوبنے اور پہلے سے تباہ حال مکانات کے مکمل انہدام کے خطرے سے دوچار، ستائیس ہزار سے زیادہ خیمے شدید بارش، سیلاب یا آندھیوں کے نتیجے میں ڈوب گئے، اکھڑ گئے یا بہہ گئے ہیں جبکہ ڈھائی لاکھ سے زائد مہاجرین براہ راست پانی اور ملبے کے سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں جس نے انسانی بحران کی سنگینی کو کئی گنا بڑھا دیا ہے

غزہ (ایجنسیاں): غزہ میں حکومتی میڈیا آفس کی جانب سے منجمد قطبی طوفان پیرون" کے

لیے بھی آگے نہیں بڑھ رہا۔
بیان کے مطابق گذشتہ چند گھنٹوں میں

ناقابلِ برداشت ٹھنڈ سے 8 ماہ کی بچی جان کی بازی ہار گئی

غزہ (یو این آئی) غزہ میں مسلسل دوسرے روز بارش سے فلسطینیوں کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگیا، اسرائیلی حملوں کے باعث تباہ حال علاقے میں سیلابی صورتِ حال پیدا ہوگئی۔ موسم سرما کی بارش سے سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگیا، بارش کا پانی بے گھر فلسطینیوں کے خیموں میں داخل ہوگیا۔

ناقابلِ برداشت ٹھنڈ سے پناہ گزین خیموں میں موجود 8 ماہ کی بچی جان کی بازی ہار گئی۔ مسلسل بارش سے غزہ شہر میں 5 مخدوش عمارتیں بھی گر گئیں۔ جنگ بندی معاہدے کے باوجود غزہ امداد پر اسرائیلی پابندیوں کے باعث 15 لاکھ بے گھر فلسطینی اب بھی بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ تمام تر مشکلات کے باوجود فلسطینیوں کے حوصلے بلند ہیں۔ فلسطینیوں نے اپنی مدد آپ کے تحت اسرائیلی بمباری سے تباہ عمارتوں کے سریوں سے اپنے لیے عارضی پناہ گاہیں بنانی شروع کردیں۔

غزہ میں بے گھر لوگوں کے خیمے پانی میں غرب ہونے سے شدید نسانی المیہ رونما ہو چکا: انروا

غزہ: فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی "انروا" کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے غزہ میں انسانی حالات کی سنگینی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے، جب کہ شدید طوفانی بارشوں نے بے گھر لوگوں کے خیمے ڈبو دیے۔ لازارینی نے "ایکس" پلیٹ فارم پر اپنے بیان میں لکھا کہ غزہ کے وہ لوگ جنہوں نے سب کچھ کھو چکا ہے، موسم کی خرابی کے باعث ایک نئی مصیبت کی لہر کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے تصدیق کی کہ بے گھر خاندان عارضی پناہ گاہوں میں مزید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، کیونکہ بارشوں کی وجہ سے سیلاب، نقصان اور اضافی صحت کے خطرات پیدا ہو رہے ہیں، اور یہ کہ انروا کی ٹیمیں باوجود اس کے کہ ان میں سے بہت سے افراد بھی بے گھر ہیں جہاں ممکن ہو خدمات فراہم کرتی رہتی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ایجنسی کے عملے کے ارکان پانی کے نکاسی نظام اور سیلاب کے پانی کو نکالنے، کوڑا کرکٹ صاف کرنے، چادریں، سردیوں کے لیے کپڑے اور کمبل تقسیم کرنے کے ساتھ ساتھ طبی دیکھ بھال فراہم کرنے میں مصروف ہیں۔ غزہ میں بدھ کی صبح سے شدید موسمی دباؤ کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے ہزاروں خیمے مختلف علاقوں میں بارش کے پانی میں ڈوب گئے، اور توقع ہے کہ طوفانی موسم جمعہ کی شام تک جاری رہے گا۔

فلسطینی سول ڈیفنس نے بتایا کہ شدید ہوائیں اور بارش نے ہزاروں خیموں کو نقصان پہنچایا، اڑایا اور یا پانی

حوالے سے جاری کی گئی ابتدائی وارننگز آج عملی حقیقت بن چکی ہیں۔ بدھ کی شام سے جمعہ تک غزہ پٹی پر مسلسل ٹوٹ پڑنے والی شدید موسمی آفت نے حالات کو ایک دل خراش سانحے میں بدل دیا ہے۔

حکومتی میڈیا آفس نے مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول ہونے والے اپنے تازہ بیان میں بتایا کہ اس طوفان نے تباہ کن سیلاب، تیز رفتار آندھیاں، بلند سمندری لہریں اور شدید گرج چمک کے طوفان پیدا کیے ہیں جنہوں نے پندرہ لاکھ سے زائد بے گھر فلسطینیوں کو ڈوبنے اور پہلے سے تباہ حال مکانات کے مکمل انہدام کے خطرے سے دوچار کر دیا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ دو برس سے زیادہ عرصے سے بوسیدہ خیموں اور عارضی پناہ گاہوں میں زندگی گزارنے والے لاکھوں فلسطینی خاندان آج ایک غیر مسبوق خطرے کا سامنا کر رہے ہیں، کیونکہ قابض اسرائیل بدستور تیار شدہ گھروں، پناہ کے لوازمات اور حفاظتی سامان کی بندرگاہوں میں آمد روک رہا ہے اور کوئی عالمی ادارہ کم سے کم حفاظتی سہولت فراہم کرنے کے

صورت حال انتہائی سنگین ہو چکی ہے۔ قطبی طوفان اور شدید ہواؤں کے نتیجے میں بارہ شہری شہید یا لاپتا ہو گئے ہیں جبکہ غزہ کے مختلف علاقوں میں پہلے سے مسمار شدہ عمارتیں مزید منہدم ہو گئیں۔ میڈیا آفس نے کم از کم تیرہ گھروں کے گرنے کی تصدیق کی ہے جن میں آخری واقعات غزہ شہر کے حي الكرامہ اور حي الشيخ رضوان میں پیش آئے۔ سول ڈیفنس کی ٹیمیں سینکڑوں مسلسل موصول ہونے والی مدد کی کالوں پر صلاحیت سے بڑھ کر کام کر رہی ہیں۔

بیان میں بتایا گیا کہ ستائیس ہزار سے زیادہ خیمے شدید بارش، سیلاب یا آندھیوں کے نتیجے میں ڈوب گئے، اکھڑ گئے یا بہہ گئے ہیں جبکہ ڈھائی لاکھ سے زائد مہاجرین براہ راست پانی اور ملبے کے سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں جس نے انسانی بحران کی سنگینی کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ میڈیا آفس نے واضح کیا کہ جو کچھ اس وقت غزہ میں ہو رہا ہے وہ ایک ایسے المناک منظرنامے کی تصویر ہے جس سے مسلسل خبردار کیا جا رہا تھا۔ ہزاروں خاندان ایسی خیمہ بستیوں میں محصور ہیں جو نہ بارش روک سکتی ہیں نہ تیز ہواؤں کا مقابلہ کر سکتی

ہیں اور بین الاقوامی خاموشی ان کے درد میں مزید اضافہ کر رہی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ شدید موسم ایک ایسے انسانی المیے پر آ کر پڑا ہے جو پہلے ہی قابض اسرائیل کے مسلسل محاصرے اور جنگ کے سبب انتہائی سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔ قابض اسرائیل اب بھی تمام گزرگاہیں بند کیے ہوئے ہے اور تین لاکھ خیموں، موبائل گھروں، کرفانوں اور فوری پناہ کے سامان تک کی ترسیل روک دی گئی ہے۔

دفتر کے مطابق یہ تمام اقدامات بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی توہین ہیں اور بدستور جاری جارحیت کے ماحول میں لاکھوں شہریوں کو براہ راست موت کے خطرے سے دوچار کر رہے ہیں جن کے لیے کوئی محفوظ متبادل تک میسر نہیں۔ حکومتی میڈیا آفس نے اقوام متحدہ، عالمی اداروں، امریکی صدر ٹرمپ، وسطی فریقوں، سیز فائر کے ضامنوں، دوست ممالک اور ڈونرز سے فوری اپیل کی ہے کہ وہ قابض اسرائیل پر دباؤ ڈالیں کہ وہ فوراً تمام گزرگاہیں کھولے، پناہ کا سامان اور ہنگامی امداد داخل ہونے دے اور سول ڈیفنس کی بنیادی ضروریات پوری کی جائیں۔

دفتر نے سینکڑوں ہزار متاثرہ خاندانوں کے لیے فوری بین الاقوامی تحفظ کا مطالبہ بھی کیا ہے تاکہ آئندہ چند گھنٹوں اور آنے والے دنوں میں ممکنہ مزید ڈوبنے اور انہدام کے المناک مناظر کو روکا جا سکے۔

افغان علما نے اپنے شہریوں کا بیرون ملک جا کر لڑنا ناجائز قرار دے دیا

کابل (یو این آئی) افغان علمائے کرام نے اتفاق رائے قرارداد منظور کرتے ہوئے افغان شہریوں کا بیرون ملک جا کر لڑنا ناجائز قرار دے دیا ہے۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق کابل میں علمائے کرام کا اجلاس ہوا۔ اس اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس کے تحت کسی بھی افغان شہری کو بیرون ملک جا کر عسکری کارروائیاں کرنا ناجائز قرار دیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں طالبان حکومت کی سپریم کورٹ کے سربراہ مولوی عبدالحکیم حقانی، اخلاقی پولیس کے سربراہ وزیر محمد خالد حنفی اور اعلیٰ تعلیم کے وزیر ندا محمد ندیم سمیت دیگر اعلیٰ طالبان حکام نے بھی شرکت کی۔

اجلاس میں دو صفحات اور پانچ نکات پر مشتمل یہ قرارداد اجلاس میں متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ افغان طالبان کے سپریم لیڈر ہبیت اللہ اخونزادہ نے کسی بھی افغان شہری کو عسکری سرگرمیوں کے لیے بیرون ملک جانے کی اجازت نہیں دی۔ علمائے کرام نے قرارداد میں مشترکہ موقف اختیار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو یہ ناجائز عمل ہے۔ قرارداد میں علمائے کرام نے عبوری طالبان حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بیرون ملک جا کر عسکری سرگرمیاں کرنے اور لڑنے والے افغان شہریوں کو روکے۔ اس اجلاس میں افغانستان کے تمام صوبوں کی علما کونسل کے کم از کم تین اراکین کو مدعو کیا گیا تھا۔ بعض ذرائع کے مطابق اس اجلاس میں شریک مذہبی اسکالرز میں طالبان حکومت کی وزارت امر بالمعروف، وزارت تعلیم، وزارت حج و اوقاف اور سپریم کورٹ کے کچھ مذہبی اسکالرز بھی شامل تھے۔ یاد رہے کہ افغانستان کے صوبوں میں علما کونسل کے اراکین کا انتخاب افغان طالبان کے امیر مولوی ہبیت اللہ اخونزادہ خود کرتے ہیں۔

جاپان کے شمال مشرقی علاقے میں 6.7 کی شدت کا زلزلہ، سونامی کا انتباہ

ٹوکیو (یو این آئی) جاپان کے شمال مشرقی علاقے میں 6.7 کی شدت کا زلزلہ آیا، جس کے نتیجے میں جاپانی محکمہ موسمیات نے سونامی کی وارننگ جاری کی۔ محکمہ موسمیات نے اپنے ابتدائی تخمینے کو 6.5 سے بڑھا کر 6.7 کر دیا اور جمعہ کو خبردار کیا کہ شمالی پیسی فک کے ساحلوں تک ایک میٹر بلند سونامی کی لہریں پہنچ سکتی ہیں۔ یہ زلزلہ مقامی وقت کے مطابق صبح 11:44 پر آیا، جو اسی علاقے میں چند روز قبل آنے والے 7.5 کی شدت کے زلزلے کے بعد آنے والا دوسرا بڑا زلزلہ ہے۔ اسی علاقے میں ایک دن قبل]5؟] 9 کی شدت کا زلزلہ بھی رونما ہوا تھا۔ 7.5 شدت کے زلزلے کے بعد حکام نے خبردار کیا تھا کہ آئندہ دنوں میں اسی شدت یا اس سے زیادہ شدت کا ایک اور زلزلہ آ سکتا ہے، اور حکومت نے ہزاروں رہائشیوں کو انخلا کی تیاری کرنے کا حکم دیا تھا۔

تھائی لینڈ کے وزیراعظم نے پارلیمنٹ تحلیل کردی

بنکاک (یو این آئی) تھائی لینڈ کے وزیراعظم انوتن چرن وراکل نے کمبوڈیا کے ساتھ گزشتہ ایک ہفتے سے جاری تازہ سرحدی جھڑپوں کے بعد پارلیمنٹ تحلیل کردی۔ غیرملکی خبر ایجنسی کے مطابق تھائی لینڈ کے وزیراعظم انوتن چرن وراکل نے شاہی فرمان پڑھتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے 3 ماہ قبل جب سے اقتدار سنبھالا تو اس وقت سے ہی ان کی اقلیتی حکومت کمبوڈیا کے ساتھ سرحدی جھڑپوں سمیت مختلف مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔ تھائی وزیراعظم نے پارلیمنٹ تحلیل کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ تمام مسائل کا حل سیاسی طاقت کو عوام کے سپرد کرنے میں ہے۔ یاد رہے کہ انوتن چرن وراکل نے جب ستمبر 2025 میں وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالا تو اس وقت انہوں نے کہا تھا کہ میں جنوری 2026 کے آخر تک پارلیمنٹ تحلیل کردوں گا۔ تاہم گزشتہ ماہ آنے والے بدترین سیلاب اور کمبوڈیا کے ساتھ تازہ ترین جھڑپوں کے باعث تھائی وزیراعظم اور ان کی حکومت کو شدید تنقید کا سامنا تھا اور انوتن چرن وراکل کے سر پر تحریک عدم اعتماد کی تلوار لٹک رہی تھی۔ انوتن چرن وراکل سے قبل تھائی وزیراعظم پائیتونترا انگ شیناوترے کو اخلاقیات کی خلاف ورزی پر عہدے سے ہٹایا گیا تھا، شیناوترے کو کمبوڈیا کے سابق لیڈر ہون سونگ کو انکل کہتے سنا گیا تھا جس پر انہیں شدید تنقید کا سامنا تھا۔

بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیاء کی حالت تشویشناک

ڈھاکہ (یو این آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم خالدہ ضیاء کی حالت تشویشناک ہونے کے سبب انہیں وینٹی لیٹر پر منتقل کر دیا گیا۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق میڈیکل بورڈ کا کہنا ہے کہ خالدہ ضیاء سانس کی تکلیف کے ساتھ اضافی طبی پیچیدگیوں میں مبتلا ہیں۔ میڈیکل بورڈ کا بتانا ہے کہ ان کے نظام تنفس اور دیگر اعضا کو سپورٹ فراہم کرنے کے لیے انہیں وینٹی لیٹر پر منتقل کیا گیا ہے۔ بنگلہ دیشی میڈیا کے مطابق 80 سالہ خالدہ ضیا دل اور پھیپھڑوں میں انفیکشن کی شکایت پر 23 نومبر سے اسپتال میں ہیں۔

چین نے دنیا کے سب سے بڑے ڈرون کا کامیاب تجربہ کرلیا

بیجنگ (یو این آئی) چین میں جیوتیان نامی یہ بے پائلٹ فضائی جہاز صوبہ شان شی میں اپنی پہلی آزمائشی پرواز کامیابی سے مکمل کر چکا ہے۔ چینی سرکاری خبر ایجنسی کے مطابق مطابق 16.35 میٹر لمبائی والا یہ ڈرون 6 ہزار کلوگرام تک وزن اٹھانے اور 12 گھنٹے تک پرواز کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ چینی حکام کے مطابق جیوتیان کو ایمرجنسی امداد، قدرتی آفات میں ریسکیو، جغرافیائی سروے اور مواصلاتی رابطے جیسے سول مقاصد کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس میں 8 ہارڈ پوائنٹس ہیں جہاں سے گائیڈڈ بم، فضا سے فضا اور اینٹی شپ میزائل فائر کیے جا سکتے ہیں، یہ ڈرون اپنے اندر 100 سے زائد چھوٹے ڈرونز لے جا سکتا ہے جو سوارم اٹیک کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

جدہ میں 2022 کے بعد سب سے زیادہ بارش ریکارڈ

جدہ (یو این آئی) سعودی عرب کی جدہ گورنری میں 9 دسمبر کو 135 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو حالیہ برسوں کے دوران ہونے والی بارش میں دوسرا بڑا ریکارڈ ہے۔ سعودی خبر رساں

ادارے کی رپورٹ کے مطابق قومی مرکزِ موسمیات (این سی ایم) نے کہا ہے کہ اس سے قبل شہر میں سب سے زیادہ بارش 24 نومبر 2022 کو ہوئی تھی، جب صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بجے کے دوران جدہ کے جنوبی حصے میں 179 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی تھی۔ رپورٹس کے مطابق 2022 کی بارش نے 2009 میں ہونے والی 90 ملی میٹر اور 2011 میں ریکارڈ 111 ملی میٹر بارش کا بھی ریکارڈ توڑ دیا تھا۔ جدہ میں حالیہ بارشوں نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ جدہ میں سیلاب سے نمٹنے کے لیے مکہ ریجن امارت کی جانب سے مکمل کیے گئے نکاسی آب کے منصوبے کامیابی سے ہمکنار ہوئے ہیں۔ سعودی عرب میں 8 بڑے منصوبے بارش اور سیلاب کے مستقل حل کے لیے مکمل کیے گئے ہیں جن میں 5 ڈیمز کی تعمیر، معاون ڈیمز، اسپل وے، نکاسی کی نہریں اور سڑکیں شامل ہیں۔ ان منصوبوں میں وادی غیا ڈیم، ام حبلتین ڈیم، وادی دغباج ڈیم، وادی بوریمان ڈیم اور وادی غلیل ڈیم قابلِ ذکر ہیں۔ رپورٹس کے مطابق بارش کے پانی کی نکاسی کے موجودہ شمالی، جنوبی اور مشرقی چینلز کو توسیع دی گئی ہے جبکہ کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب ایک نئی نکاسی نہر بھی بنائی گئی ہے۔

امریکہ اور جاپان کا چین کے رڈار لاک واقعے پر تشویش کا اظہار

ٹوکیو، 12 دسمبر (یو این آئی) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ اور جاپان کے وزیر دفاع شنجیرو کوئزومی نے ایک چینی فوجی طیارے کے رڈار لاک کے واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔

6 دسمبر کو، ایک چینی لڑاکا طیارے نے جنوب مغربی جاپان میں اوکیناوا پریفیکچر کے قریب جاپانی فضائی سیلف ڈیفنس فورس کے ایک طیارے کو اپنے رڈار سے نشانہ بنایا۔ جاپان کی وزارت دفاع کے ایک بیان کے مطابق، دونوں دفاعی سربراہان نے 6 دسمبر کو ہونے والے رڈار کے واقعے اور علاقے میں بڑھتی ہوئی سنگین سیکیورٹی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

دونوں دفاعی سربراہان نے واقعے اور دیگر امور پر بات چیت کے لیے تقریباً 40 منٹ تک ٹیلی فون پر بات کی اور اس بات پر اتفاق کیا کہ جاپان اور امریکہ صورتحال کو کم کرنے کے لیے رابطہ برقرار رکھیں گے۔ مسٹر کوئزومی نے کہا، "جاپان پورے ملک میں مستعدی سے گشت اور نگرانی جاری رکھے گا اور کسی بھی صورت حال کا پرسکون اور عزم کے ساتھ جواب دے گا۔"

دونوں رہنماؤں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ چین کی سرگرمیاں خطے میں امن و استحکام کے لیے اچھی نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاپان اور امریکہ مل کر کام کریں گے اور رابطے میں رہیں گے۔

امریکی جنگی محکمہ نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ دونوں رہنماؤں نے دفاعی اخراجات میں اضافے اور اس کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے جاپان کی کوششوں، چین کی عسکری سرگرمیوں اور جنوب مغربی جزائر سمیت پورے جاپان میں تربیت اور مشقوں کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا۔

دونوں رہنماؤں نے امریکہ-جاپان اتحاد کی اہمیت اور ایشیا پیسفک خطے میں جارحیت کو روکنے کے لیے اپنے عزم پر زور دیا۔ ٹوکیو نے کہا کہ چینی لڑاکا طیاروں نے ہفتے کے روز تقریباً 30 منٹ کے عرصے میں جاپانی طیاروں پر اپنے فائر کنٹرول رڈار کو وقفے وقفے سے لاک کیا۔ ٹوکیو میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ کوئزومی اگلے سال کے شروع میں ہیگسیتھ کے ساتھ بات چیت کے لیے امریکہ کا دورہ کر سکتے ہیں۔

مسٹر کوئزومی نے صحافیوں کو بتایا کہ جاپان مناسب وقت پر بین الاقوامی برادری کے سامنے اپنا موقف بیان کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ چین پر زور دیتے رہیں گے کہ وہ ایسے واقعات کو دوبارہ ہونے سے روکے۔

مارک زکربرگ، لیزا سو، ایلون مسک، جینسن ہوانگ سال 2025 کا پرسن آف دی ایئر

واشنگٹن (یو این آئی) رواں سال اپنے اختتام کی جانب گامزن ہے ٹائم میگزین نے 2025 کے پرسن آف دی ایئر کا اعلان کر دیا ہے۔ رواں سال اپنے اختتام کی جانب گامزن ہے۔ ٹائم میگزین نے 2025 کے پرسن آف دی ایئر کا اعلان کر دیا ہے اور یہ اعزاز ان افراد کو دیا گیا ہے، جنہوں نے مصنوعی ذہانت کے تخیل، ڈیزائن اور تعمیر کے ذریعہ معاشرے کے مختلف شعبوں میں نمایاں اثرات مرتب کیے۔ ٹائم میگزین نے سال 2025 کی شخصیات کی دو کور تصاویر بھی جاری کی ہیں۔ ان میں ایک تصویر میں اے آئی کے اثرات کو اجاگر کیا گیا ہے جب کہ دوسری تصویر میں ٹیکنالوجی کے رہنما مارک زکربرگ، لیزا سو، ایلون مسک، جینسن ہوانگ، سیم آلٹمین، ڈیمس ہسابیس، ڈاریو اموڈی اور فی فی لی کو دکھایا گیا ہے۔ میگزین کے ایڈیٹر ان چیف سام جیکبز نے قارئین کے نام خط میں لکھا ہے کہ پرسن آف دی ایئر منتخب کرنا، دنیا کی توجہ ان لوگوں کی جانب مرکوز کرنے کا ایک طاقتور طریقہ ہے جو ہماری زندگیوں کو تشکیل دیتے ہیں اور اس سال کسی کا اثر اے آئی کے معماروں سے زیادہ نہیں تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ وہ سال تھا جب مصنوعی ذہانت کی پوری صلاحیت سامنے آئی۔ جو بھی سوال تھا، اس کا جواب اے آئی تھا۔

امریکہ کی خواہش، یوکرین ڈونباس سے مکمل دستبردار ہو جائے: زیلنسکی

کیف (یو این آئی) یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کہا ہے کہ امریکہ نے ڈونباس میں آزاد اقتصادی زون بنانے کی تجویز پیش کی ہے اور امریکہ چاہتا ہے کہ یوکرین اس علاقے سے دستبردار ہو جائے۔ زیلنسکی نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ امریکی امن منصوبے سے متعلق غیر یقینی کی صورتحال ہے۔ جب تک اس بات کی ضمانت نہ دی جائے کہ روسی فوجی یوکرینی انخلا کے بعد اس علاقے پر قبضہ نہیں کریں گے تب تک ہم کچھ نہیں کہہ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ روس کے ساتھ امن مذاکرات کے تحت یوکرین اس علاقے سے دست بردار ہو جائے گا، روس بھی اس علاقے پر قبضہ چاہتا ہے لیکن ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر یوکرین اس طرح کے کسی منصوبے پر متفق بھی ہوا، تو اسے عوامی رائے شماری یا انتخابات کے ذریعے توثیق کی ضرورت ہوگی۔ دوسری جانب نیٹو کے سکریٹری جنرل نے دفاعی اخراجات اور پیداوار میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ روس کا اگلا ہدف نیٹو اتحادی ممالک ہو سکتے ہیں جس کے لیے ہمیں تیار رہنا ہوگا اور اسے روکنا ہوگا۔

یورپی مجھے اپنا لیڈر مانتے ہیں: ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بروز جمعرات وائٹ ہاؤس میں منعقدہ اجلاس میں انتظامیہ کی خارجہ پالیسی کامیابیوں کا ذکر کیا اور اسمبلی ممبران سے کہا ہے کہ امریکہ اپنی بین الاقوامی حیثیت دوبارہ حاصل کر چکا ہے اور اس نے کئی عالمی بحران حل کرنے میں مدد کی ہے۔ اسمبلی اور سینٹ اراکین اور دوہری پارٹیوں والے ممبران کی شرکت سے منعقدہ، کانگریس کے روایتی سالانہ تفریحی، اجلاس سے خطاب میں ٹرمپ نے کہا ہے کہ یورپی رہنماؤں کے، واشنگٹن سے قیادت کے، مطالبے بتدریج زور پکڑ رہے ہیں۔ یورپی ممالک کہتے ہیں کہ امریکہ کے صدر اتنے قابل ہیں کہ انہیں یورپی ممالک کا بھی رہنما سمجھا جا سکتا ہے"۔ یورپی سربراہان کے حوالے سے ٹرمپ نے کہا ہے کہ "وہ ہماری بات سنتے ہیں اور ان کی نگاہ میں ہمارے لئے ایسا احترام ہے جو پہلے کبھی نہیں تھا"۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ "امریکہ نے آٹھ جنگوں کا معاملہ حل کیا ہے۔ ہمیں، تھائی لینڈ اور کمبوڈیا کے درمیان تناؤ کے حل میں بھی سفارتی مداخلت کرنا پڑ سکتی ہے۔ ہم، کچھ ٹیلی فونک مذاکرات کریں گے تاکہ اس معاملے کو دوبارہ درست راستے پر لایا جا سکے"۔ صدر ٹرمپ نے بعض ممالک کے امریکہ سے فائدہ اٹھانے کا حوالہ دیا اور کہا ہے کہ ان کی انتظامیہ کا مقصد دنیا بھر میں مضبوط تعلقات برقرار رکھنا ہے۔ بہت سے ممالک سالوں تک ہمیں لوٹتے رہے ہیں تاہم ہم جتنے زیادہ ممالک کے ساتھ ممکن ہو اچھے تعلقات رکھنا چاہتے ہیں"۔

اسٹور سے چوری کرنے والی خاتون کو جیل

لندن (یو این آئی) برطانیہ کی کاؤنٹی ہیمپشائر میں ایک خاتون کو چوری کا جرم ثابت ہونے پر جیل کی ہوا کھانی پڑ گئی، خاتون نے وگ لگا کر دکانوں سے بھاری مالیت کی مختلف اشیاء چوری کی تھیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق ہیمپشائر کے وائٹ ہل کی 44 سالہ راچیل کول کو چوری کے چار الزامات کا اعتراف کرنے کے بعد 36 ہفتوں کی قید کی سزا سنائی گئی۔ رپورٹس کے مطابق 44 سالہ خاتون راچیل کول نے 10 نومبر اور یکم دسمبر کے درمیان، دکانوں سے بھارتی مالیت کا سامان چرایا تھا۔ خاتون نے ایک موقع پر اپنی شناخت چھپانے کے لیے وگ پہنی ہوئی تھی، اس دوران اس نے کتوں کے کھانے کے سات تھیلے اسٹور سے چرائے۔ حکام کی جانب سے یہ معاملہ سامنے کے بعد وگ پہننے، یا چہرے کو ڈھانپنے پر پابندی لگا دی گئی ہے تاکہ دکان میں داخل ہوتے وقت خریدار کی شکل واضح نظر آ سکے۔ حکام نے حکم جاری کیا ہے کہ خریدار کو جو بھی چیز خریدنی ہے اسے وہ ٹوکری یا ٹرالی میں رکھے، اور کہیں نہیں، جب تک کہ وہ ادائیگی نہ کر دے۔ ایسٹ ہیمپشائر کی پولیس نے بتایا کہ خاتون نے بار بار اور ڈھٹائی کے ساتھ مقامی دکانوں سے چوری کی، یہاں تک کہ پولیس اور دکان کے مالکان کو دھوکہ دینے کے لیے وگ پہن کر اپنا بھیس بدلنے کی کوشش کی۔ جسے اس کے کئے کی سزا دی گئی اور اگر اس نے رہائی کے بعد دوبارہ ایسا کچھ کرنے کی کوشش تو ایک بار پھر گرفتار کر کے عدالتوں کے سامنے لایا جائے گا۔

وینزوئیلا میں جلد زمینی کارروائی بھی کرنے جا رہے ہیں: امریکی صدر

واشنگٹن، 12 دسمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وینزوئیلا میں جلد زمینی کارروائی بھی کرنے جا رہے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ اے آئی سے متعلق اہم دستخط کرنے جا رہے ہیں، امریکہ یا چین، اے آئی میں صرف ایک ہی فاتح ہوگا، 50 مختلف ریاستوں سے منظوری لینے کی کوشش بھول جائیں، اے آئی کیلئے مرکزی اتھارٹی سے منظوری کا نظام چاہتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ وینزوئیلا سے ہزاروں کی تعداد میں قاتل امریکہ آئے، سمندر کے راستے منشیات کی اسمگلنگ 92 فیصد کم ہو گئی، وینزوئیلا میں جلد زمینی کارروائی بھی کرنے جا رہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ ہم یوکرین کی سیکیورٹی میں مدد کریں گے، ہم نے ماضی میں یوکرین کو 350 بلین ڈالر دیئے بدلے میں کچھ حاصل نہ ہوا، یوکرین میں فوجیوں سمیت گزشتہ ماہ 25 ہزار افراد مارے گئے لیکن ہم تیسری عالمی جنگ نہیں چاہتے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم نے مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے سرگرم کردار ادا کیا، غزہ میں قیام امن کیلئے کام کر رہے ہیں، ایران ایٹمی صلاحیت سے 2 ماہ پیچھے تھا، ہم نے اسے تباہ کر دیا، ایران اب امریکا کے ساتھ ڈیل کرنا چاہتا ہے۔

تبت میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کئے گیے

لہاسہ (یو این آئی) چین کے خودمختار علاقے تبت میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں، جس کے سبب عمارتیں لرز گئیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چین کے زلزلہ پیما مرکز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ ریکٹر اسکیل پر اس زلزلے کی شدت 5 ریکارڈ کی گئی۔ تبت کے دارالحکومت لہاسا سے چین کے زلزلہ پیما مرکز کا کہنا ہے کہ زلزلہ تبت کے شمالی علاقے میں زمین کے اندر 10 کلومیٹر کی گہرائی میں آیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ زلزلے کے باعث فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع سامنے نہیں آئی۔

عالمی ریکارڈ بنانے کے لیے بیکرز نے ایک ساتھ 83,427 کوکیز بنا ڈالیں

واشنگٹن (یو این آئی) پٹسبرگ سے تعلق رکھنے والے فیس بک پیج ممبران نے کُل 83,427 کوکیز کو بیک کر کے ایک عالمی ریکارڈ بنانے کی کوشش کی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق دی ویڈنگ کوکی ٹیبل کمیونٹی فیس بک پیج کے زیر اہتمام دنیا کے سب سے بڑے کوکی ایکسچینج کے انعقاد کی کوشش کی گئی، ورلڈ ریکارڈ بنانے کے لیے 14 ریاستوں اور نیوزی لینڈ سے 67 ٹیموں پر مشتمل 583 بیکرز کو اکٹھا کیا گیا۔ بیکرز نے واشنگٹن کاؤنٹی فیئر گراؤنڈز میں ٹیم ٹیبلز پر 83,427 کوکیز بنا کر پیش کیں جبکہ آخر میں 73,835 کوکیز کا تبادلہ ہوا۔ دی ویڈنگ کوکی ٹیبل کمیونٹی کی رکن لورا میگون نے ریکارڈ تعداد میں کوکیز بنانے کے حوالے سے کہا کہ کوکیز کرسمس کی تھیم پر مبنی تھیں۔ انہوں نے سی بی ایس پٹسبرگ کو بتایا کہ "ہم نے ہر چیز کو سنو بالز اور سانتا کلاز اور قطبی ہرن کی طرح سجایا تھا، ان سب میں بہت مزہ آیا۔"

ترک فوج کی عالمی غزہ فورس میں شمولیت فائدے مند ہوگی: امریکی سفیر

انقرہ (یو این آئی) امریکی سفیر نے کہا ہے کہ ترکیہ کی شمولیت غزہ اسٹیبلائزیشن فورس کی تشکیل کے لیے 'فائدہ مند' ثابت ہوگی۔ ترکیہ میں امریکی سفیر اور شام کے لیے خصوصی ایلچی ٹام بیرک کا کہنا ہے کہ انقرہ کو غزہ کے لیے بین الاقوامی اسٹیبلائزیشن فورس (آئی ایس ایف) میں شامل کیا جانا چاہیے۔

یروشلم پوسٹ کی واشنگٹن کانفرنس میں کیے گئے تبصروں کے مطابق، جسے اسرائیلی صحافی امیچائی سٹین نے ایکس پر پوسٹ کیا تھا، بیرک نے کہا کہ ترکیہ کی شرکت آئی ایس ایف کو مضبوط کرے گی، جو جنگ بندی کے منصوبے کا حصہ ہے۔ بیرک نے کہا کہ ہماری تجویز یہ تھی کہ چونکہ ترکوں کے پاس خطے میں سب سے بڑا اور سب سے زیادہ موثر زمینی آپریشن ہے اور چونکہ ان کی حماس کے ساتھ بات چیت ہے، اس لیے شاید یہ درجہ حرارت کو ٹھنڈا کرنے کی قوت کے حصے کے طور پر فائدہ مند ہو، "آئی ایس ایف میں ترکیہ کی شمولیت کو اسرائیل نے طویل عرصے سے مسترد کر دیا ہے۔ ترکیہ میں امریکی سفیر اور شام کے لیے خصوصی ایلچی ٹام بیرک نے بدھ کے روز کہا کہ ترکیہ کو ایف-35 پروگرام میں دوبارہ شامل ہونے کے لیے ایس-400 نظام کو ترک کرنا ہوگا۔

اپنے ایکس اکاؤنٹ پر شیئر کی گئی ایک پوسٹ میں بیرک نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس معاملے پر واشنگٹن اور انقرہ کے درمیان بات چیت جاری ہے تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ امریکی قانون پروگرام میں ترکیہ کی بحالی کے لیے واضح شرائط عائد ہیں۔

اسپین میں 16 سال سے کم عمر بچوں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کو بلاک کر دیا جائے گا

میڈرڈ (یو این آئی) ہسپانوی حکومت سوشل میڈیا اکاؤنٹ بنانے کے لیے کم از کم قانونی عمر کو بڑھا کر 16 سال کرنے پر غور کر رہی ہے۔ یہ قانون بچوں کو والدین کی رضامندی کے بغیر اکاؤنٹ کھولنے سے منع کر دے گا، جس کا بنیادی مقصد آن لائن تحفظ فراہم کرنا ہے۔ یہ اطلاع اسپین کی ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن اور سول سروس کی وزارت نے فراہم کی ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا، "حکومت ایک ایسا بل متعارف کرانے پر غور کر رہی ہے جو والدین کی رضامندی کے بغیر سوشل میڈیا استعمال کرنے کے لیے اکثریت کی 'ڈیجیٹل عمر' کو 14 سے بڑھا کر 16 کر دے گا۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ مصنوعی ذہانت سے متعلق بین الاقوامی مشاورتی کونسل (اے آئی) کے اجلاس کے بعد، اسپین کے ڈیجیٹل تبدیلی کے وزیر آسکر لوپیز نے اعلان کیا کہ اسپین عمر کی توثیق کی ٹیکنالوجی کا استعمال شروع کرنے والے پہلے یورپی یونین (ای یو) ممالک میں سے ایک بن گیا ہے۔ ملک کے پائلٹ پروجیکٹ کی جانچ یورپی کمیشن اور تین دیگر ممالک کر رہے ہیں۔ قانون سازی اور ٹولز کی منظوری کے بعد یہ منصوبہ 2026 میں نافذ ہونے کی توقع ہے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ 9 دسمبر کو، آسٹریلیا نے 16 سال سے کم عمر کے صارفین کے لیے انسٹاگرام، فیس بک (دونوں روس میں انتہا پسندی کے لیے ممنوع ہے)، تھریڈز، اسنیپ چیٹ، ٹک ٹاک، ایکس، یوٹیوب، ریڈ ڈیٹ، کِک اور ٹِوچ جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پابندی لگا دی ہے۔

بیرون ملک عسکری سرگرمیاں کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، ایک ہزار افغان علما کی قرارداد

کابل (یو این آئی) افغانستان میں عسکریت پسند افغان سرزمین استعمال کر کے دوسرے ملک پر حملے کر رہے ہیں، حال ہی میں ایک ہزار سے زائد افغان علما نے ایک قرارداد منظور کی ہے جس کا مقصد بظاہر اپنی سرزمین سے ہمسایہ ممالک کے خلاف عسکریت پسندی کو روکنا ہے۔

سرکردہ افغان علما کی جانب سے منظور کردہ اس قرارداد میں اس بات کا عہد کیا گیا ہے کہ افغانستان کی سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہوگی۔ قرارداد میں کہا گیا کہ خلاف ورزی کی صورت میں "اسلامی امارت کو ان کے خلاف ضروری اقدامات کرنے کا حق حاصل ہے"۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ طالبان کے سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخوندزادہ نے کسی افغان شہری کو "بیرون ملک فوجی سرگرمیوں کے لیے جانے کی اجازت نہیں دی، لہٰذا اگر کوئی اس حکم کی خلاف ورزی کرے تو اسلامی امارت کو ایسے افراد کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہئیں"۔

پاکستان نے اگرچہ اس قرارداد کو خوش آئند قرار دیا ہے، مگر طالبان کے عسکریت پسند گروہوں سے متعلق سابقہ رویے کے باعث صرف محتاط امید کا اظہار کیا ہے۔ اس پیش رفت کو "مثبت اقدام" کہتے ہوئے دفترِ خارجہ نے ایک بار پھر عبوری افغان حکومت سے یہ مطالبہ دہرایا کہ وہ تحریری ضمانت دے کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہوگی۔

ماہرین کے مطابق یہ دستاویز ایک اہم پیش رفت ہے، جو افغان حکومت کی باضابطہ توثیق کے بغیر آزاد علما کے ایک گروہ کی جانب سے سامنے آئی ہے اور اس میں پاکستان کا براہِ راست نام بھی نہیں لیا گیا۔ تاہم اس میں یہ ضرور کہا گیا کہ جو بھی "افغانستان کی سرحدوں سے باہر عسکری کارروائیاں کرے گا، اسے ریاست کا باغی سمجھا جائے گا" اور اسے امیر کے حکم کی خلاف ورزی بھی تصور کیا جائے گا، جو قابلِ سزا جرم ہے۔ لیکن یہ اب بھی واضح نہیں کہ ایسی سزا نافذ کرنے کا اختیار کس کے پاس ہوگا، کیونکہ اس قرارداد کو جاری کرنے والے علما کے اس سلسلے میں کوئی قانونی اختیارات نہیں ہیں۔ اس قرارداد کا وقت خاص اہمیت رکھتا ہے، کیوں کہ یہ ایسے موقع پر سامنے آئی ہے جب اسلام آباد کابل سے مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ خاص طور پر کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے جنگجوؤں کو لگام دے، جن پر پاکستان میں دہشت گردی کے واقعات کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔

پاکستان نے کابل سے یہ بھی کہا ہے کہ وہ سپریم لیڈر ہیبت اللہ اخوندزادہ کے نام سے ایک باضابطہ فرمان جاری کرے تاکہ سرحد پار جنگجوؤں کی آمد و رفت روکی جا سکے۔ یہ مطالبہ گزشتہ چند ماہ میں قطر، ترکی اور سعودی عرب میں ہونے والی متعدد بات چیت میں بھی دہرایا گیا۔

تاہم مذاکرات سے باخبر حکام کے مطابق طالبان نے پاکستان سے کہا تھا کہ وہ اس حکم کے لیے افغان علما سے رجوع کرے۔ افغان مذہبی اسکالر شیخ فقیر اللہ فائق، جو اس اجلاس میں شریک تھے، نے کابل یونیورسٹی میں علما کے اس اجتماع میں منظور ہونے والی قرارداد کو "بہت اہم" قرار دیا اور اس کے نتائج کے حوالے سے امید ظاہر کی۔ انہوں نے بتایا کہ تمام بڑے مذہبی مکاتب فکر کے سینئر علما اس ایک روزہ اجلاس میں شریک تھے۔ ان کے مطابق افغانستان میں 34 بڑے جہادی مدارس ہیں، اور وہ تمام اس تقریب میں موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ "اساتذہ کا ان طالبان پر اثر ہوتا ہے جو ملک سے باہر لڑنے جاتے ہیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ بعض عناصر پاکستان، غزہ اور دیگر علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔ سپریم لیڈر یہ نہیں چاہتے کہ ہماری وجہ سے کوئی ہمسایہ ملک مشکل میں پڑے اور مجھے امید ہے کہ یہ قرارداد مؤثر ثابت ہوگی۔"

یورپی یونین کی افغانستان میں غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے تقریباً 30 ملین روپے کی امداد

ماسکو (یو این آئی) یورپی یونین (ای یو) نے افغانستان میں انسانی ضروریات کو مضبوط بنانے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کو 29 لاکھ 30 ہزار روپے دیے ہیں۔ یہ معلومات افغانستان میں یورپی یونین کی چارج ڈی افیئرز ویرونیکا بوسکووچ پوہار نے دی۔ بوسکووس پوہر نے کہا، "ڈبلیو ایف پی میں یورپی یونین کی نئی شراکت افغان عوام، خاص طور پر خواتین، بچوں اور کمزور مقامی کمیونٹیز کے لیے ہماری مسلسل وابستگی کو ظاہر کرتی ہے۔" "زراعت اور خوراک کی قیمتوں کی زنجیر کو افغانوں کی غذائیت، صحت اور معاشی ضروریات کو مضبوط بنانے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔ آب و ہوا کی لچک کے لیے اپنے مجموعی نقطہ نظر کے ذریعے، ہم کمزور دیہی کمیونٹی کو قدرتی آفات اور موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرناک طویل مدتی اثرات سے ان کی روزی روٹی اور آمدنی کو بچانے میں بھی مدد کر رہے ہیں۔" رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ امداد ڈبلیو ایف پی کی ان کوششوں کو سپورٹ کرے گی جن کا مقصد خوراک کی فراہمی کی چین کو بہتر بنانا اور موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہونا ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ مخصوص منصوبوں میں بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنا جیسے فلڈ والز اور آبپاشی کے نظام، موسمیاتی خطرات کو کم کرنا اور مقامی اقتصادی استحکام کے لیے ضروری پیداواری اثاثوں کی حفاظت شامل ہے۔

اسرائیل ذمہ داری قبول کرے: امریکہ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے اسرائیل سے، غزہ بھر میں پھیلائے ہوئے وسیع ملبے کی صفائی کی ذمہ داری قبول کرنے کا، مطالبہ کیا ہے۔ اسرائیلی روزنامے یدیوت آہرنوت نے بروز جمعرات شائع کردہ خبر میں کہا ہے کہ امریکہ نے اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ، دو سال سے زیادہ عرصے سے جاری نسل کشی حملوں کے دوران غزہ بھر میں پھیلائے ہوئے ملبے کے دیوہیکل ڈھیروں کی، صفائی کی ذمہ داری قبول کرے۔ روزنامے نے ایک اعلیٰ سیاسی ذریعے کے حوالے سے کہا ہے کہ اسرائیل نے فی الحال امریکی درخواست قبول کر لی ہے لیکن ملبے کی صفائی رفح کے ایک پائلٹ محلے سے شروع کرے گا۔ خبر کے مطابق واشنگٹن، اسرائیل سے آخر کار پورے علاقے کی صفائی کی توقع رکھتا ہے۔ اس کام میں کئی سال لگ سکتے ہیں اور اس کی لاگت ایک بلین ڈالر سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ فی الحال عرب اور دیگر بین الاقوامی فریقین ملبہ ہٹانے کی مالی معاونت سے انکاری ہیں۔ واضح رہے کہ رواں ہفتے وال اسٹریٹ جرنل نے پورے علاقے میں وسیع پیمانے کی تباہی کے حوالے سے شائع کردہ خبر میں کہا تھا کہ "غزہ تقریباً 68 ملین ٹن ملبے تلے دب چکا ہے"۔ اقوامِ متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے اندازے کے مطابق یہ ملبہ تقریباً 186 ایمپائر اسٹیٹ عمارتوں کا ہم وزن ہے۔ فلسطینی حکامِ صحت کے مطابق اسرائیل، اکتوبر 2023 سے غزہ پر مسلّط کردہ نسل کشی میں، زیادہ تر عورتوں اور بچوں پر مشتمل، 70,300 سے زیادہ فلسطینیوں کو قتل اور 171,000 سے زائد کو زخمی کر چکا ہے۔

روس کا سیورسک شہر پر قبضے کا دعویٰ، یوکرین نے کیا مسترد

ماسکو (یو این آئی) روس نے یوکرین کے سیورسک شہر پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کا دعویٰ کیا ہے، لیکن یوکرین نے اس دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ کئی ماہ کی شدید لڑائی کے بعد تباہ ہو چکا یہ شہر دونوں فوجوں کے لیے اسٹریٹجک اہمیت کا معاملہ ہے۔ روسی نیوز ایجنسی 'اسپوتنک' کی رپورٹ کے مطابق جنرل اسٹاف کے چیف والیری گیراسیموف نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کو اطلاع دی کہ فوج نے سیورسک پر قبضہ کر لیا ہے۔

یہ شہر روس کی لُہانسک اور دونیتسک پیپلز رپبلکس کے سرحدی علاقوں پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی کوششوں کے لیے انتہائی اہم سمجھا جاتا ہے۔ دونیتسک کے باقی علاقوں پر قبضہ کرنے کی روسی مہم میں سیورسک طویل عرصے سے ایک اہم ہدف رہا ہے۔

تاہم یوکرین نے روس کے اس دعوے کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ شہر اب بھی اس کے قبضے میں ہے۔ یوکرین کی مسلح افواج کی آپریشن ٹاسک فورس ایسٹ نے فیس بک پر لکھا کہ "سلوویانسک سمت میں شہر یوکرین کی مسلح افواج کے کنٹرول میں ہے۔"

ٹرمپ یوکرین۔روس امن مذاکرات پر مایوس

واشنگٹن (یو این آئی) وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اگر امن معاہدے پر دستخط ہونے کا حقیقی امکان موجود ہوا تو اس ہفتے کے اختتام پر یورپ میں یوکرین پر ہونے والی بات چیت میں ایک نمائندہ بھیجیں گے۔

ٹرمپ کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ٹرمپ ان متعدد ملاقاتوں سے اکتا چکے ہیں جو جنگ ختم کرنے کے لیے کسی معاہدے تک پہنچتی نظر نہیں آتیں۔ "صدر اس جنگ کے دونوں فریقین سے انتہائی مایوس ہیں، اور وہ محض ملاقات کے لیے ہونے والے اجلاس سے تنگ آ چکے ہیں۔" کیف پر وائٹ ہاؤس کی جانب سے جلد امن قائم کرنے کے لیے دباؤ ہے، تاہم وہ پچھلے مہینے پیش کیے گئے ایک امریکی معاون منصوبے کی مخالفت کر رہا ہے جسے بہت سے لوگ ماسکو کے موافق سمجھتے ہیں۔ ٹرمپ نے بدھ کو فرانس، جرمنی اور برطانیہ کے رہنماؤں سے فون پر گفتگو کی اور بعد میں کہا کہ ان کے ساتھ ایک پرجوش تبادلہ خیال ہوا ہے جس میں اس ہفتے کے اختتام پر یورپ میں ہونے والی بات چیت کے امکانات بھی شامل تھے۔

لیویٹ نے کہا "ٹرمپ چاہتے ہیں کہ اس جنگ کو ختم کرنے کے لیے کارروائی ہو، انتظامیہ نے محض گزشتہ چند ہفتوں میں، روسیوں، یوکرینیوں اور یورپیوں کے ساتھ 30 گھنٹے سے زیادہ مدت تک بات چیت کی ہے۔" ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ ہفتے کے روز یورپ میں ہونے والی ملاقات میں صرف اسی صورت میں ایک وفد بھیجے گا جب روس کی اپنی مشرقی یورپی ہمسائے کے خلاف جنگ ختم کرنے کے منصوبے پر معاہدہ طے پانے کا "قوی امکان" ہو۔ ٹرمپ نے کہا کہ "دیکھتے ہیں کہ آیا ہم ملاقات میں شرکت کرتے ہیں یا نہیں"۔ وہ چاہتے ہیں کہ میں شرکت کروں۔ وہ چاہتے ہیں کہ ہم شرکت کریں، ہم مزید وقت ضائع نہیں کرنا چاہتے۔ ہم اسے منفی سمجھتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ طے ہو جائے۔ ہم بہت سی زندگیاں بچانا چاہتے ہیں۔" ٹرمپ نے واضح نہیں کیا کہ یہ ملاقات کہاں طے ہے، تاہم ایکسیوس نے رپورٹ کیا ہے کہ مقام پیرس ہے اور متعلقہ ممالک کے قومی سیکیورٹی مشیران اس بات چیت میں شرکت کریں گے۔

امریکی صدر کا دوبارہ سی این این کی ملکیت تبدیل کرنے پر زور

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سی این این کو دوبارہ ایک غیر معتبر گروہ قرار دے دیا۔ ٹرمپ کی مداخلت دو پیشکشوں کے درمیان شدید مقابلے کے درمیان ہوئی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق نیٹ فلکس کی پیشکش نے گزشتہ ہفتے عارضی طور پر وارنر اسٹوڈیوز اور ایچ بی او میکس اسٹریمنگ سروس کو خریدنے کا معاہدہ جیت لیا تھا اور اس میں سی این این کے انتظام کو برقرار رکھا گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق دوسری پیشکش پیراماؤنٹ اسکائی ڈانس کی ہے جو سی این این سمیت پوری کمپنی کو خرید کر اسے باری وائس کی قیادت میں سی بی ای نیوز کے انتظام کے تحت لانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ امریکی صدر نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی معاہدے کو یقینی طور پر یہ ضمانت دینی چاہیے کہ سی این این اس کا حصہ ہو یا اسے الگ سے فروخت کیا جائے لیکن میں چاہتا ہوں کہ نیٹ ورک کے موجودہ انتظام، جو کہ ایک انتہائی بے ایمان انتظامیہ ہے، کو کام جاری رکھنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ یہ مداخلت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب پیراماؤنٹ اسکائی ڈانس "60 منٹس" پروگرام میں نمائندہ مارجوری ٹیلر گرین کے ساتھ ایک متنازع انٹرویو کے نتائج کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اس انٹرویو میں انہوں نے ٹرمپ کو ٹارگیٹ کیا ہوا تھا۔ مبصرین کا ماننا ہے کہ ٹرمپ ایک تجارتی معاہدے پر بے مثال دباؤ ڈال رہے ہیں جو وفاقی نگرانی کے تحت ہے۔ نیو یارک پوسٹ کے مطابق اس معاہدے کا مقصد میڈیا کے منظر نامے کو دوبارہ ترتیب دینا ہے تاکہ ان کی سیاسی ترجیحات پوری ہوں۔ خاص طور پر سی این این کے اندر "میک امریکہ گریٹ اگین" کی طرف رجحان بڑھے۔

Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

جیسن گریر کا تبصرہ مثبت علامت!

ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جاری تجارتی بات چیت کے درمیان، امریکہ کے تجارتی نمائندے جیسن گریر کے اس تبصرہ کو کہ ہندوستان کو ابھی تک بہترین تجویز موصول ہوئی ہے، ایک مثبت علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ہندوستان کے کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے گریر کے تبصرے کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ اگر ہندوستان مطمئن ہے تو وہ بلا تاخیر اس پر دستخط کریں۔ تاہم انہوں نے ہندوستان کی پیشکش کی تفصیلات بتانے سے انکار کر دیا۔ نتیجتاً، اس بارے میں کچھ خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں کہ آیا یہ مذاکرات باہمی مساوات کو یقینی بنائیں گے اور ایک متوازن معاہدے کی سہولت فراہم کریں گے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ امریکی تجارتی نمائندے کے اس بیان کا مقصد ہندوستان پر عائد امریکی محصولات سے پیدا ہونے والے تعطل کو دور کرنا ہے۔ تاہم، یکطرفہ اور من مانی ٹیرف پالیسیوں کے ذریعے دباؤ ڈالنے کی کوششوں سے مثبت نتائج کی توقع نہیں کی جاسکتی۔ غور طلب ہے کہ نئی امریکی ٹیرف پالیسی تجارتی مذاکرات میں تعطل کی ایک بڑی وجہ رہی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس معاملے پر امریکی موقف میں کتنی تبدیلی آتی ہے۔ تجارتی مذاکرات کو مثبت سمت میں آگے بڑھانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، ہندوستان اور امریکہ کے درمیان باہمی طور پر فائدہ مند معاہدے کا سوال ایک اہم نکتہ ہے۔ اس سے قبل امریکہ کا موقف عام طور پر یہ نظر آتا تھا کہ دونوں ممالک کے درمیان جو بھی معاہدہ ہوتا ہے وہ اپنی شرائط پر ہونا چاہیے۔ اس نے بھارت پر بھاری محصولات عائد کرنے کے اپنے فیصلے کو دباؤ کے آلے کے طور پر استعمال کیا۔ تاہم بھارت نے تمام نقصانات کے اندیشوں کے باوجود اس معاملے پر اپنا آزادانہ موقف برقرار رکھا۔ تاہم، اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ امریکی ٹیرف کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال بین الاقوامی منظر نامے پر منفی اثر ڈال رہی تھی۔ بھارت کو بھی کچھ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، جس سے خدشات پیدا ہوئے۔ لہٰذا، ہندوستان نے زیادہ عملی انداز اپنایا اور امریکہ کے ساتھ تجارتی مذاکرات کو آگے بڑھانے میں دلچسپی ظاہر کی۔ تاہم، اس سے مساوی معاہدے کی امید بھی ظاہر ہوتی ہے۔ تجارتی بات چیت کے اہم مسائل میں امریکی ٹیرف میں کمی، امریکی منڈیوں میں ہندوستانی مصنوعات کے لیے آسان رسائی، اور فارماسیوٹیکل اور سیمی کنڈکٹر صنعتیں شامل ہوسکتی ہیں۔ جہاں امریکہ زراعت، ڈیری اور ڈیجیٹل پالیسی جیسے شعبوں میں ہندوستان سے اہم رعایتوں پر اصرار کر رہا ہے وہاں مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں۔ لہٰذا، ہندوستان کو محتاط رہنے کی ضرورت ہوگی، کیونکہ امریکہ کے ساتھ بات چیت میں کئی مسائل سامنے آئے ہیں، خاص طور پر وہ جو زرعی شعبے سے متعلق ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے حال ہی میں ہندوستان اور دیگر ممالک کو چاول کی فروخت کو امریکی کسانوں کی آمدنی میں کمی کا ذمہ دار ٹھہرایا اور زرعی درآمدات پر اضافی محصولات عائد کرنے کی دھمکی دی۔ دوسری طرف، اگر امریکہ زرعی مصنوعات جیسے مکئی، گندم، کپاس، اور سویابین کو ہندوستانی منڈیوں میں برآمد کرتا ہے، تو یہ چھوٹے ہندوستانی کسانوں کی روزی روٹی اور غذائی تحفظ پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ اسی طرح، معاہدے کی صورت میں، بھارت کو زرعی اور جینیاتی طور پر تبدیل شدہ فصلوں پر رعایت دینے کے بارے میں محتاط رہنے کی ضرورت ہوگی۔

حق کے نام سے باطل کی مدد!

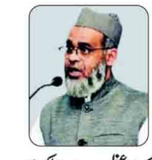

ذکی نور عظیم ندوی (لکھنؤ)

گزشتہ دنوں بنگال میں بابری مسجد کے نام سے ایک نئی مسجد کی تعمیر کے شگوفہ پر جو ابتدائی تاثر ذہن میں آیا وہ یہی کہ یہ سیاسی شطرنج کا نیا مہرہ ہے یا ایک بار پھر حق کے لبادہ میں باطل کی مدد اور تعاون کا نیا کھیل۔ کیونکہ تاریخ اسلام میں ایسے متعدد عبرت ناک واقعات پیش آچکے ہیں جہاں باطل نے حق کے پُرکشش لباس میں آکر اور دین کے نام پر وہ فساد برپا کیا جس سے امت کی وحدت پارہ پارہ ہوئی، امت میں دوری پیدا ہوئی، خونریزی پھیلی، اور ایسے زخم وجود میں آئے جن کی چبھن صدیوں تک محسوس ہوتی رہی۔ بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ وہ فتنے زیادہ خطرناک ثابت ہوئے جو نیکی اور حق کے نام سے نمودار ہوئے، کیونکہ جب برائی حقیقی شکل میں نمودار ہوتی ہے تو اسے پہچاننا مشکل نہیں ہوتا مگر جب وہ خیر کا لباس اوڑھ لیتی ہے تو اس فریب کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہی وہ فتنہ ہے جسے "حق اُرید بہ باطل" (یعنی وہ حق جسے باطل مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا) کے عنوان سے بیان کیا گیا ہے۔

ان فتنوں کا سب سے خطرناک پہلو یہ ہوتا ہے کہ عام طور پر پسندیدہ دینی قدروں (امر بالمعروف، نہی عن المنکر، عدل وانصاف، حریت و آزادی، جہاد و حقوق کی بازیابی، شریعت کی سربلندی، خدمت خلق و حقوق انسانی) کے نام سے اٹھتے ہیں اور ان میں ایسی چمک، دل فریبی اور نعرے استعمال ہوتے ہیں کہ بہت سے مخلص اہلِ ایمان بھی متاثر ہو جاتے ہیں۔

تاریخ اسلام میں اس کی پہلی مثال ان گروہوں کی صورت میں سامنے آئی جنہوں نے قرآن کی بعض آیات کو سیاق وسباق سے ہٹ کر ظاہری معنی میں استعمال کیا اور من پسند نتائج نکالے ان میں سب سے نمایاں طبقہ وہ تھا جس نے "اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہ" کو محض نعرے میں تبدیل کر کے مسلمانوں کی تکفیر اور ان کے خلاف تلوار اٹھانے کا جواز فراہم کیا۔ اس آیت کا اصل مقصد عدل، اطاعتِ الٰہی، اور اجتماعی نظم ونسق کی درستگی تھا، مگر موقع پرستوں نے اسے خانہ جنگی کا عنوان بنا دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دین نعروں کا مجموعہ بن گیا، اور امت کے خون سے زمین سرخ ہوگئی۔ اس کے پس پردہ سب سے بڑا دھوکہ یہی تھا کہ بات قرآن کی کی گئی، مگر مزاج نبوی سے ہٹ کر، توحید کا دعوہ مگر عمل تفرقہ اور خونریزی کا، کلمہ حق کا مگر مقصود حق نہیں باطل۔

اسی طرح تاریخ کے مختلف ادوار میں ایسے لوگ بھی اٹھے جنہوں نے محبت اہلِ بیت کو اساس بنا کر ایسا غلو پیدا کیا کہ بھولے بھالے مسلمان ایمان کی سیدھی راہ چھوڑ کر باطل کی ڈگر پر چل پڑے۔ محبت کے نام پر صحابہ کرام کے خلاف بغض کو فروغ دیا، امت مسلمہ کو تقسیم کیا، اور دین کی بنیادوں میں وہ شگاف ڈالے جنہوں نے عقیدہ اور عبادات دونوں کو بدل کر رکھ دیا۔ یہاں بھی خیر کے نام پر فتنہ ظاہر ہوا اور وہ محبت جو دین کا حصہ ہے جب حد اعتدال سے نکلی تو توحید کے عقیدہ سے ٹکرا گئی، امت میں انتشار کا سبب اور ایک بڑی آزمائش بن گئی۔

> آج کا ایک بڑا فتنہ یہ بھی ہے کہ دین کے مکمل تصور کے بجائے اس کے بعض جزوی احکام کو اس طرح پیش کیا جائے کہ اسلام کی حقیقی تصویر ہی مسخ ہو جائے۔ کوئی عبادات پر اتنا زور دیتا ہے کہ عقیدہ اور اخلاقی واجتماعی ذمہ داریاں دب جاتی ہیں، کوئی دعوت کے نام پر فتنہ کھڑا کرتا ہے، کوئی حقوق کے نام پر شریعت کی حدود کو پامال کرتا ہے، اور کوئی اصلاحِ معاشرہ کے نام پر ایسی آزادی کا ماحول بناتا ہے جو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے متصادم ہو۔ اور اس کے لئے بھی نیکی کے عنوانات استعمال کیے جاتے ہیں مگر وہ نبوی تعلیمات سے انحراف اور دین کے ناقص تصور پر مبنی ہوتا ہے۔

تاریخی فتنوں میں وہ تحریکیں بھی شامل ہیں جنہوں نے عدل و مساوات اور ظلم کے خاتمے کے نام پر دین کی بنیادی تعلیمات سے کھلواڑ کی کوشش کی۔ مگر حقیقت میں ان کا مقصد دین کو کمزور کرنا اور اس کی بنیادوں میں شگاف پیدا کرنا تھا۔ انہوں نے عبادات کو بے معنی قرار دیا، شریعت کی عمارت کو پامال کر دیا، اور حرم کی حرمت تک کا خیال نہیں کیا۔ یہاں بھی انھوں نے عدل کا نام اور نعرہ استعمال کیا، مگر اس کے اندر فتنہ اور فساد پوشیدہ تھا۔

یہ سب کسی خاص زمانہ کی داستان نہیں بلکہ ایسے فتنے آج بھی نئے چہروں، نئے طریقوں اور نئے نعروں کے ساتھ سامنے آ رہے ہیں اور نہ صرف زیادہ باریک ہیں بلکہ زیادہ مؤثر بھی، کیونکہ ان کے پیچھے میڈیا، سوشل پلیٹ فارم، اور فکری لابیاں ہوتی ہیں۔ اسی لئے یہ بات ہر کچھ دنوں کے بعد سامنے آتی ہے کہ بعض ایسے لوگ بھی بڑے بڑے دعوے کرتے ہیں جو دین کو بنیادی سطح پر نقصان پہونچانے کا سبب بنتے ہیں۔ کچھ شدت پسندی کی طرف لے جاتے ہیں، کچھ بے دینی کی طرف، کچھ جذباتی شورش کی طرف، اور کچھ ایسے شک وشبہات پیدا کرتے ہیں کہ ایمان کی بنیادیں ڈگمگا جاتی ہیں۔

آج کا سب سے بڑا فتنہ شدت پسندی ہے۔ جس میں چند مقدس اعمال کا نام لیا جاتا ہے، مگر نبوی طریقہ کی پرواہ نہیں کی جاتی، وہ جذبات سے مغلوب اور دین کی حقیقی سوجھ بوجھ سے بے نیاز ہو کر شریعت کے مقاصد کو پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ ان کی دعوت میں حکمت کی جگہ غصہ، نرمی کی جگہ سختی، اور تدریج کی جگہ بیجا تیزی ہوتی ہے۔ وہ دین کے نام پر نوجوانوں کو غلط راستے پر لے جاتے ہیں اور امت کی ساکھ کو دنیا بھر میں مجروح کرتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ خیر کا نام لے کر اگر فساد کیا جائے تو وہ سب سے بڑا گناہ ہے۔ دین امن اور انسانیت کی حفاظت کا نام ہے اور وہ تمام کاوشیں جو ان بنیادوں کو نقصان پہنچائیں تو اس کا نعرہ جتنا بھی پرکشش ہو، وہ باطل ہے۔

اسی نوعیت کے فتنوں میں تجدید کا لبادہ اوڑھ کر دین کے قطعی اصولوں کو مشکوک بنانا اور شریعت کے ثابت شدہ احکام پر سوال اٹھانا بھی شامل ہے، جس میں قرآن اور احادیث کے نصوص کو بعض لوگ اپنی محدود سمجھ کی بنیاد پر کمزور اور نا قابل عمل قرار دیتے ہیں، اور قرآن وسنت کے مقام کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور تجدید وترقی کے نام پر ایمان کی بنیادیں کمزور کرتے ہیں۔ ان کی یہ روش اور طریقہ کار امت کو حق سے دور اور مصادر اسلام سے متنفر کرنے کا سبب بنتا ہے اور یہ بھی اس طرز عمل سے نیکی اور خیر کے نام پر باطل کے راہی بن جاتے ہیں۔

آج کا ایک بڑا فتنہ یہ بھی ہے کہ دین کے مکمل تصور کے بجائے اس کے بعض جزوی احکام کو اس طرح پیش کیا جائے کہ اسلام کی حقیقی تصویر ہی مسخ ہو جائے۔ کوئی عبادات پر اتنا زور دیتا ہے کہ عقیدہ اور اخلاقی واجتماعی ذمہ داریاں دب جاتی ہیں، کوئی دعوت کے نام پر فتنہ کھڑا کرتا ہے، کوئی حقوق کے نام پر شریعت کی حدود کو پامال کرتا ہے، اور کوئی اصلاحِ معاشرہ کے نام پر ایسی آزادی کا ماحول بناتا ہے جو اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے متصادم ہو۔ اور اس کے لئے بھی نیکی کے عنوانات استعمال کیے جاتے ہیں مگر وہ نبوی تعلیمات سے انحراف اور دین کے ناقص تصور پر مبنی ہوتا ہے۔

ایسے فتنوں سے بچنے کے لیے سب سے پہلا تقاضا یہ ہے کہ دین کو قرآن وسنت اور صحابہ کرام کی زندگیوں کی روشنی میں سمجھا جائے۔ جذبات کے بہاؤ میں بہہ کر، سوشل میڈیا کے نعروں سے متاثر ہو کر، یا ناقص علم رکھنے والوں کی باتوں میں آ کر دین کو نہیں سمجھا جا سکتا۔ فتنوں سے حفاظت کا راستہ اعتدال، توازن، اور علمی بنیادوں کی مضبوطی ہے۔ جبکہ نیکی کے نام پر پیدا ہونے والے فتنے عقل کو دھوکا دیتے ہیں، جذبات کو بھڑکاتے ہیں، ایمان کو کمزور کرتے ہیں، اور امت کی وحدت کو برباد کر دیتے ہیں، اور دشمنان اسلام کے لئے ماحول سازگار کرتے ہیں۔

ایسے فتنوں کا مقابلہ اسی وقت ممکن ہے جب لوگ دین کو گہرائی سے سمجھیں، ہر عمل کو شریعت کی روشنی میں پرکھیں، اور ایسی ہر تحریک اور اقدام سے دور رہیں جو نرمی کے بجائے سختی، حکمت کے بجائے جذبات، اور اتحاد کے بجائے انتشار پیدا کرے۔ لہٰذا اس وقت ایسے افراد کے سامنے آکر قائدانہ رول ادا کرنے کی سخت ضرورت ہے جو نیکی کے نام پر برپا فتنوں کو پہچان سکیں، حق کو باطل کی آمیزش سے الگ کر سکیں، اور لوگوں کو اس حقیقت سے آگاہ کر سکیں کہ دین میں اللہ کی مخلوق سے رحمت و ہمدردی، معاملات میں حکمت و مصلحت اور فتنہ وفساد سے دوری بنیادی حیثیت رکھتی ہے اور ایسے تمام اقدام غیر مطلوب ہیں جو ان سے متصادم ہوں۔

□□□

شہری ہوابازی پالیسی پر اٹھتے سوال؟

سراج نقوی

شہری ہوا بازی کے میدان کی ایک اہم کمپنی 'انڈیگو ایئر لائنز' کی پروازیں بڑے پیمانے پر اور مسلسل منسوخ ہونے سے ہوائی سفر کرنے والے مسافروں میں بے چینی بھی ہے اور اس تعلق سے حکومت کی ہوابازی پالیسی پر سخت ناراضگی بھی۔ ناراضگی کا سبب یہ ہے کہ شہری ہوا بازی سے متعلق سخت اصولوں اور ضابطوں کے باوجود حکومت کی طرف سے 'انڈیگو' کو کافی چھوٹ دی گئی۔ سب سے اہم بات تو یہ کہ حکومت نے شہری ہوا بازی کے میدان میں کسی دوسرے بڑے کھلاڑی کو آگے آنے کا موقع اور 'خصوصی مراعات' سے محروم رکھا اس کے نتیجے میں 'انڈیگو' کی اس شعبے میں اجارہ داری کو فروغ ملتا رہا اور حالیہ بحران کے باوجود یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

دراصل یہ پورا معاملہ اس ماہ کے پہلے ہفتے میں شروع ہوا۔ پائلٹس کے تعلق سے بنے نئے ضابطوں کے سبب اسٹاف کی کمی ہوئی اور ائر لائن کو اپنی پروازیں منسوخ کرنی پڑیں کیونکہ ان ضابطوں کے نتیجے میں پائلٹس پروازوں کی مقررہ حد پوری کرنے کے بعد چھٹی پر چلے گئے اور اس طرح اسٹاف کا بحران پیدا ہوگیا۔ مسئلہ یہ تھا کہ اس شعبے میں انڈیگو کی اجارہ داری کے سبب زیادہ کمپنیاں میدان میں نہیں تھیں، ورنہ کئی کمپنیوں کی موجودگی میں یہ مسئلہ پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بحران کی شدت اور اس کے نتیجے میں ہوائی سفر کرنے والے مسافروں کی پریشانی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ 2 دسمبر سے 9 دسمبر کے درمیانی عرصے میں ہی انڈیگو کی 2000 سے 5000 پروازیں منسوخ کی گئیں۔ اعداد وشمار کا مذکورہ فرق اس لیے ہے کہ اس تعلق سے کوئی حتمی رپورٹ ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے اور مختلف رپورٹس میں منسوخ کی گئی پروازوں کی تعداد الگ الگ بتائی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ صرف 5 دسمبر کو ہی ایک سے ڈیڑھ ہزار پروازیں رد ہوئیں۔ رپورٹوں سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ دسمبر کے پہلے ہفتے میں ہی تقریباً چھ لاکھ ٹکٹ رد ہوئے حالانکہ اب اس بحران کی شدت کسی قدر کم ہوئی ہے اور ممکن ہے کہ جب قارئین یہ مضمون پڑھ رہے ہوں تو یہ معاملہ پوری طرح ختم ہو گیا ہو۔ اس لیے کہ انڈیگو نے پریشان ہونے والے مسافروں سے نہ صرف معافی مانگی ہے بلکہ یہ یقین بھی دلایا ہے کہ 15 دسمبر تک حالات معمول پر آ جائیں گے، لیکن اس کے باوجود جو اصل بات ہے وہ یہ کہ شہری ہوا بازی کے شعبے میں اس بحران کو ہندوستان کا اب تک کا سب سے بڑا بحران کہا جا رہا ہے۔

دراصل معاملہ یہ ہے کہ ہمارے ملک میں یہ 'شادیوں کا سیزن' ہے۔ ہوائی سفر کے متحمل مسافر اپنی مصروفیات کے سبب ریل کے مقابلے میں ہوائی سفر کو ترجیح دیتے ہیں تاکہ وقت بچا کر بھی شادی جیسے مواقع پر وقت پر پہنچا جا سکے۔ اس کے علاوہ کرسمس اور نئے سال کی آمد سے پہلے عموماً ریل اور ہوائی جہاز دونوں ہی میں مسافروں کی تعداد کافی بڑھ جاتی ہے۔ عام طور پر اس ماہ ہوائی سفر کافی مہنگا بھی ہو جاتا ہے اور لوگ سستے ٹکٹ لینے کے لیے کافی پہلے بکنگ کرا لیتے ہیں۔ لیکن اب صورتحال یہ ہے کہ اس بحران کے سبب پروازیں رد ہو رہی ہیں اور ریفنڈ کے لیے بھی لوگ پریشان ہیں۔ کسی اہم موقع پر وقت پر نہ پہنچ پانے کے سبب عوام میں سخت ناراضگی بھی ہے۔ یہ ناراضگی صرف انڈیگو کے خلاف ہی نہیں ہے بلکہ حکومت کو بھی اس کی شہری ہوا بازی سے متعلق پالیسیوں کے سبب بجا طور پر نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

بی بی سی نے اس پورے بحران پر ایک رپورٹ شائع کی ہے، جس میں بتایا گیا ہے کہ 'ہندوستان میں پندرہ سال قبل یعنی مئی 2010 میں ہوئے ایک ہوائی حادثے میں 158 مسافروں کی موت کے بعد شہری ہوا بازی کے وزارت نے پائلٹس کی ڈیوٹی کے اوقات سے متعلق چند نئے ضابطے بنائے تھے۔ اس لیے کہ مذکورہ ہوائی حادثے کی جانچ رپورٹ میں بتایا گیا کہ حادثے کا سبب یہ تھا کہ پائلٹ کو نیند کی جھپکی آ گئی تھی۔ اس کا سبب دراصل پائلٹ کا مسلسل پروازوں کے نتیجے میں تھک جانا تھا' بہرحال اس ہوائی حادثے کے بعد پائلٹس کے لیے پروازوں کے گھنٹے مقرر کر دیے گئے، لیکن بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق 'حادثے کے دو سال بعد جب یہ معاملہ عدالت میں تھا تو پائلٹوں کی کئی تنظیموں نے دلی ہائی کورٹ میں کہا کہ ہندوستان میں پروازوں کا شیڈول اس طرح بنایا جاتا ہے کہ پائلٹوں پر کام کا بار بڑھ جاتا ہے اور پروازوں کے لیے خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ عدالت سے مطالبہ کیا گیا کہ ہندوستان میں بھی بین الاقوامی معیاروں کے مطابق ہی پائلٹوں کے لیے ضابطے اپنائے جائیں۔ بہرحال عدالت میں یہ معاملہ رواں سال اکتوبر میں یعنی مذکورہ حادثے کے 13 سال بعد فیصل ہوا۔ عدالت نے شہری ہوا بازی کی کمپنیوں کے اس معاملے پر اعتراضات کو رد کرتے ہوئے نئے ضابطوں پر عمل درآمد کی راہ ہموار کر دی۔ ان نئے ضابطوں کا پہلا حصہ اسی سال جولائی تک اور دوسرا حصہ یکم نومبر تک نافذ العمل ہونا تھا' لیکن ایسا نہیں سکا حالانکہ ایئر انڈیا نے ان نئے ضابطوں پر عمل شروع کر دیا لیکن انڈیگو ان ضابطوں کو وقت پر نافذ نہیں کر سکی اور ان کے مطابق آرام کرنے والے پائلٹوں کی جگہ نئے پائلٹوں کا انتظام نہیں کر سکی۔ جس کے سبب دسمبر کے شروع سے جو بحران پیدا ہوا اس نے ہوا بازی کے شعبے کو حواس باختہ کر دیا اور مسافروں نے انڈیگو کے ساتھ ساتھ حکومت کو بھی نشانہ بنایا۔ حالانکہ شہری ہوا بازی کی وزارت نے حالات کو سنبھالنے کے معاملے میں انڈیگو کے طور طریقوں پر ناراضگی بھی ظاہر کی، لیکن حیرت کی بات یہ کہ حالات سے نمٹنے کے نام پر شہری ہوا بازی وزارت نے نئے ضابطوں پر عمل کو ایک حکم نامے کے ذریعے فوری طور پر روک دیا اور دلیل دی گئی کہ یہ فیصلہ مسافروں کے مفاد میں لیا گیا ہے۔ یعنی پائلٹوں کے کام کے اوقات کا جو معاملہ برسوں لمبی قانونی جنگ کے بعد طے پایا تھا اسے مسافروں کے مفاد کے نام پر کچھ دن کے لیے روک دیا گیا۔ حالانکہ یہ دعویٰ بھی کیا گیا کہ مسافروں کی سلامتی پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائیگا۔ جب کہ سامنے کا سچ یہ ہے کہ نئے ضابطوں پر کسی بھی بہانے سے عمل درآمد روکنا مسافروں کی سلامتی اور حفاظت سے متعلق سمجھوتا کرنے کے مترادف ہی ہے۔ شہری ہوا بازی کی وزارت کا یہ فیصلہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کی بھی خلاف ورزی ہے کہ جس کے تحت نئے ضابطوں کے نفاذ کا راستہ صاف کیا گیا تھا اور ایئر لائنز کے دلائل کو رد کر دیا گیا تھا۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ شہری ہوا بازی کی وزارت کا مذکورہ فیصلہ انڈیگو کے مفاد میں کیے گئے فیصلے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس لیے کہ نئے ضابطوں سے صرف انڈیگو کو ہی مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ ظاہر ہے یہ سرکاری پالیسی میں تفریق کا واضح نمونہ ہے اور اس کے سبب حکومت کی نیت پر شک پیدا ہونا غلط بھی نہیں ہے۔ اس لیے کہ اس فیصلے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ انڈیگو کو اپنی پروازیں رد کرنے سے جو نقصان ہوا وہ بھی اس کے حق میں کیے گئے سرکاری فیصلے سے پورا ہو جائیگا اور دیگر ایئر لائنز نئے ضابطوں کے تحت ہی اپنے پائلٹس کو آرام دینے کی پابند رہیں گی۔ اس طرح شہری ہوا بازی کے میدان میں انڈیگو کی اجارہ داری قائم رہیگی۔ شہری ہوا بازی کے شعبے سے متعلق ماہرین کا خیال ہے کہ انڈیگو نئے ضابطوں پر عمل درآمد کے تعلق سے سنجیدہ نہیں تھی، اسی لیے اس سمت میں تیاری نہیں کی گئی اور موجودہ بحران پیدا ہوا۔ حالانکہ متعلقہ وزارت کی دلیل ہے کہ اس نے انڈیگو کے روٹس میں دس فیصدی کی کٹوتی کی ہے، جس سے پروازوں میں استحکام آئیگا، لیکن یہ صرف طفل تسلی ہے اس لیے کہ روٹس میں تخفیف کے سبب ہونے والے نقصان کی بھرپائی انڈیگو کو ضابطوں پر عمل درآمد کے معاملے میں دی گئی چھوٹ سے پوری کر دی گئی ہے اور اسے شہری ہوا بازی کے شعبے میں اجارہ داری قائم رکھنے کا موقع نئے بہانے کے ساتھ فراہم کر دیا گیا ہے۔ سب سے اہم بات تو یہ ہے کہ روٹس میں مذکورہ کٹوتی کے باوجود جن علاقوں تک انڈیگو کے جہاز جا رہے تھے ان پر اس مبینہ کٹوتی کا کوئی اثر نہیں پڑیگا۔ ایک اور قابلِ غور بات یہ ہے کہ ایئر انڈیا کے پاس اس وقت انڈیگو سے تقریباً آدھے طیارے ہیں، لیکن اس کے باوجود اس کے پاس انڈیگو سے دوگنا پائلٹس ہیں، کیونکہ اس نے نئے ضابطوں پر عمل کرنے کے لیے کافی پہلے سے منصوبہ بندی کر لی تھی، جبکہ انڈیگو زیادہ منافع کمانے کے لالچ میں ان ضابطوں پر عمل سے دامن بچاتی رہی اور نتیجہ سامنے ہے۔ یہی سبب ہے کہ اس معاملے میں شہری ہوا بازی کی وزارت کی پالیسیوں اور انڈیگو کو اس کی طرف سے دی جا رہی غیر مناسب چھوٹ پر بھی سوال اٹھ رہے ہیں۔ اس لیے کہ یہ چھوٹ دیدہ و دانستہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو نظر انداز کر کے دی گئی ہے اور صرف انڈیگو کو ہی دی گئی ہے۔ جب کہ دیگر ایئر لائنز ان 'سرکاری ریوڑیوں' سے محروم ہیں۔ ●●

تینتیس سال بعد نئی بابری مسجد کی تعمیر یا فتنہ کبیر!

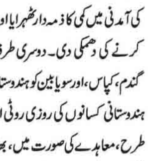

جاوید بھارتی

چھ دسمبر 1992 کو بابری مسجد شہید کر دی گئی یعنی 33 سال کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن جب بھی چھ دسمبر آتا ہے تو اس کی یاد تازہ ہو جاتی ہے مسجد کی شہادت کے بعد ملک کے جو حالات تھے وہ ابھی بھی آنکھوں کے سامنے اجاتے ہیں اب غور کرنے کی بات یہ ہے کہ بابری مسجد تو اب نہیں رہی لیکن بابری مسجد کے نام پر سیاست کرنے والے اور مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرنے والے اج بھی اپنی عادت سے باز نہیں آرہے ہیں بابری مسجد کے نام پر سیاست کی روٹیاں کل بھی سینکی گئی اور اج بھی سینکی جا رہی ہیں کتنے لوگ ایسے تھے اور ہیں جو کسی وقت میں گمنام تھے لیکن بابری مسجد کے نام پر شہرت حاصل کی اونچے اونچے محل تعمیر کیے کار اور بنگلہ والے ہوگئے اب ان کی زندگی بڑے ہی عیش و ارام سے گزر رہی ہے لیکن بابری مسجد اپنی جگہ پر نہیں رہی ہر سال چھ دسمبر اتا ہے اور گزر جاتا ہے بابری مسجد سے ہمدردی دکھائی جاتی ہے لیکن اس چھ دسمبر کو یہ عہد نہیں کیا جاتا کہ اج سے ملک کی تمام مساجد کو ہم اپنے سجدوں سے اباد کریں گے راقم الحروف نے اپنے علاقے کی جامع مسجد میں چھ دسمبر اور سات دسمبر کو فجر کی نماز میں دس ادمی دیکھے اب اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہمیں بابری مسجد سے سچی ہمدردی کتنی ہے اور اس سال جب چھ دسمبر ایا تو کچھ الگ ہی منظر نظر ایا بنگال کی سرزمین پر ایک سیاسی لیڈر جو بھلے ہی وزیر رہا ہو رکن اسمبلی رہا ہو لیکن اس کی کوئی شہرت نہیں تھی کوئی اسے جانتا نہیں تھا اس نے اعلان کیا کہ ہم مرشداباد میں بابری مسجد کی تعمیر کے لیے سنگ بنیاد رکھیں گے اور چھ دسمبر کو اس نے اعلان کے مطابق نئی بابری مسجد کی بنیاد رکھی سچائی یہ ہے کہ اسے مسجد سے ہمدردی نہیں اور مسجد سے دلچسپی نہیں اور اس کے دل میں دین اسلام سے سچی لگن بھی نہیں اگر دین سے سچا لگاؤ ہوتا اور مسجد سے سچا پیار ہوتا اور دین کی تبلیغ و اشاعت کے لیے مسجد تعمیر کرتا تو اس مسجد کا نام بابری مسجد ہرگز نہیں رکھتا اب یہاں پھر سوال اٹھتا ہے کہ اگر وہ کسی بھی صحابی کے نام سے یا کسی بزرگ کے نام سے مسجد کی سنگ بنیاد رکھتا تو اسے ملک میں وہ شہرت نہیں ملتی جس شہرت کی اس کے اندر بھوک ہے۔

اس لیے کہ ائے دن اور برابر دنیا بھر میں کہیں نہ کہیں مساجد ومدارس کا سنگ بنیاد رکھا جاتا ہے ہمایوں کبیر نے بابر کے نام سے منسوب اس لیے مسجد کی بنیاد رکھی تاکہ ملک میں اپنا نام ونمود ہو جبکہ بابر کوئی مذہبی پیشوا نہیں تھا پھر اس کے نام سے مسجد کی بنیاد رکھنا اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ ہمایوں کبیر کسی اور کے اشارے پر یہ کام کر رہا ہے اس لیے کہ جسے دین کی تبلیغ واشاعت کی فکر ہوگی تو وہ دنیاوی نام ونمود کی فکر نہیں کرے گا بلکہ اس کا ہر کام اللہ کی رضا کے لیے ہوگا اسلام کی سربلندی کے لئے ہوگا اسلامی معاشرے کے فروغ کے لیے ہوگا لیکن ایسا نہ کر کے موجودہ حالات میں یہ جو قدم اٹھایا گیا ہے یہ غیر مناسب ہے اور سراسر غلط ہے۔

مسجد ہی تعمیر کرنا تھا تو صحابہ کرام کے نام سے یا بزرگان دین کے نام سے مسجد تعمیر کرنا چاہیے تھا یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ہمایوں کبیر بی جے پی میں بھی رہ چکا ہے اور اس وقت وہ ممتا بنرجی کی پارٹی ترنمول کانگرس میں تھا لیکن جب اس نے بابری مسجد کے سنگ بنیاد کا اعلان کیا تو ممتا بنرجی نے اسے اپنی پارٹی سے نکال دیا اور یہ سارا کام ایسے وقت میں کیا جا رہا ہے جب 2026 میں بنگال کے اندر اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔

بہار اسمبلی انتخاب سے قبل ائی لو محمد کا نعرہ لگایا گیا جلوس نکالا گیا اور ہنگامے ہوئے گرفتاریاں بھی ہوئیں انگنت جگہوں پر لاٹھی چارج ہوئے اور بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل نئی بابری مسجد کی بنیاد رکھی گئی،، کتنے بیوقوف ہیں وہ مسلمان جو ہر کس و ناکس کے پیچھے بھاگنے لگتے ہیں جو جب چاہتا ہے جہاں چاہتا ہے جس طرح چاہتا ہے انہیں نچاتا ہے،، اخر ملک کے مسلمانوں کے اندر سیاسی دور اندیشی اور سیاسی شعور کب جاگے گا ملک کے وہ تمام چھوٹے چھوٹے سماج وطبقات کے اندر سیاسی بیداری اگئی اور انہیں حکومت میں حصہ داری بھی ملنے لگی لیکن مسلمان ہے کہ اپنے اندراج بھی سیاسی بیداری نہیں لا سکا اور یہی وجہ ہے کہ جہاں دوسرے مذہب کے لوگ ہمیں نشانہ بناتے ہیں تو وہیں مسلمان بھی مسلمان کو نشانہ بنانے میں اور اپنے ذاتی اغراض و مقاصد حاصل کرنے میں پیچھے نہیں ہے جس کا سیدھا نمونہ بنگال میں دیکھا جا سکتا ہے۔

ہمایوں کبیر نے مرشدآباد میں بظاہر بابری مسجد کی بنیاد رکھی ہے لیکن سچ بات تو یہ ہے کہ اس نے بنگال میں 2026 میں بی جے پی حکومت بنوانے کی بنیاد رکھی ہے، بی جے پی کے لئے زمین ہموار کی ہے آج نہیں تو کل یہ سارا راز کھل جائے گا۔

روزانہ مؤذن کانوں میں انگلیاں ڈال کر مسجد کے مینار سے اذان کے کلمات بلند کرتا ہے لیکن مسجد نہیں بھرتی ہر جمعہ کو مسجد کا خطیب و امام نماز کی پابندی کا درس دیتا ہے پیغام دیتا ہے لیکن اس کے باوجود بھی مسجدیں نہیں بھرتی بے شمار ایسی مساجد ہیں جو ویران پڑی ہوئی ہیں لیکن ایک شخص اعلان کرتا ہے کہ بابری مسجد کی بنیاد رکھی جائے گی تو سروں پر اینٹیں لاد کر کئی کئی کلومیٹر سے لوگ بھاگتے چلے ارہے ہیں کم از کم اتنا تو سوچنا چاہیے تھا بابری مسجد کی بنیاد رکھنے کا اعلان کرنے والے کی حقیقت کیا ہے اس کی اوقات کیا ہے اس کی اہمیت کیا ہے، کیا وہ اس قابل ہے کہ ہم اس کی اواز پر لبیک کہیں جبکہ وہ ایم ایل ہی تو ہے اور کچھ نہیں ہے،، مسلمان مسجد کے مؤذن کے اذان کے کلمات سن کر کاش ایسے ہی مساجد کی طرف دوڑتا تو مسلمانوں کے حالات سنور سکتے ہیں اور مسلمانوں کا معاشرہ پاکیزہ ہوسکتا ہے لیکن نہیں مسلمانوں کی حالت یہ ہے کہ دینی سیاسی و سماجی تینوں اعتبار سے زوال پذیر ہے یہاں تک کہ جمعہ کے دن بھی صرف جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے مسجد بھرتا ہے یعنی جمعہ کے دن بھی چار وقت مسجد بھرنے کے لئے اور نماز ادا کرنے کے لئے اس کے پاس فرصت نہیں ہے پھر بھی عالمی سطح پر اپنے ناگفتہ بہ حالات پر غیبی مدد اور معجزے کا انتظار کر رہا ہے۔

مرشدآباد میں رکھی گئی بابری مسجد کی بنیاد کو مسجد ضرار ہی کہا جاسکتا ہے کیونکہ آغاز سے تنازعہ کھڑا ہو گیا،، ایک طرف سنگ بنیاد رکھا گیا تو دوسری طرف اسے ڈھانے کی بات بھی کہی گئی اور سارے معاملات پر غور کرنے سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ڈھانے کا اعلان کرنے والے اور بنیاد رکھنے والے دونوں ملے ہوئے ہیں اور یہ ایک سازش رچی گئی ہے اور ہندوؤں و مسلمانوں کے جذبات کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے،، اور واضح رہے کہ مذہب اسلام کے اندر فتنے کی گنجائش نہیں، مکر وفریب کی گنجائش نہیں اور کسی کی دلآزاری کی بھی گنجائش نہیں ہے،، یاد رکھنا چاہیے کہ ہمایوں کبیر کے ذریعے رکھی گئی بابری مسجد کی بنیاد سے فتنے کی بو آتی ہے، مکر وفریب کی بو آتی ہے، فرقہ پرستی کی بو آتی ہے مسجد کو آلۂ کار بنا کر کسی پارٹی کو فائدہ پہنچانے کی بو آتی ہے۔

OOO

مودی، کھڑگے اور راہل سمیت مختلف لیڈران شیوراج پاٹل کے انتقال پر رنجیدہ

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی نے مہاراشٹر سے کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر داخلہ شیوراج پاٹل کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر مودی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے تعزیتی پیغام میں لکھا "مسٹر شیوراج پاٹل جی کے انتقال کی خبر سے کافی دکھ ہوا ہے۔ وہ ایک تجربہ کار لیڈر تھے جنہوں نے اپنے طویل عوامی زندگی میں ممبر اسمبلی، رکن پارلیمنٹ، مرکزی وزیر، مہاراشٹر اسمبلی کے اسپیکر اور لوک سبھا اسپیکر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ سماج کی فلاح کے لیے کاموں کے لئے ہمیشہ تیار رہتے تھے۔

کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے جمعہ کے روز سابق مرکزی وزیر شیوراج پاٹل کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اہل خانہ سے تعزیت کی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ "سابق مرکزی وزیر داخلہ، سابق لوک سبھا اسپیکر اور کانگریس کے سینئر لیڈر شیوراج پاٹل کے انتقال پر مجھے گہرا دکھ ہوا ہے۔ وہ میرے سینئر ساتھی تھے، جن کے ساتھ میرے قریبی تعلقات رہے اور یادگار لمحات گزارے۔ ایک عظیم سیاستدان شیوراج پاٹل نے اہم آئینی اور پارلیمانی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے ملک کی خدمت کی اور ہندوستان کے جمہوری اداروں میں اہم رول ادا کیا"۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پاٹل کا انتقال کانگریس اور ان تمام لوگوں کے لئے گہرا صدمہ ہے، جو ان کی سچائی، تحمل اور عوامی خدمت کے پرستار تھے۔ انہوں نے سابق لوک سبھا اسپیکر کے اہل خانہ، دوستوں اور ان گنت حامیوں کے لیے دلی ہمدردی کا اظہار کیا، اس مشکل وقت میں انہیں طاقت فراہم کرنے کی پرارتھنا کی اور آنجہانی کی روح کے سکون کی تمنا کی۔ انہوں نے سابق لوک سبھا اسپیکر کے اہل خانہ، دوستوں اور لاتعداد حامیوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اس مشکل وقت میں انہیں ہمت دینے اور آنجہانی پاٹل کی روح کی شانتی کی کامنا کی۔

بہار کے وزیراعلی نتیش کمار نے جمعہ کے روز سابق مرکزی وزیر داخلہ اور لوک سبھا کے سابق اسپیکر شیوراج پاٹل کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ وزیراعلی نتیش کمار نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ان کا انتقال انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے طویل سیاسی کیریئر کے دوران آنجہانی شیوراج پاٹل ملک کے لیے کئی باوقار عہدوں پر فائز رہے اور ملک کے آئینی عمل میں فعال کردار ادا کیا۔ ہندوستانی سیاست میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے انتقال سے سیاسی وسماجی حلقوں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ وزیراعلی نتیش کمار نے اشور سے آنجہانی کی آتما کے سکون کے لیے پراتھنا کی اور غم کی اس گھڑی میں ایشوران کے لواحقین کو صبر عطا کرے۔

راجستھان کے گورنر ہری بھاؤ کسن راؤ باگڈے، وزیراعلی بھجن لال شرما، سابق وزیراعلی اشوک گہلوت، ریاستی کانگریس صدر گووند سنگھ ڈوٹاسرا اور متعدد دیگر رہنماؤں نے لوک سبھا کے سابق اسپیکر اور سابق مرکزی وزیر داخلہ شیوراج پاٹل کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ مسٹر باگڈے نے کہا کہ مسٹر شیوراج پاٹل ملنسار شخصیت والے ایک سمجھدار سیاست دان تھے۔ ان کی وفات سیاسی میدان کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے بھگوان سے مرحوم کی روح کو سکون بخشنے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دینے کی دعا کی۔ مسٹر بھجن لال شرما نے کہا کہ مسٹر شیوراج پاٹل کے انتقال کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے بھگوان سے دعا کی کہ وہ مرحوم کی روح کو سکون دے اور لواحقین کو اس مشکل وقت میں صبر کا حوصلہ دے۔ مسٹر اشوک گہلوت نے کہا کہ مسٹر شیوراج پاٹل کے انتقال کی خبر انتہائی اندوہناک ہے۔ مسٹر شیوراج پاٹل نے اپنی طویل عوامی زندگی کے دوران متعدد کرداروں میں ملک اور کانگریس پارٹی کی خدمت کی۔ انہوں نے کہا، "وزیراعلی کے بطور میری دوسری میعاد کے دوران، انہوں نے کچھ وقت کے لیے راجستھان کے گورنر کا اضافی چارج بھی سنبھالا تھا۔ ان کی کمی ہمیشہ محسوس ہوتی رہے گی۔ مسٹر شیوراج پاٹل کے سوگوار خاندان، حامیوں اور خیر خواہوں سے میری گہری تعزیت ہے۔" اسی طرح راجستھان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ٹکارام جولی، سابق نائب وزیراعلی سچن پائلٹ اور دیگر قائدین نے مسٹر شیوراج پاٹل کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا اور بھگوان سے دعا کی کہ وہ مرحوم کی روح کو سکون اور سوگوار خاندان کو یہ غم برداشت کرنے کی طاقت دے۔

ڈیموکریٹک پروگریسو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ غلام نبی آزاد نے سابق مرکزی وزیر داخلہ شیوراج پاٹل کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے شیوراج پاٹل کو ایک باایمان، نرم گفتار اور نہایت باوقار انسان قرار دیتے ہوئے سوگوار کنبے کے ساتھ ہمدردی وتعزیت کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ سینئر کانگریس لیڈر اور سابق مرکزی وزیر داخلہ شیو راج پاٹل طویل علالت کے بعد جمعہ کی صبح مہاشٹرا کے لاتور میں انتقال کر گئے۔ وہ 2004 سے 2008 تک مرکزی وزیر داخلہ رہے۔ اس سے قبل وہ 1991 سے 1996 تک لوک سبھا کے دسویں اسپیکر کے عہدے پر فائز رہے ہیں۔

سابق رکن شیوراج پاٹل کو راجیہ سبھا کا خراجِ عقیدت

نئی دہلی: (یواین آئی) راجیہ سبھا نے جمعہ کے روز اپنے سابق رکن شیوراج پاٹل کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ سابق لوک سبھا اسپیکر شیوراج پاٹل کا آج صبح 90 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ایوان کو شیوراج پٹیل کے انتقال کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ وہ 2004 سے 2020 تک مہاراشٹر کی نمائندگی کرتے ہوئے اس ایوان کے رکن رہے۔ انہوں نے بتایا کہ شیوراج پاٹل نے اپنے طویل عوامی کریر میں کئی اہم آئینی عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ وہ لوک سبھا کے اسپیکر رہنے کے علاوہ ملک کے وزیر داخلہ بھی رہے۔

بھوپال: کانگریس لیڈر جیتو پٹواری نے مدھیہ پردیش حکومت کے دو برس مکمل ہونے پر حکومت کے کام کو بدترین قرار دیا۔

آلودگی معاملے پر ایوان میں بحث ہو: راہل گاندھی

نئی دہلی: (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے جمعہ کے روز دارالحکومت سمیت ملک کے بڑے شہروں میں دم گھونٹ دینے والی آلودگی کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایوان میں اس پر تفصیلی بحث کرکے اس سنگین معاملے کے تصفیئے کے راستے تلاش کیے جانے چاہئیں۔ مسٹر گاندھی نے وقفہ صفر کے دوران کہا کہ بچوں اور بزرگوں سمیت سبھی کو آلودگی کی وجہ سے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ بڑوں کے لیے آلودگی کی وجہ سے سانس لینا بھی دشوار ہورہا ہے۔ شہری علاقوں، خاص طور پر میٹرو شہروں میں بڑی تعداد میں لوگ سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ کینسر جیسی مہلک بیماری میں بھی آلودگی کی وجہ سے اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی پر ہونے والی بحث میں الزام تراشی سے بالا ہوکر ملک کو یہ پیغام جانا چاہیے

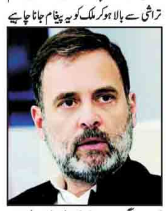

کہ اس سنگین معاملے کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتیں متفق ہیں۔

انہوں نے کہا کہ صاف ہوا میں سانس لینا عوام کا بنیادی حق ہے اور اس معاملے سے نمٹنے کے لیے ایسی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے، جس سے مؤثر حل نکل سکے۔

راہل گاندھی نے کہا کہ محض تشویش ظاہر کرنے یا یہ کہہ دینے سے کہ آلودگی کم کرنے کی کوششیں جاری ہیں، مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ اس بڑے بحران سے نجات پانے کے لیے ٹھوس اور مؤثر اقدامات کرنے ہوں گے۔ اس پر پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ حکومت آلودگی کے مسئلے پر بحث کے لیے تیار ہے۔ اس مسئلے کو بزنس ایڈوائزری کمیٹی کی میٹنگ میں رکھا جائے گا اور بعد میں ایوان کو آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا "ہم تمام اہم موضوعات پر بحث کے لیے تیار ہیں۔"

انور عباس رضوی کو 'لوح تقدیر' سے نوازا گیا

سیوان: بھیک پور بہار میں ایک عظیم الشان پروگرام میں شاعر ولایت فقیہ جناب انور بھیک پوری کو بہترین لوح تقدیر سے نوازا گیا۔ یہ یاد رہے کہ ہندوستان کی سرزمین پر ایک عرصے سے قرآن وعترت فاؤنڈیشن علمی مرکز قم نے ولایت فقیہ کے عنوان سے جگہ جگہ علمی بزم کلاسز اور ولایت فقیہ کانفرنس کا انعقاد کرتا آیا ہے اور اسی کے ساتھ اس ادارے نے حوزہ علمیہ آیت اللہ خامنہ ای نے بنیاد بھی ڈالی ،جہاں اس کی فعالیت سے ہندوستان کے اہل نظر اہل حق مفسر اور عظیم شعراء نے اسے اپنے دلوں میں جگہ دی وہیں پہ ایران کی معزز شخصیات نے بھی اسے سراہا، اسی سبب حجت الاسلام والمسلمین مولانا سید شمع محمد رضوی موسس قرآن عترت فاؤنڈیشن کے ہاتھوں شاعر محترم کو لوح تقدیر پیش کیا گیا، آپ کی خصوصیت یہ تھی کہ سو سے زیادہ آپ نے اشعار اس عنوان سے ولایت فقیہ کے چاہنے والوں کے درمیان پیش کیے۔

اس لوح تقدیر کے مطالب مندرجہ ذیل ہیں:۔۔۔۔محترم جناب انور عباس رضوی کے لئے یہ قابل افتخار ہے کہ اشعار کے ذریعے سے خدمت جاری اور ساری ہے اور آپ کے انقلابی اشعار کی وجہ سے قرآن وعترت فاؤنڈیشن کی وجہ سے آپ کے ہاتھوں یہ مبارک لوح تقدیر پیش ہورہا ہے۔ یہ بات بھی بیان کرنا ضروری ہے کہ جناب انور عباس رضوی نے شکریہ ادا کیا جناب محمد صرفی، آیۃ اللہ تلخوابی، اور ریاست المصطفیٰ آیہ اللہ عباسی مدظلہ العالی کا کہ ہم جوراہ ولایت فقیہ پر ہیں ہمیشہ اسی پر باقی رہیں گے جسکا فارسی میں ترجمہ مولانا سید شمع محمد رضوی نے پیش کیا۔

میں کسانوں کی خودکشی کے اعداد وشمار نہیں جاننا چاہتا: شیوراج

نئی دہلی: (یواین آئی) زراعت وکسان فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیو راج سنگھ چوہان نے جمعہ کو راجیہ سبھا میں کسانوں کی خودکشی کے اعداد وشمار بتانے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کرنا 'غیر انسانی 'ہوگا۔ پنجاب سے عام آدمی پارٹی کے سنت بلبیر سنگھ نے وقفہ سوال کے دوران ایک ضمنی سوال میں پوچھا تھا کہ گزشتہ 15 برسوں میں ملک میں کتنے کسانوں نے خودکشی کی ہے اور اس کی ریاست وار تفصیل بھی مانگی تھی۔ اس کے جواب میں وزیر موصوف نے کہا کہ ایک بھی خودکشی افسوسناک ہے۔ مختلف حالات کی وجہ سے کئی مرتبہ مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے لوگ خودکشی کرلیتے ہیں۔ انہوں نے کہا "کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے ہم ہر ممکن کوشش کررہے ہیں۔ میں خودکشی کے اعداد وشمار معاملے میں نہیں جانا چاہتا، یہ غیر انسانی ہوگا کیونکہ یہ کہنا افسوسناک بات ہوگی کہ پہلے کتنی تھیں اور اب کتنی ہیں۔ ہمارا عزم ہے کہ ہر شخص باعزت زندگی گزارے اور اس میں ہم کوئی کمی باقی نہیں رکھی جائے گی۔ خودکشی کی کئی

وجوہات ہوتی ہیں، کئی بار طلبا بھی کر لیتے ہیں، پیشہ ور بھی، تاجر بھی اور گھریلو خواتین بھی۔"

ایک اور ضمنی سوال کے جواب میں شیو راج چوہان نے بتایا کہ حکومت کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور زراعت کے مجموعی فروغ کے لیے کام کررہی ہے۔ سال 2014 کے مقابلے میں پیداوار میں 44 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ حکومت لاگت کم کرنے کے بھی اقدامات کر رہی ہے۔ کسانوں کو دو لاکھ کروڑ روپے کھاد سبسڈی کے طور پر دیے جارہے ہیں۔ کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت 4.09 لاکھ کروڑ روپے فراہم کیے گئے ہیں۔ فصل بیمہ یوجنا کے تحت کسانوں کو 1.9 لاکھ کروڑ روپے کی مدد دی گئی ہے۔ کسان کریڈٹ کارڈ پر 15 لاکھ کروڑ روپے کے قرض دیے گئے ہیں۔ فصل بیمہ یوجنا نافذ نہ کرنے پر پنجاب حکومت پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر ایسا کیا گیا ہوتا تو حالیہ سیلاب سے متاثر کسانوں کے نقصانات کی کسی حد تک تلافی ہوسکتی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان کو خط لکھ کر ریاست میں فصل بیمہ یوجنا نافذ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

چنڈی گڑھ: حکومت کے ساتھ اتفاق ہونے کے بعد ہریانہ میں ڈاکٹروں کی چار دن سے جاری ہڑتال ختم ہوگئی۔

گزشتہ ایک عشرے میں معیشت کی حالت ابتر ہوئی ہے: دیپندر سنگھ ہڈا

نئی دہلی: (یواین آئی) کانگریس نے جمعہ کو لوک سبھا میں کہا کہ گزشتہ ایک عشرے میں حکومت نے ہر شعبے میں پرائیویٹ کمپنیوں کو اجارہ داری دے کر نہ صرف ملک میں عدم مساوات کو بڑھایا ہے، بلکہ معیشت کی حالت کو بھی خراب کیا ہے۔ کانگریس کے دیپندر سنگھ ہڈا نے گرانٹس کے ضمنی مطالبات پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے اقتصادی اعداد وشمار اور شرح نمو کی ساکھ پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے حال ہی میں حکومت کے اعداد وشمار کو اپنے ڈیٹا کی مناسبیت کے جائزے میں سی گریڈ دیا ہے۔ اس سے ترقی کے اعداد وشمار پیش کرنے کا حکومتی طریقہ کار واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ معیشت کے بارے میں حکومت کے اپنے اندازوں پر سوال اٹھائے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے دوران ترقی کی شرح 8.1 فیصد تھی جو اوسطاً 5.75 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ مسٹر ہڈا نے کہا کہ ہندوستانی کرنسی 78 سالوں میں اپنی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ کا یہ بیان کہ روپیہ اتنا نہیں گرا بلکہ ڈالر مضبوط ہوا ہے، مضحکہ خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر تمام ایشیائی ممالک کی کرنسیوں کے مقابلے ہمارا روپیہ بدترین حالت میں ہے۔ ملک میں غربت اور امیری کے درمیان خلیج بہت زیادہ وسیع ہے۔ ملک کے ایک فیصد امیر ترین افراد نے ملک کی 40 فیصد دولت حاصل کر لی ہے۔ غربت اور امیری کا ایک صدی پرانا ریکارڈ ٹوٹ گیا۔

انہوں نے کہا کہ حکومت نے راجیہ سبھا کو بتایا کہ اس نے پچھلے دس سالوں میں سولہ لاکھ کروڑ روپے کا قرض معاف کیا ہے۔ حکومت ہر شعبے میں نجی کمپنیوں کو اجارہ داری دے رہی ہے۔ ہمارے ملک میں ہوائی سفر پر دو کمپنیوں کی اجارہ داری ہے اور وہ اپنی مرضی کے مطابق کرایہ مقرر کرسکتی ہیں۔ اسی طرح کمیونیکیشن اور میڈیا کے شعبے میں دو کمپنیوں کی اجارہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں ہر شعبے میں اجارہ داری کو روکنے کا قانون ہے، جس کے تحت کوئی بھی کمپنی کسی شعبے میں 30 فیصد سے زیادہ حصہ نہیں لے سکتی، لیکن ہمارے پاس ایسا قانون نہیں ہے۔

غیر قانونی کف سیرپ کے معاملے میں ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے ایک مبینہ طور پر غیر قانونی کھانسی کا شربت بنانے والی کمپنی کے منی لانڈرنگ معاملے میں جمعہ کو تین ریاستوں میں 25 مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ چھاپے آج صبح 7:30 بجے شروع ہوئے اور اصل ملزم شبھم جیسوال، اس کے ساتھی آلوک سنگھ اور امت سنگھ اور چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ وشنو اگروال سے وابستہ مقامات پر کارروائی کی گئی۔

ای ڈی ان کف سیرپ بنانے والوں کے ٹھکانوں پر بھی چھاپے مار رہی ہے جن پر دھوکے سے کف سیرپ کی سپلائی کرنے اور اس کے غیر قانونی کاروبار کو فروغ دینے کا الزام ہے۔ یہ چھاپے اتر پردیش کے لکھنؤ، وارانسی، جونپور، سہارنپور، اور پڑوسی ریاست جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی اور گجرات کی راجدھانی احمد آباد میں مارے گئے۔ ذرائع کے مطابق ای ڈی کی ٹیمیں مختلف مقامات پر مالی لین دین، ڈیجیٹل ریکارڈ اور دیگر اہم شواہد کی جانچ کررہی ہیں۔ واضح رہے کہ ای ڈی نے گزشتہ دو ماہ میں اتر پردیش کے مختلف اضلاع لکھنؤ، وارانسی، سون بھدر، سہارنپور اور غازی آباد میں 30 سے زائد ایف آئی آرز کی بنیاد پر یہ معاملہ درج کیا ہے۔

یہ معاملات کوڈین پر مبنی کھانسی کی شربت کے غیر قانونی ذخیرہ، ٹرانسپورٹ، تجارت اور سرحد پار اسمگلنگ سے متعلق ہیں۔ اس کالے کاروبار سے تقریباً ایک ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کی آمدنی ہونے کا اندازہ ہے۔ ای ڈی حکام نے بتایا کہ اصل ملزم شبھم جیسوال فرار ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ دبئی میں ہے۔ اس کے والد بھولا پرساد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ اس معاملے میں اتر پردیش پولیس اب تک 32 افراد کو گرفتار کرچکی ہے۔ اتر پردیش حکومت نے معاملے کی مربوط تفتیش کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) بھی تشکیل دی ہے۔

امام بارگاہ قرآن وعترت سیوان میں محفل مقاصدہ

سیوان: حجت الاسلام والمسلمین مولانا محترم سبط حیدر اعظمی صاحب قبلہ وکعبہ نے جمعہ کے خطبے میں فرمایا: آج کا دن مبارک دن ہے جس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ کی دختر نیک کی ولادت کا دن ہے اور آپ کے چاہنے والے امام خمینیؒ کی بھی تاریخ ولادت ہے ،تمام محبان خوشیاں منارہے ہیں مٹھائیاں تقسیم کررہے ہیں گزشتہ شب امام بارگاہ قرآن و عترت سیوان میں بھی خوبصورت جشن کا اہتمام تھا ،اور باہر سے آئے ہوئے مہمان شاعر جناب کمال وارثی صاحب نے بھی اچھے اچھے اشعار پیش کیے۔ خطیب امام جمعہ ہے سیوان نے فرمایا: آج کی مناسبت سے امام خمینیؒ نے فرمایا تھا کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا صنف نسواں کے لے بہترین نمونہ ہیں تاریخ انقلاب ایران میں یہ لکھا ہوا ہے کہ امام خمینیؒ کو جو کامیابی ملی وہ شہزادی سے توسل کا نتیجہ تھا، آپ نے شہزادی کونین کے سلسلے سے فرمایا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ نے فرمایا کہ میری بیٹی کا نور اللہ کے نور سے ہے ،ایک دوسری روایت میں یوں بھی ارشاد ہے فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے۔ آپ نے بی بی کریمہ سے بھی حدیث پیش کی کہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے فرمایا مجھے تمہاری دنیا سے تین چیزیں محبوب ہیں نمبر ایک قران مجید کی تلاوت نمبر دو رسول خدا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے چہرے کی زیارت ،نمبر تین اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، اور اسی طرح یہ بھی حدیث ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ نے فرمایا۔ کیا ہے فاطمہ بے شک اللہ غضب ناک ہوتا ہے تمہارے غضبناک ہونے سے اور اللہ راضی ہوتا ہے تمہاری رضا سے ،آج کے اس پروگرام میں تمام مومنین کے علاوہ حجت الاسلام والمسلمین مولانا سید شمع محمد رضوی بھی موجود تھے۔

پورنیہ: لائن بازار واقع ایک پراویٹ اسپتال میں آپریشن میں تاخیر کے سبب مریض کی موت ہوگوئی جس کے بعد لوگوں نے زبردست ہنگامہ کیا۔

راجیہ سبھا میں اٹھا ہوائی مسافروں کی سلامتی سے سمجھوتے کا معاملہ

نئی دہلی: (یواین آئی) عام آدمی پارٹی کے وکرم جیت سنگھ ساہنی نے جمعہ کے روز راجیہ سبھا میں ہوائی مسافروں کی سلامتی سے سمجھوتہ کیے جانے کا الزام عائد کرتے ہوئے شہری ہوا بازی کے ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) سے پائلٹوں کی سروس شرائط سے متعلق حکم نامہ کو دوبارہ نافذ کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے ایوانِ بالا کے چیئرمین کی اجازت سے یہ معاملہ اٹھاتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ جنوری میں پائلٹوں کی سروس شرائط میں بہتری کے تحت ایک سرکولر جاری کیا گیا تھا، جس میں رات کی پرواز کے بعد پائلٹس کو 36 گھنٹے کی بجائے 4 گھنٹے آرام دینے کی بات کہی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ نومبر میں یہ سرکولر نافذ ہونے کے بعد ایئرلائنز کی بدانتظامی کے سبب ہوائی اڈوں پر افراتفری مچ گئی، جس کے بعد اسے واپس لے لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ قدم مسافروں کی سلامتی کے ساتھ سمجھوتہ ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ اس معاملے کا حل نکالنا سب کی ذمہ داری ہے اور مسافروں کی حفاظت و پائلٹوں کی سہولت کے پیش نظر اس سرکولر کو دوبارہ نافذ کیا جانا چاہیے۔ عام آدمی پارٹی کے ہی سنجے سنگھ نے راجدھانی کے سری فورٹ اسپورٹس کمپلیکس میں عوام کو درپیش مشکلات کا معاملہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی کے ذریعے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ضابطوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے اس کمپلیکس میں شراب کی دکان کھولی گئی ہے، جس سے یہاں آنے والے بچوں، خواتین اور بزرگوں میں خوف کا ماحول ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کمپلیکس میں شراب نوشی کی وجہ سے 28 افراد کی رکنیت منسوخ کی جاچکی ہے، لیکن اب خود حکومت نے یہاں شراب کا لائسنس جاری کردیا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے راجندر گپتا نے موہالی سے بین الاقوامی پروازوں کی تعداد بڑھانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ موہالی کا بین الاقوامی ایئرپورٹ ایسی پروازیں چلانے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے لیکن کم پروازوں کے باعث لوگوں کو اس کے لیے دہلی آنا پڑتا ہے۔ بی جے پی کے مدن راٹھور نے سوشل میڈیا پر فحش ریلوں کا معاملہ اٹھاتے ہوئے کہا کہ ان سے سماجی رشتے تباہ ہورہے ہیں اور خاندانی تعلقات بھی متاثر ہورہے ہیں۔ انہوں نے اس پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے ست پال شرما نے جموں وکشمیر میں آب وہوا کی تبدیلی کے معاملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس کے باعث لوگوں کو بے شمار چیلنجز کا سامنا ہے۔ نامزد رکن پی ٹی اوشا نے ڈوپنگ مخالف ٹیسٹنگ کٹ ملک میں تیار کرنے کا مطالبہ کیا۔ بی جے پی کے بھیم سنگھ نے طبی شعبے کے لیے ہندوستانی علامتی نشان ڈیزائن کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک خوددار ملک کے طور پر ہمارا قومی نشان ہندوستانی روایت اور شناخت پر مبنی ہونا چاہیے۔

خواتین اپنے مقام کو پہچانیں اور حیا کے زیور کو اپنا کر معاشرے کی اصلاح کریں

آزاد میدان میں منعقدہ سنی اجتماع کے پہلے روز خواتین کے جم غفیر سے مولانا محمد شاکر علی نوری کا خطاب، انسانی معاشرے کی تشکیل میں عورت کے کردار پر نہایت اہم نکات پیش

ممبئی: عروس البلاد ممبئی کے قلب میں واقع آزاد میدان میں جمعہ کی نماز کے بعد جب قرآن مجید کی میٹھی آواز گونجی تاحد نظر پورا میدان روحانیت کی خوشبو سے مہک اٹھا۔ یہ سنی دعوت اسلامی کے سہ روزہ اجتماع کا پہلا دن تھا۔ آج کے دن ممبئی ومضافات سے پورے مہاراشٹر اور مختلف ریاستوں سے آئے ہوئے خواتین کے قافلے جب آزاد میدان میں داخل ہوئے تو حسن انتظام، ایمان افروز ماحول، نظم وضبط اور وقار نے انہیں خوش آمدید کہا۔ میدان کے مختلف گوشے تلاوت قرآن، دعاؤں اور نمازوں سے سجے ہوئے تھے۔ معین المشائخ حضرت سید معین میاں نے اپنے افتتاحی دعائیہ کلمات میں کہا کہ سنی دعوت اسلامی کا یہ 33واں اجتماع ہے۔ 1992 میں اس کا پہلا اجتماع ہوا تھا۔ تین دہائیوں کے اس سفر میں سنی دعوت اسلامی نے ہزاروں نوجوانوں کی زندگیاں بدلی ہیں۔

اپنے خصوصی خطاب میں امیر سنی دعوت اسلامی داعی کبیر مولانا محمد شاکر علی نوری نے زنا اور بے حیائی کے تباہ کن اثرات پر سخت تنبیہ فرماتے ہوئے واضح کیا کہ زنا صرف ایک ذاتی گناہ نہیں بلکہ یہ پوری انسانیت اور معاشرے کے لیے تباہی کا باعث ہے۔ آپ نے اس کے چار خوفناک نتائج بیان فرماتے ہوئے خبردار کیا کہ جس معاشرے میں بے حیائی عام ہو جاتی ہے، وہاں بے وقت اموات (Unnatural Deaths) کی کثرت ہو جاتی ہے۔ وہ معاشرہ قحط اور معاشی تنگی کا شکار ہو جاتا ہے اور فحاشی سے وہ قوم زوال کا شکار اور تباہ وبرباد کردی جاتی ہے۔ روحانی نقصان کا ذکر کرتے ہوئے داعی کبیر نے فرمایا کہ زنا انسان کے چہرے سے نور (Spiritual Light) چھین لیتا ہے جس سے انسان روحانی تاریکی میں ڈوب جاتا ہے۔ مولانا نوری نے اس بات پر زور دیا کہ اس تباہی سے بچنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ خواتین اپنے مقام کو پہچانیں اور حیا کے زیور کو اپنا کر معاشرے کی اصلاح کریں۔

معروف خطیب سید امین القادری نگراں سنی دعوت اسلامی مالیگاؤں نے اپنے ولولہ انگیز اصلاحی خطاب کرتے ہوئے خواتین کو تلقین کی کہ ہم اپنی زندگی جہنم کے راستے پر چلتے ہیں مگر پھر بھی جنت کی آرزو رکھتے ہیں۔ یہ ہماری بہت بڑی بھول ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب حضرت نوح علیہ السلام کی بیوی اوران کا بیٹا اپنے برے اعمال کے باعث جہنم میں جاسکتا ہے تو ہم آپ کی کیا حیثیت ہے۔ انہوں نے بڑے افسوس اور درد کے ساتھ کہا کہ جس قوم میں چچازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد اور ماموں زاد بہنوں کے لیے بھی پردہ فرض ہے، آج وہی بے خبر ہیں، شادیوں میں ایسی بے حیائیاں رواج پا گئی ہیں کہ ہمارے گھروں سے برکتیں اٹھ گئی ہیں اور ہمارا معاشرہ برباد ہو رہا ہے۔ سید صاحب نے کہا کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ جنت پالینا آسان ہے مگر اتنی آسان نہیں ہے جتنا کہ ہم لوگوں نے سمجھ لیا ہے۔ جنت پانے کے لیے اپنے آپ کو رسول اللہ کی اطاعت میں ڈھالنا ہوتا ہے۔ صرف نعروں اور دعووں سے جنت نہیں ملتی۔ انہوں نے حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جس عورت کو مسجد جانے کی اجازت نہیں آج وہ بیوٹی پارلر جارہی ہے۔

یو کے سے تشریف لائے خطیب خصوصی مفکر اسلام علامہ قمر الزماں خان اعظمی سکریٹری جنرل ورلڈ اسلامک مشن لندن نے اپنے بصیرت افروز خطاب میں عورت کی عزت، وقار اور سماجی قیادت پر زبردست گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ عورت کو قیادت کا حق دار سب سے پہلے اسلام نے ہی بنایا ورنہ اسلام کے سوا جتنے بھی مذاہب ہوئے یا ہوئے یا دنیا میں جتنے بھی تمدن پیدا ہوئے، کسی نے بھی عورت کا اس کا جائز سماجی مقام نہیں دیا۔ مفکر اسلام نے اپنے تفصیلی خطاب میں انسانی معاشرے کی تشکیل میں عورت کے کردار پر نہایت اہم نکات پیش کیے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام سے پہلے دنیا کے بڑے معاشروں میں عورت کی حیثیت بے حد پست تھی؛ اسے کنیز سمجھا جاتا تھا، بازاروں میں فروخت کیا جاتا تھا اور کئی علاقوں میں بچیوں کو زندہ دفن کر دیا جاتا تھا۔ دریائے نیل پر ہر سال ایک لڑکی کی قربانی "عروسِ نیل" کے نام سے دی جاتی تھی۔ حد تو یہ کہ عورت کے احساس اور شعور پر بھی سوال اٹھایا جاتا تھا۔ علامہ اعظمی نے کہا کہ اسلام کی آمد نے عورت کی تقدیر بدل دی۔ قرآن عظیم نے عورت کو مرد کا معاون بنایا اور علمی، فکری، سیاسی، معاشی اور اخلاقی میدانوں میں بھرپور کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کیے۔ اسلام کے دور میں خواتین نے حدیث، فقہ، تدریس، طب، فلکیات اور ادب کے شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔

مفتی محمد نظام الدین رضوی (شیخ الحدیث وچیف مفتی جامعہ اشرفیہ مبارک پور) نے سوال جواب کے سیشن میں مختلف سوالات کے جوابات دیے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ والد نے اگر زندگی میں بیٹوں کو کسی جائیداد میں نشان لگا کر یہ کہہ دیا کہ یہ زمین تمہاری ہے، یہ تمہاری ہے اور یہ یہ تمہاری۔ تو باپ کے مرنے کے بعد یہ زمین انہی بیٹوں کے پاس جائے گی لیکن اگر باپ نے صرف یہ کہا کہ فلاں زمین تم لوگوں کی ہے لیکن بیٹوں نے اس پر قبضہ نہیں کیا تھا تو باپ کے مرنے کے بعد بیٹوں کا جائیداد پر قبضہ کرنا درست نہ ہوگا اور پھر باپ کے مرنے کے بعد وراثت جاری ہوگی۔

ایک اہم نکتے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے مفتی صاحب نے کہا کہ نماز وغیرہ کے مسائل کی طرف تو قرآن نے صرف اشارہ کیا ہے اور اس کی تفصیلات ہمیں سیرت نبوی میں ملتی ہیں مگر وراثت کے معاملے میں قرآن کریم نے بہت تفصیل سے بیان کیے، قرآن کریم نے اس میں کوئی گوشہ باقی نہیں چھوڑا۔ اس سے سمجھ میں آتا ہے کہ وراثت کی اسلام میں کس قدر اہمیت ہے مگر افسوس ہم اس سے ناواقف ہیں۔ یہ بڑے دکھ کی بات ہے کہ بہنوں کی وراثت بھائی نہیں دیتے بلکہ والدین بھی اپنی جائیداد عام طور پر بیٹوں کو ہی دے دیتے ہیں۔ یہ بہت بڑا ظلم ہے۔

الحاج قاری محمد رضوان اور مولانا محمد عارف پٹیل (یو کے) سمیت مختلف علما و مبلغین نے بھی اپنے اپنے طور پر تربیتی خطابات فرمائے اور نعت خوانوں کی اپنی مسحور کن آوازیں وقتاً فوقتاً اجتماع کے روحانی ماحول کو مزید پر کشش بناتی رہیں اور اس طرح یہ پہلے دن کا یہ اجتماع رقت انگیز اجتماعی دعاؤں اور صلوٰۃ وسلام کے ساتھ اختتام کو پہنچا۔

مہاراشٹر: لوک آیکت بل منظور
وزیر اعلیٰ اور وزراء بھی جانچ کے دائرے میں شامل

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر کی مقننہ نے مرکزی حکومت کی جانب سے مجوزہ تین ترامیم کو شامل کرتے ہوئے مہاراشٹر اسٹیٹ لوک آیکت ترمیمی بل '2025' کو دونوں ایوانوں میں منظور کر دیا، جس کے بعد ریاست میں لوک آیکت کو وزیر اعلیٰ، کابینہ اراکین اور اعلیٰ سرکاری افسران کے خلاف بدعنوانی کے الزامات کی تحقیقات کا براہِ راست اختیار مل جائے گا۔ یہ نیا قانون گورنر کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہو جائے گا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اسمبلی میں بل پیش کرتے ہوئے بتایا کہ دسمبر 2022 میں ایوان کے منظور شدہ اصل بل کو صدرِ جمہوریہ کی منظوری کے لیے بھیجا گیا تھا، تاہم صدر نے تین قانونی تبدیلیاں شامل کرنے کی سفارش کی تھی۔ ان سفارشات میں نئے فوجداری قوانین کے مطابق دفعات کی مطابقت، تقرری کے طریقہ کار میں وضاحت، اور ریاست کے مقرر کردہ افسران کو لوک آیکت کے دائرہ اختیار میں لانے جیسی اہم ترامیم شامل تھیں۔ فڑنویس کے مطابق، ترمیم شدہ قانون کے تحت نہ صرف وزیر اعلیٰ بلکہ وزراء کی کونسل اور مہاراشٹر حکومت کی جانب سے مقرر کردہ تمام اعلیٰ افسران بدعنوانی کی شکایات کی صورت میں لوک آیکت کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔

وزیر اعلیٰ کے خلاف ابتدائی جانچ شروع کرنے کے لیے قانون ساز اسمبلی میں دو تہائی اکثریت درکار ہوگی، جبکہ وزراء کے خلاف کارروائی کے لیے گورنر کی منظوری لازمی ہوگی۔ اسی طرح آئی اے ایس افسران کے خلاف کارروائی چیف سیکریٹری کی مشاورت اور وزیر اعلیٰ کی منظوری سے مشروط ہوگی۔ بل میں واضح کیا گیا ہے کہ لوک آیکت کا سربراہ ریٹائرڈ سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کا جج ہوگا، جس کے ساتھ چار رکن ہوں گے جنہیں مکمل اختیارات حاصل ہوں گے کہ وہ تحقیقات کا حکم دیں، مقدمات کو خصوصی عدالتوں کے حوالے کریں اور تیز رفتار سماعت کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ترمیمی بل کی منظوری کے بعد ریاست میں نئے لوک آیکت کی تقرری کا عمل فوری طور پر شروع کیا جائے گا، جس سے بدعنوانی کے خاتمے اور شفاف حکمرانی کی راہ ہموار ہوگی۔ مہاراشٹر ملک کی پہلی ریاست بن گئی ہے جس نے لوک آیکت کو اس قدر وسیع اختیارات فراہم کیے ہیں۔

3.56 کروڑ روپے کے زیورات چوری کرنیوالی ملازمہ گرفتار

پولیس نے ملازمہ کے پاس سے زیورات بھی برآمد کر لیے ہیں

ممبئی: پانچ ماہ کی طویل تفتیش کے بعد، میرین ڈرائیو پولیس نے 44 سالہ نوکرانی ارچنا سنیل سالوی کو گرفتار کیا جو 3.56 کروڑ (1.5 ملین امریکی ڈالر) کے زیورات چرا کر فرار ہو گئی تھی۔ سینئر میرین ڈرائیو پی آئی نیلیش باگل نے بتایا کہ ارچنا کی ایک ہفتہ تک اس پر نگاہ رکھا گیا۔ اس دوران اس کے طرز زندگی میں اچانک تبدیلیاں آئیں جن میں مہنگے کپڑے، نیا موبائل فون اور اس کے بینک اکاؤنٹ میں جمع ہونے والی بڑی رقم نے پولیس کے شکوک کی تصدیق کر دی۔ حراست میں لیے جانے پر اس نے چوری کا اعتراف کر لیا۔

ڈی سی پی ڈاکٹر پروین منڈھے کے مطابق، ملزم خاتون کلیان کے کولسی واڑی میں اپنے دو بچوں کے ساتھ رہتی ہے۔ اپنے شوہر سے علیحدگی کے بعد وہ اپنے بھائی کے فلیٹ میں گھریلو کام کر کے اپنا گزارہ کرتی ہیں۔ اپریل میں، اس کے گاؤں کی جاننے والی، سوگندھا نے اسے 15 دن کے لیے ایک بزرگ خاتون کے گھر کام پر بھیج دیا۔ اس دوران بزرگ خاتون کی پوتی دبئی سے پہنچی اور ارچنا نے اسے سیف کی چابی رکھتے ہوئے دیکھا۔ ارچنا جو موقع کا انتظار کر رہی تھی، چند دنوں کے بعد سیف سے تمام زیورات نکال کر لے گئی۔

چوری کا پتہ جولائی میں اس وقت ہوا جب بزرگ خاتون کے بیٹے اور بہو نے سیف کھولا۔ 92 سالہ خاتون گھر میں اکیلی رہتی تھی جبکہ اس کا بیٹا اور بہو دبئی میں رہتے ہیں۔ 65 سالہ بیٹے کو اپنے چار مستقل نوکروں دنیش نواتے، رنجیت بھویا، دیپک اور سوگندھا مانڈوکر پر شبہ تھا، لیکن پوچھ گچھ میں کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ بعد میں سوگندھا نے انکشاف کیا کہ اس نے ارچنا کو کلیان سے اس کی غیر موجودگی میں بلایا تھا۔ اس سراغ کی بنیاد پر پولیس ٹیم کلیان پہنچی اور ارچنا کی سرگرمیوں پر نظر رکھی۔

مہاراشٹر حکومت کا مؤقف:

اب کوئی بچہ غذائی قلت سے نہیں مرے گا

ناگپور (یو این آئی) مہاراشٹر کی خواتین و اطفال کی ترقی کی وزیر آدیتی ٹکرے نے قانون ساز کونسل میں یقین دلایا کہ حکومت پوری سنجیدگی کے ساتھ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کر رہی ہے کہ ریاست میں کسی بھی بچہ کی غذائی قلت کے باعث جان نہ جائے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں حکومت کی کوششوں کے نتیجے میں غذائی قلت کے شکار بچوں کی تعداد میں نمایاں کمی آئی ہے - 2019-20 میں یہ تعداد 246 تھی، جو 2025-26 میں گھٹ کر 97 رہ گئی ہے۔ وزیر نے مزید بتایا کہ شدید غذائی قلت کا شکار بچوں کی شرح بھی 2024 میں 0.79 فیصد سے کم ہو کر 2025 میں 0.4 فیصد رہ گئی ہے، جو کہ ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ خواتین و اطفال کی ترقی، صحت، اور قبائلی ترقی کے محکموں پر مشتمل ایک بین المحکماتی کمیٹی تشکیل دی جائے گی تاکہ ریاست بھر میں غذائی قلت کے سلسلے میں مربوط اور مؤثر اقدامات کیے جاسکیں۔

ایشیا کا سب سے بڑا جی سی سی سینٹر مہاراشٹر میں قائم کیا جائے گا

وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کا اعلان، ایم ایم آر ڈی اے اور بروک فیلڈ کمپنی کی مشترکہ قیادت میں قائم سینٹر سے 45 ہزار سے زائد ملازمتیں پیدا ہونے کی امید

ممبئی؛ مہاراشٹر کو گلوبل کیپبلٹی سینٹر (جی سی سی) کا مرکز بنانے کی طرف یہ ایک بہت اہم قدم ہے اور بروک فیلڈ کمپنی ممبئی میں تقریباً 2 ملین مربع فٹ کے رقبے پر ایشیا کا سب سے بڑا گلوبل کیپبلٹی سینٹر (جی سی سی) قائم کرنے جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ اس پروجیکٹ سے کل 45 ہزار ملازمتیں 15 ہزار راست اور 30 بالواسطہ پیدا ہوں گی۔ جیو کنونشن سینٹر میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ساتھ مائیکروسافٹ کے سی ای او ستیہ نڈیلا، سی ای او، اے این ایس آر، وکرم آہوجا، بروک فیلڈ کے انکر گپتا کے ساتھ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ریاست کے لیے بہت سے اہم سرمایہ کاری اور تکنیکی شراکت کے منصوبوں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ مہاراشٹر ریاست میں ہنر، بنیادی ڈھانچے اور کاروبار کے موافق ماحول کی وجہ سے عالمی صلاحیت کے مراکز کے لیے ایک پسندیدہ مقام بنتا جارہا ہے۔ نئی جی سی سی پالیسی بڑی تعداد میں ہنر پر مبنی روزگار اور اقتصادی ترقی پیدا کرے گی۔ عالمی لاجسٹکس لیڈر فیڈ ایکس اپنے جی سی سی اور دیگر کاموں کے لیے ممبئی-نوی ممبئی ہوائی اڈے کے علاقے میں سرمایہ کاری کرنے کا بھی خواہشمند ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مائیکروسافٹ نے ان سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنی سرمایہ کاری میں مہاراشٹر پر غور کریں اور فی الحال اس کی سب سے بڑی سرمایہ کاری مہاراشٹر میں ہے۔ آنے والے دنوں میں، مائیکروسافٹ بھاری سرمایہ کاری کرے گا اور مہاراشٹر کو مصنوعی ذہانت کا مرکز بنانے کے لیے پہل کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے یہاں منعقد مائیکروسافٹ اے آئی ٹور پروگرام میں شرکت کی۔ ستیہ ناڈیلا نے اس پروگرام میں مہاراشٹر حکومت کے ساتھ تیار کردہ کرائم اے آئی او ایس پلیٹ فارم کا خصوصی مظاہرہ کیا۔ چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کی مدد سے جرائم پر قابو پانے میں مہاراشٹر کا ماڈل ملک کے لئے رہنما خطوط ہے۔ ستیہ نڈیلا کے ساتھ ملاقات میں صحت، تعلیم، زراعت اور سرکاری خدمات کی فراہمی کے لیے اے آئی کو پائلٹس کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف منسٹر فڑنویس نے واضح کیا کہ مائیکروسافٹ نے ہندوستان میں 17 بلین ڈالر کی اپنی سب سے بڑی سرمایہ کاری میں مہاراشٹر کو ترجیح دینے کا یقین دلایا ہے۔

مہاراشٹر کے ذریعہ تیار کردہ مار بل پلیٹ فارم سائبر اور مالیاتی جرائم کا 3-4 ماہ کے بجائے صرف 24 گھنٹوں میں پتہ لگا سکتا ہے۔ جس کی وجہ سے لوگوں کے پیسے بچ رہے ہیں اور مجرموں کی تلاش میں تیزی آئی ہے۔ اس موقع پر چیف منسٹر کے دفتر کے پرنسپل سکریٹری اشونی بھیڈے، محکمہ صنعت کے سکریٹری ڈاکٹر انبلگن سمیت دیگر معززین موجود تھے۔

لوک سبھا کے سابق اسپیکر شیوراج وشواناتھ پاٹل 90 برس کی عمر میں انتقال کر گئے

لاتور (یو این آئی) کانگریس کے سینئر رہنما اور سابق مرکزی وزیر داخلہ شیوراج وشواناتھ پاٹل جمعہ کو 90 برس کی عمر میں لاتور میں واقع اپنی رہائش گاہ 'دیوگھر' میں انتقال کر گئے۔ پاٹل، جنہوں نے لوک سبھا کے دسویں اسپیکر کے طور پر خدمات انجام دیں اور مرکزی کابینہ میں کئی کلیدی محکموں کی ذمہ داری نبھائی، مختصر علالت کے بعد چل بسے۔ وہ 12 اکتوبر 1935 کو سابق ریاست حیدرآباد کے چکور گاؤں میں پیدا ہوئے تھے، جو آج مراٹھواڑہ ریجن کا حصہ ہے۔ پنچسلی لنگایت برادری سے تعلق رکھنے والے پاٹل، ستیہ سائی بابا کے عقیدت مند بھی تھے۔ ان کا خاندانی پس منظر بھی نمایاں رہا۔ بیٹا شیلیش، بہو ارچنا اور دو پوتیاں سوگواران میں شامل ہیں۔ ابتدائی تعلیم عثمانیہ یونیورسٹی میں حاصل کرنے کے بعد انہوں نے ممبئی یونیورسٹی سے قانون میں ماسٹر ڈگری مکمل کی اور مختصر مدت تک لاتور میں وکالت بھی کی۔ سیاسی سفر کا آغاز 1967 میں ہوا جب وہ لاتور میونسپلٹی کے صدر منتخب ہوئے۔

1972 سے 1980 تک وہ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے رکن رہے اور اسی دوران مختلف اہم ذمہ داریاں۔ بشمول نائب وزیر برائے قانون وانصاف، آبپاشی اور پروٹوکول۔ نبھاتے رہے۔ 1977 میں وہ متفقہ طور پر ڈپٹی اسپیکر اور 1978 میں اسپیکر منتخب ہوئے، جہاں ان کا متوازن اور اصولی انداز قابل تحسین رہا۔

پاٹل نے 1980 میں قومی سیاست میں قدم رکھا اور سات مرتبہ لگاتار لاتور لوک سبھا سیٹ جیتنے کا منفرد ریکارڈ قائم کیا۔ اسی برس انہیں وزیر اعظم اندرا گاندھی نے وزیر مملکت دفاع مقرر کیا، بعد ازاں انہوں نے تجارت، سائنس وٹیکنالوجی، ایٹمی توانائی، الیکٹرانکس، خلائی تحقیق اور سمندری ترقی جیسے بڑے مرکزی محکموں کی قیادت کی۔ راجیو گاندھی کی کابینہ میں بھی انہیں کئی حساس قلمدان دیے گئے، جبکہ 1989 میں کانگریس کے اپوزیشن میں آنے کے بعد وہ نویں لوک سبھا کے ڈپٹی اسپیکر منتخب ہوئے۔

1991 میں وہ دسویں لوک سبھا کے اسپیکر بنے، اور ان کا دور کئی تاریخی فیصلوں کے لیے جانا جاتا ہے۔ بشمول ایک حاضر سروس سپریم کورٹ جج کے مواخذے پر بحث اور دسویں شیڈول سے متعلق نااہلی کے اہم فیصلے۔ ان کی سب سے نمایاں پارلیمانی اصلاح 1993 میں 17 قائمہ کمیٹیوں کا قیام تھا، جس نے قانون سازی کی نگرانی کے نظام کو مضبوط کیا۔ انہوں نے لوک سبھا کی کارروائی کے کمپیوٹرائزیشن، نشریات اور عوامی رسائی میں بھی بنیادی کردار ادا کیا۔ پاٹل کی سربراہی میں ہندوستان نے 37ویں کامن ویلتھ پارلیمنٹری کانفرنس اور 89ویں انٹر پارلیمنٹری کانفرنس کی میزبانی بھی کی۔ 2004 میں لوک سبھا انتخاب ہارنے کے بعد وہ راجیہ سبھا پہنچے اور انہیں مرکزی وزیر داخلہ مقرر کیا گیا۔ ان کا دورِ وزارت 26/11 ممبئی حملوں، مالیگاؤں دھماکوں اور نندی گرام کی کارروائیوں جیسے چیلنجوں سے بھرا رہا۔ سکیورٹی سسٹم کی خامیوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے انہوں نے 30 نومبر 2008 کو استعفیٰ دے دیا۔ ان کے انتقال پر وزیر اعظم نریندر مودی، کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور راہل گاندھی سمیت قومی رہنماؤں نے گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ ان کی آخری رسومات 13 دسمبر کو لاتور میں ادا کی جائیں گی۔ شیوراج پاٹل ایک ایسی وراثت چھوڑ گئے ہیں جو ادارہ جاتی اصلاحات، پارلیمانی جدید کاری اور عوامی خدمت سے عبارت ہے۔

پانی کی رسائی بنیادی ڈھانچے کا مسئلہ نہیں، بقا کا معاملہ ہے

کانگریس ایم ایل اے امین پٹیل نے اسمبلی میں پانی اور خستہ حال عمارتوں کا مسئلہ اٹھایا

ناگپور: کانگریس کے ایم ایل اے امین پٹیل نے آج اسمبلی میں ممبا دیوی، بائیکلہ، قلابہ اور گوونڈی میں پانی کی شدید قلت پر لوگوں کی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا شہر پہلے ہی مشکلات کا شکار ہے اور بارش میں تھوڑی سی کمی بھی ممبئی کو پانی کی شدید ہنگامی صورتحال میں ڈوبا سکتی ہے۔ ممبئی میں بلا تعطل، پانی کی رسائی ہونی چاہیے۔ یہ صرف بنیادی ڈھانچے کا مسئلہ نہیں ہے - یہ بقا کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور ایم سی جی ایم کو اب عمل کرنا چاہیے، گارگئی ڈیم منصوبے کو تیز کرنا چاہئے، اور مستقبل کے پانی کے حل کے لیے منصوبہ بنانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ہر شہری کے لیے مساوی اور قابل اعتماد پانی کی فراہمی کو یقینی بنائے جائیں۔ اسمبلی اجلاس میں امین پٹیل نے ممبئی بھر میں خستہ حال عمارتوں کا فوری اور دیرینہ مسئلہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے شہر میں تقریباً 15 ہزار تا 16 ہزار عمارتیں خطرناک اور خستہ حالت میں ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ رہائشیوں کو تکلیف ہو رہی ہے کیونکہ بہت سے ڈیولپر عمارتیں گرا دیتے ہیں لیکن سالوں تک کرایہ ادا نہیں کرتے، جس سے خاندان بے گھر اور پریشان ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایسے ڈیولپرز کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور رہائشیوں کو بغیر کسی تاخیر کے تین سال کا کرایہ ادا کرنے کا پابند کیا جائے۔

انہوں نے یہ بھی بتایا کہ خستہ حال عمارتوں سے متعلق سیکشن 79 (1A اور 1B) کے تحت مقدمہ معزز سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ حکومت فوری طور پر عدالت کو خط لکھ کر سماعت کو تیز کرے اور ہزاروں متاثرہ شہریوں کی صورتحال واضح کرے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر کے دفتر کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا جو بدقسمتی سے ٹھیکیداروں کا مرکز بن چکا ہے۔ ٹھیکیدار ٹینڈر سے کم نرخ بتاتے ہیں، مرمت کرتے ہیں اور پھر غیر قانونی طور پر عمارتوں کو پانچ سے سات منزل تک بڑھا دیتے ہیں، جس سے جان کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

کلیان کے گووندواڑی بائی پاس روڈ پر موٹر سائیکل اور ٹرک کے درمیان تصادم، ایک کی موت

کلیم شیخ

کلیان: شہر کلیان میں جمعہ کی دوپہر کو ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ کلیان سے بھیونڈی جانے والی گووندواڑی بائی پاس روڈ پر امر ٹرانسپورٹ کے سامنے ٹرک کی زد میں آکر ایک موٹر سائیکل سوار ہلاک ہوگیا۔ حادثے کے وقت موٹر سائیکل پر ایک خاتون بھی سوار تھی۔ اس معاملے میں موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، ایک جوڑا جمعہ کی دوپہر کلیان سے بھیونڈی کی طرف ہونڈا ایکٹیوا پر سفر کر رہا تھا، جس کا نمبر ایم ایچ 05، پی 00، 2371 تھا۔ ان کے آگے ایک آئیشر ٹرک، جس کا نمبر ایم ایچ 05 ڈی کے 6810 تھا، سفر کر رہا تھا۔ اسی دوران دائیں جانب سے موٹر سائیکل سوار ٹرک کے ٹائر سے ٹکرا گیا۔ حادثے میں موٹر سائیکل سوار موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ اس کی بیوی کو کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کے رکمنی بائی اسپتال میں زخمی حالت میں داخل کرایا گیا تھا۔ ٹرک ڈرائیور فرار ہو گیا ہے۔ بازار پیٹھ پولیس نے ڈرائیور کے خلاف مقدمہ درج کر کے ٹرک کو تحویل میں لے لیا ہے۔

بڑھت کے ساتھ کھلے شیئر بازار

ممبئی (یو این آئی) جمعہ کو ابتدائی کاروبار میں گھریلو شیئر بازاروں میں تیزی دیکھی گئی۔ بی ایس ای کا 30 شیئرز پر مشتمل حساس انڈیکس سینسیکس 232.90 پوائنٹس کی بڑھت کے ساتھ 85,051.03 پر کھلا۔ تادم تحریر یہ 367.31 پوائنٹس (0.43 فیصد) اوپر 85,185.44 پر تھا۔

نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی- 50 بھی 72.65 پوائنٹس کی مضبوطی کے ساتھ 25,971.20 پر کھلا اور تادم تحریر 112.70 پوائنٹس یعنی 0.44 فیصد کے اضافے کے ساتھ 26,011.25 پر تھا۔

ادھو ٹھاکرے کی اسپیکر راہل نارویکر سے ملاقات
اپوزیشن لیڈر کی تقرری کا مطالبہ

ناگپور (یو این آئی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ اور رکن اسمبلی ادھو ٹھاکرے نے جمعہ کو ناگپور میں اسمبلی کے اسپیکر راہل نارویکر اور قانون ساز کونسل کے چیئرمین رام شندے سے ملاقات کی اور مہاراشٹر مقننہ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن لیڈروں کی فوری تقرری کا مطالبہ کیا۔ ٹھاکرے نے کہا کہ سرمائی اجلاس اپنے اختتامی مرحلے میں پہنچ چکا ہے لیکن حکومت نے آج تک کسی بھی ایوان میں اپوزیشن لیڈر مقرر نہیں کیا، جو پارلیمانی روایت اور آئینی توازن کے خلاف ہے۔ ٹھاکرے نے بتایا کہ پچھلے اجلاس میں شیوسینا (یو بی ٹی) کی جانب سے بھاسکر جادھو کا نام اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے لیے پیش کیا گیا تھا، جبکہ قانون ساز کونسل میں کانگریس کے ستیج پاٹل کو اپوزیشن لیڈر کے عہدے کے لیے نامزد کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے باوجود دونوں ایوان آج تک بغیر اپوزیشن لیڈر کے چل رہے ہیں، جس سے عوامی مسائل پر بحث شدید متاثر ہو رہی ہے۔ ٹھاکرے نے حکومت پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا کہ جب اپوزیشن لیڈر کی تقرری جان بوجھ کر روکی جائے تو یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت جواب دہی سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ صورتحال میں دو ایم ایل اے اور نائب وزیر اعلیٰ کی تقرریوں کو غیر آئینی قرار دینے کے باوجود حکومت اسمبلی کی کارروائی کو یوں ہی چلائے جا رہی ہے۔ ٹھاکرے نے بتایا کہ اسپیکر اور چیئرمین نے انہیں یقین دلایا ہے کہ دونوں ایوانوں میں اپوزیشن لیڈروں کی تقرری جلد عمل میں لائی جائے گی تاکہ مقننہ کی کارروائی آئینی تقاضوں کے مطابق چلتی رہے۔

بلٹ ٹرین: مہاراشٹر میں 3 ایلیویٹڈ اسٹیشنوں کی تعمیر شروع

بی کے سی - شیل فاٹا کے درمیان 5 کلو میٹر سرنگ کی کھدائی مکمل

ممبئی: مہاراشٹر میں بھی بلٹ ٹرین کے کام میں تیزی آئی ہے۔ نیشنل ہائی اسپیڈ ریل کارپوریشن لمیٹڈ (NHSRCL) نے ممبئی-احمد آباد بلٹ ٹرین کوریڈور کے لیے پالگھر ضلع میں 7 میل لمبی سرنگ کی کھدائی کا کام شروع کر دیا ہے۔ بی کے سی اور شل فاٹا کے درمیان مجوزہ 21 کلومیٹر سرنگ کے راستے میں سے 5 کلومیٹر کی کھدائی مکمل کر لی گئی ہے۔ مہاراشٹر کے تینوں ایلیویٹڈ اسٹیشنوں پر تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے، جبکہ ممبئی کے زیر زمین اسٹیشن پر بیس سلیب کاسٹنگ کا کام جاری ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ شور کو کم کرنے کے لیے پورے راستے کے 235 کلومیٹر پر 4.7 لاکھ سے زیادہ شور بیریئرز لگائے گئے ہیں۔ آر سی ٹریک بیڈ کا کام بھی 260 ٹریک کلومیٹر (130 روٹ کلومیٹر) پر مکمل ہو چکا ہے۔ اب تک 3,700 سے زیادہ OHE ماسٹ مین لائن وایاڈکٹ پر نصب کیے جا چکے ہیں، جو تقریباً 85 کلومیٹر کے روٹ پر محیط ہیں۔ سورت اور احمد آباد میں رولنگ اسٹاک ڈپو کی تعمیر جاری ہے۔ گجرات کے تمام اسٹیشنوں پر سپر اسٹرکچر کا کام آخری مراحل میں پہنچ گیا ہے۔ 508 کلومیٹر طویل راہداری میں سے 330 کلومیٹر وایاڈکٹس اور 408 کلومیٹر پیئرز مکمل ہو چکے ہیں۔ مزید برآں، 17 دریا کے پل، پانچ PSC (پری سٹریسڈ کنکریٹ) پل، اور 11 اسٹیل پل تعمیر کیے گئے ہیں۔ منصوبے کے لیے بنائے جانے والے 230 میٹر لمبے اسٹیل پل کا پہلا 130 میٹر اسپین بھی مکمل ہو چکا ہے۔ بلٹ ٹرین کی آزمائشیں 2026 کے آخر تک شروع ہونے کی امید ہے۔ ریلوے کے وزیر اشونی وشنو کے مطابق، بلٹ ٹرین گجرات میں چلنے والی پہلی ٹرین ہوگی۔

پونے میں پریس کلب کے لیے زمین مختص

صحافیوں کے دیرینہ مطالبے کی تکمیل، اجیت پوار کا بڑا فیصلہ

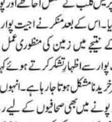

پونے (یو این آئی) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے پونے کے صحافیوں کا برسوں پرانا مطالبہ پورا کرتے ہوئے سینا پتی باپت روڈ پر پونے پریس کلب کے لیے سرکاری زمین مختص کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے کو ذرائع ابلاغ کے حلقوں میں انتہائی اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کے اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے این سی پی کے سابق سٹی صدر دیپک منکر نے کہا کہ پریس کلب کی تعمیر پونے کے صحافیوں کے لیے نہایت ضروری تھی کیونکہ شہر میں میڈیا پیشہ وروں کو بنیادی سہولیات کے ساتھ ایک مشترکہ مرکز کی طویل عرصے سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ یہ معاملہ حال ہی میں اس وقت دوبارہ منظر عام پر آیا جب پونے شرمک پترکار سنگھ کے سابق صدر پانڈورنگ سندبھور نے دیپک منکر کو پریس کلب کے مستقل احاطے اور پونے میں صحافیوں کے لیے رہائشی اسکیم کی فوری ضرورت سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد منکر نے اجیت پوار سے مسلسل رابطہ رکھا اور معاملے کی سنجیدگی کو اجاگر کیا جس کے نتیجے میں زمین کی منظوری عمل میں آئی۔ دیپک منکر نے حکومت مہایوتی اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سے اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ کم تنخواہوں کی وجہ سے پونے جیسے شہر میں صحافیوں کے لیے گھر خریدنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ موجودہ حکومت ممبئی، تھانے اور ناگپور کی طرز پر پونے میں بھی صحافیوں کے لیے رہائشی کالونی کے منصوبے پر مثبت انداز میں غور کر رہی ہے، جس سے شہر کے میڈیا ورکرز کو بڑا فائدہ پہنچے گا۔

اعظم گڑھ میں پولیس کو چکمہ دے کر قیدی فرار

اعظم گڑھ:(پی این ایس) ضلع کی ڈویژنل جیل کا ایک قیدی جمعہ کی صبح ضلع اسپتال سے علاج کے دوران فرار ہوگیا۔اس قیدی کو 6 دسمبر کو اس کی طبیعت خراب ہونے پر اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر انیل کمار نے فرار ہونے والے قیدی کی گرفتاری کے لیے 25 ہزار روپے کے انعام کا اعلان کیا ہے۔ایس ایس پی ڈاکٹر انیل کمار نے بتایا کہ فرار ہونے والے قیدی کی شناخت ادے عرف گجراتی کے طور پر ہوئی ہے، جو گجرات کے احمد آباد پولیس اسٹیشن کے عیسی نگر کا رہنے والا ہے۔ادے مہراج گنج کا رہنے والا تھا اور اس نے یہ قتل وہیں کیا۔ ادے، جو قتل کیس کے سلسلے میں قید تھے، کو 6 ستمبر 2021 کو انتظامی بنیادوں پر گورکھپور جیل سے اعظم گڑھ جیل میں منتقل کیا گیا تھا۔

رام پور رضا لائبریری ہندوستان کا انمول ثقافتی ورثہ: آنندی بین

● دستاویزات کی دیکھ بھال میں سائنسی تحفظ کو دیں ترجیح ● مخطوطات، خوش نویسی، منی ایچر پینٹنگز اور تاریخی دستاویزات آنے والی نسلوں کے لئے انتہائی اہم

لکھنؤ:(یواین آئی) گورنر اور رام پور رضا لائبریری کی چیئر پرسن آنندی بین پٹیل نے کہا ہے کہ رام پور رضا لائبریری ہندوستان کا انمول ثقافتی ورثہ ہے۔اس میں محفوظ نایاب مخطوطات، خوش نویسی، منی ایچر پینٹنگز اور تاریخی دستاویزات آنے والی نسلوں کے لیے انتہائی اہم ہیں۔انہوں نے سائنسی تحفظ کو اولین ترجیح دینے، ڈیجیٹلائزیشن کی رفتار بڑھا کر تمام اہم مجموعوں کو آن لائن دستیاب کرانے اور عمارت کی ساختی مضبوطی سے متعلق کام جلد مکمل کرنے کی ہدایات دیں۔جمعہ کو گورنر کی صدارت میں راج بھون میں لائبریری کا 53واں اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں لائبریری کے تحفظ، ڈیجیٹلائزیشن، تحقیقی سرگرمیوں کی توسیع، انتظامی اصلاحات اور مستقبل کے منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ محترمہ پٹیل نے کہا کہ

لائبریری کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑ کر عالمی تحقیقی اور ثقافتی مرکز کے طور پر تیار کیا جائے۔اس کے لیے قومی اور بین الاقوامی تحقیقی اداروں کے ساتھ تعاون بڑھانے اور محققین وطلبہ کے لیے لائبریری تک رسائی اور سہولیات کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔گورنر نے بچوں کو موبائل سے دور کر کے کتابوں سے جوڑنے پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ رام پور میں پڑھے رام پور۔ بڑھے رام پور پروگرام شروع کیا جائے، جس کے تحت تمام طلبہ روزانہ تین گھنٹے کتاب پڑھیں۔انہوں نے کہا کہ ہر اسکول میں دعا کے وقت عظیم شخصیات کی سوانح عمری اور متاثر کن لٹریچر پڑھنے کی روایت ڈالی جائے، تاکہ بچوں میں کردار سازی اور مثبت سوچ پیدا ہو۔انہوں نے مزید کہا کہ محض نصیحت کرنے سے تبدیلی نہیں آتی، اگر اساتذہ خود باقاعدگی سے کتابیں پڑھیں گے تو طلبہ میں بھی مطالعے کی عادت قدرتی طور پر پیدا ہوگی۔اسکولوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھنے لکھنے کا ماحول بنایا جائے اور بچوں و نوجوانوں کا لٹریچر ہر لائبریری میں فراہم کیا جائے۔

لکھنؤ: ریاستی دارالحکومت سخت ٹھنڈی و دُھند کی گرفت میں.

غیر قانونی منشیات فروشوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن

31 اضلاع میں 133 فرموں کے خلاف ایف آئی آر درج

لکھنؤ:(پی این ایس) وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی 'زیرو ٹالرنس' پالیسی کے تحت، اتر پردیش نے غیر قانونی منشیات فروشوں کے خلاف ایک بے مثال اور سخت کریک ڈاؤن شروع کیا ہے۔فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (FSDA) نے کوڈین پر مشتمل کھانسی کے شربت اور نشہ آور ادویات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف ملک کا سب سے بڑا کریک ڈاؤن شروع کیا ہے۔ایف ایس ڈی اے کی سکریٹری اور کمشنر ڈاکٹر روشن جیکب نے کہا کہ وزیر اعلی نے واضح ہدایات دی ہیں کہ یہ کارروائی صرف لائسنس منسوخی تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ پورے ملک کے لیے ایک مثال قائم کرنی چاہیے۔اس لیے محکمہ نے اس کریک ڈاؤن کو شروع کرنے سے پہلے مہینوں تک مکمل چھان بین کی۔محکمہ نے جھارکھنڈ، ہریانہ اور ہماچل پردیش جیسی ریاستوں میں تحقیقات کیں اور اتر پردیش کے سپر اسٹاکسٹس اور تھوک فروشوں کے ساتھ ان کے کاروباری تعلقات کے مضبوط ثبوت اکٹھے کئے۔اس آپریشن کا مقصد نوجوانوں کی زندگیوں کو تباہ کرنے والے غیر قانونی منشیات فروشوں کے جال کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ریاست کے 52 اضلاع میں 60 دنوں میں 332 فرموں پر چھاپے مارے گئے۔31 اضلاع میں 133 فرموں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہیں اور نصف درجن سے زائد آپریٹرز کو جیل بھیجا گیا ہے۔

وزیر اعلی یوگی کی ہدایت پر پہلی بار کوڈین پر مشتمل کھانسی کے شربت کے غیر قانونی طریقے سے اخراج میں ملوث افراد کے خلاف این ڈی پی ایس اور بی این ایس ایکٹ کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں، جس سے کارروائی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ مجرموں کے خلاف گینگسٹر ایکٹ کے تحت کارروائی کرنے کے لیے تمام متعلقہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو خط لکھ دیا گیا ہے۔جانچ سے معلوم ہوا کہ یہ ادویات غیر طبی استعمال کے لیے منظم طریقے سے غیر قانونی طور پر اسمگل کی جارہی تھیں۔انہیں بنیادی طور پر لکھنؤ، کانپور، لکھیم پور کھیری، بہرائچ اور وارانسی اور غازی آباد کے راستے بنگلہ دیش اسمگل کیا جا رہا تھا۔ڈاکٹر روشن جیکب نے اس بات پر زور دیا کہ اس کارروائی سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ منشیات ریاست سے کسی دوسری ریاست یا ملک میں منتقل نہ ہوں۔کوڈین پر مشتمل کھانسی کے شربت کی منشیات کی اسمگلنگ کے معاملات 31 اضلاع میں رپورٹ ہوئے ہیں، بنیادی طور پر وارانسی، کانپور نگر، لکھنؤ، لکھیم پور کھیری، بہرائچ، پریاگ راج، غازی پور، سیتا پور، سون بھدرا اور بلرام پور۔

یوپی پنچایت الیکشن بیلٹ پیپر سے کرانے کا مطالبہ

الہ آباد ہائی کورٹ میں مفاد عامہ رٹ داخل، سماعت آج

پریاگ راج:(پی این ایس) اتر پردیش میں ہونے والے تین سطحی پنچایت انتخابات سے قبل ایک اہم مسئلہ سامنے آیا ہے۔ووٹر سہولت اور شفافیت بڑھانے کے لیے ہائی کورٹ میں ایک عوامی مفاد کی درخواست دائر کی گئی ہے۔اس درخواست میں دو بڑی مانگیں رکھی گئی ہیں: پنچایت انتخابات میں NOTA (نوٹا) کا آپشن نافذ کیا جائے، اور بیلٹ پیپر پر انتخابی نشان کے ساتھ امیدوار کا نام بھی لازمی طور پر چھاپا جائے۔درخواست گزار نے دیہی ووٹروں کو درپیش مشکلات کو بنیاد بناتے ہوئے یہ پی آئی ایل دائر کی ہے۔مجسٹریٹ کورٹ کے پیشکار نریش کمار موریہ نے وکلا دیوی پرساد ترپاٹھی اور دیوی شنکر پانڈے کے ذریعے یہ عوامی مفاد کی درخواست ہائی کورٹ میں پیش کی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ دیہی علاقوں کے ووٹر صرف انتخابی نشان دیکھ کر امیدوار چنتے ہیں، جس سے اکثر صحیح امیدوار کا انتخاب مشکل ہو جاتا ہے۔درخواست میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ بیلٹ پیپر پر صرف انتخابی نشان ہوتا ہے، نام نہیں، جس کی وجہ سے ووٹر کو سمجھ ہی نہیں آتا کہ وہ کس کے حق میں ووٹ دے رہا ہے۔وکلاء کا کہنا ہے کہ لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں NOTA کا آپشن موجود ہے، لیکن پنچایت انتخابات میں یہ سہولت نہیں دی جاتی۔

ووٹ بڑھانے کے بجائے یوپی میں تین کروڑ ووٹ کاٹ رہا ہے کمیشن: اکھلیش

لکھنؤ:(یواین آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کا کام ووٹروں کی تعداد بڑھانا ہونا چاہیے، لیکن اتر پردیش میں تقریباً تین کروڑ ووٹ کاٹنے کا عمل جاری ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن مل کر ان علاقوں میں ووٹ کاٹنے کی سازش کر رہے ہیں جہاں بی جے پی کو شکست ہوئی ہے۔جمعہ کو تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد پہنچنے والے اکھلیش یادو ہفتہ کو سماجوادی پارٹی کے زیر اہتمام منعقدہ وژن انڈیا: اے آئی سمٹ میں شرکت کریں گے۔حیدرآباد میں منعقد ہونے والا یہ پروگرام تکنیکی اور اے آئی (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) کے مستقبل کے اثرات پر مرکوز ہے۔میڈیا سے بات کرتے

ہوئے اکھلیش یادو نے کہا کہ یہ جمہوریت کے خلاف ایک سازش ہے اور ایس آئی آر کا عمل این آر سی جیسی شکل اختیار کر چکا ہے، جس کی وجہ سے لوگوں کو غیر ضروری دستاویزات ڈھونڈنے پر مجبور کیا جا رہا ہے جبکہ آدھار کارڈ میں پہلے سے ہی تمام ضروری معلومات موجود ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان ایک ایسے دور سے گزر رہا ہے جہاں لوگوں کو ہر سطح پر مشکلات کا سامنا ہے۔یادو نے بتایا کہ آج اے آئی کا اثر زراعت، طب، صنعت سمیت ہر شعبے میں تیزی سے بڑھ رہا ہے۔حیدرآباد ٹیکنالوجی کا ایک اہم مرکز ہے جہاں نمایاں کام ہوا ہے، اسی لیے سماجوادی پارٹی نے یہاں وژن انڈیا پروگرام منعقد کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ بحث سیاسی تقسیم پر نہیں بلکہ وژن اور ترقی پسند سیاست پر ہونی چاہیے۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی عوام کو مسلسل پریشان کرنے کی سیاست کر رہی ہے۔نوٹ بندی، جی ایس ٹی، مہنگائی، کووڈ کے دور کی بدانتظامی اور اب ایس آئی آر کے ذریعے۔جب لوگوں کا ووٹ ہی نہیں رہے گا تو جمہوریت کیسے بچے گی؟۔

اتر پردیش بی جے پی کے نئے ریاستی صدر کے انتخابی عمل کا باضابطہ اعلان

لکھنؤ:(یواین آئی) اتر پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اندر تنظیمی انتخابات کا عمل اب باضابطہ طور پر شروع ہو گیا ہے۔حالات بتاتے ہیں کہ بی جے پی اپنے ریاستی صدر کا انتخاب 16 دسمبر سے پہلے کرلے گی۔پارٹی کے سینئر لیڈر مہندر ناتھ پانڈے نے کہا کہ ریاستی صدر کے عہدے کے لئے نامزدگیاں 13 دسمبر کو داخل کی جائیں گی۔نامزدگی کا عمل دوپہر ایک بجے سے 2 بجے تک بی جے پی کے ریاستی ہیڈکوارٹر لکھنؤ میں ہوگا۔مرکزی انتخابی مبصر ونود تاؤڑے کی موجودگی میں نامزدگیوں کو قبول کیا جائے گا۔مرکزی انتخابی افسر پیوش گوئل 14 دسمبر کو انتخابی عمل کو مکمل کریں گے۔اس دن ریاستی صدر کے انتخاب کا باقاعدہ اعلان کیا جائے گا۔بی جے پی کے اندر طویل عرصے سے جاری صدر کے انتخاب کا عمل اب فیصلہ کن مرحلے میں پہنچ گیا ہے، اور پارٹی قیادت 2027 کے اسمبلی انتخابات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے صدر کے نام کو حتمی شکل دینے جا رہی ہے۔واضح رہے کہ بی جے پی کے ریاستی صدر کے انتخاب کے لیے آئینی عمل کے تحت پہلے ریاستی کونسل کے اراکین کا انتخاب کیا جاتا ہے۔403 اسمبلی حلقوں میں سے ہر ایک سے ایک رکن منتخب کیا جاتا ہے۔یہ ان حلقوں سے منتخب ہوتے ہیں، جہاں ضلع صدور کا اعلان ہو چکا ہوتا ہے۔بی جے پی نے ریاست کو 98 اضلاع میں تقسیم کیا ہے۔ریاستی صدر کے انتخاب کے لیے صرف 50 فیصد سے زیادہ ضلع صدور کا انتخاب کرنا تھا، لیکن فی الحال 86 فیصد ضلع صدور کا انتخاب کیا گیا ہے۔اسی طرح 1,918 ڈویژنوں میں سے 1600 سے زائد میں انتخابات مکمل ہو چکے ہیں۔ریاستی صدر کی نامزدگی کے تجویز کنندگان میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ، دونوں نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ، برجیش پاٹھک اور تنظیم کے سرکردہ لیڈر شامل ہو سکتے ہیں۔

50 کروڑ کی ٹھگی کرنے والا ماسٹر مائنڈ گرفتار

آگرہ:(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع آگرہ میں پولیس نے کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کے نام پر 50 کروڑ روپے کی ٹھگی کا انکشاف کرتے ہوئے ماسٹر مائنڈ اجے کو گرفتار کیا ہے۔جمعہ کو جب اجے سائبر تھانے کی گرفت میں آیا تو وہاں کئی متاثرہ افراد پہنچ گئے۔پولیس نے بتایا کہ اجے اور اس کے ساتھیوں نے کرپٹو کرنسی کے نام پر ایک فرضی ویب سائٹ بنائی تھی۔ اجے اور اس کے ساتھی بڑے بڑے ہوٹلوں میں سیمینار منعقد کیا کرتے تھے، جہاں لوگوں کو کرپٹو میں سرمایہ کاری کرنے پر رقم کئی گنا بڑھانے کا جھانسہ دیا جاتا تھا۔اس کے علاوہ ہر شخص کو متاثر کر کے مزید لوگوں کو اس اسکیم سے جوڑنے پر بھی لالچ دیا جاتا تھا۔

آگرہ: شہید ثالث قاضی نور الله شوستری علیه الرحمه کی برسی کے موقع پر مجلس عزا کو خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق

پیلی بھیت: قتل کے جرم میں پانچ افراد کو عمر قید

پیلی بھیت:(یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع پیلی بھیت کی ایک عدالت نے گائے کشی کی مخبری کے شبہ میں پڑوسی کے قتل کے دس سال پرانے معاملے میں پانچ افراد کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔پورن پور تھانہ علاقے میں تقریباً دس سال قبل وکیل خاں کے دن دہاڑے گولی مار کر قتل کیے جانے کے معاملے میں جمعرات کو ایڈیشنل سیشن جج وجے کمار نے مرکزی مجرم شہیدا عرف شہید خاں سمیت اس کے چار ساتھی بھائیوں کو عمر قید کی سزا سنائی۔یہ واقعہ 24 جون 2015 کو پورن پور کے ڈھکا گاؤں میں پیش آیا تھا۔استغاثہ کے اسسٹنٹ گورنمنٹ ایڈووکیٹ نندن بابو گنگوار نے میڈیا کو بتایا کہ ڈھکا گاؤں کے رہنے والے شہید خاں عرف شہیدا گائے کے گوشت کی اسمگلنگ کرتا تھا۔جنوری 2015 میں پولیس نے اسے گائے کشی کے الزام میں گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔شہیدا کے چار ساتھی بھائیوں شاہد خاں، راشد، عارف اور واجد کو یہ شک تھا کہ پڑوسی وکیل خاں نے ہی پولیس کو اطلاع دی تھی۔وکیل خاں کی اہلیہ شہاب النساء کے مطابق 24 جون 2015 کو جب وکیل خاں نے گنے کے کھیت میں گائے کشی کی تیاری کر رہے شہیدہ پر اعتراض کیا تو دونوں کے درمیان مار پیٹ ہوئی۔دوپہر تقریباً ساڑھے بارہ بجے شہیدا اور اس کے ساتھی راشد، عارف، شاہد اور واجد لائسنس یافتہ رائفل، بندوق اور طمنچے لے کر وکیل خاں کے گھر میں گھس آئے۔شور سن کر وکیل خاں کے بڑے بھائی عقیل خاں بیچ بچاؤ کے لیے آئے تو انہیں بھی پیٹا گیا۔اس کے بعد حملہ آور وکیل خاں کو گھر سے گھسیٹ کر سڑک پر لے آئے اور اندھا دھند گولیاں مار کر ان کا قتل کر دیا۔پولیس کی تفتیش میں معلوم ہوا کہ اس واقعے میں شہید خان اور اس کے چار بھائیوں کے ساتھ خالد اور آصف بھی شامل تھے۔ استغاثہ نے واقعے کی عینی شاہد شہاب النساء اور زخمی ہونے والے نور محمد وعتیق سمیت دیگر دیہی باشندوں کو گواہ بنایا تھا۔عدالت نے شہید خان، شاہد، راشد، عارف اور واجد کو قتل کا مجرم قرار دیتے ہوئے عمر قید کی سزا سنائی۔مزید برآں، شہید خان اور راشد پر 34-34 ہزار روپے جبکہ دیگر تین بھائیوں پر 30-30 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔دوسری جانب، خالد اور آصف کو تین تین سال قید اور چار چار ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔

گھریلو جھگڑے میں تین برس کی بھتیجی کا قتل

چچا نے بھتیجے کو چھت سے پھینک دیا، شدید زخمی

بجنور:(پی این ایس) منڈاولی تھانہ علاقہ میں گھریلو جھگڑے کے بعد چچا نے اپنے بھتیجے اور بھتیجی پر جان لیوا حملہ کر دیا۔نوجوان نے اپنے 5 سالہ بھتیجے کو چھت سے پھینک دیا جس سے وہ زخمی ہوگیا۔اس کے بعد اس نے اپنی 3 سالہ بھتیجی کا گلا کاٹ دیا جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہوگئی۔ملزم واردات کے بعد موقع سے فرار ہوگئے۔پولیس نے لڑکی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور ملزم کی تلاش جاری ہے۔پولیس کے مطابق جے سنگھ محکمہ تعمیرات عامہ میں کام کرتا ہے۔جے سنگھ کے دو بیٹے ہیں ارون اور 22 سالہ ہمانشو۔ ہمانشو کافی عرصے سے نشے کا عادی ہے اور گھر میں اکثر جھگڑا کرتا رہتا تھا۔وہ اس بات سے پریشان تھا کہ خاندان والوں نے اسے منشیات سے دور رہنے میں مدد کے لیے رقم نہ دی تھی۔ ہمانشو کو یہ غلط فہمی تھی کہ اس کی آبائی جائیداد مکمل طور پر اس کے بھائی ارون کو وراثت میں ملے گی۔اس کی وجہ سے ارون سے اس کی ناراضگی بڑھ گئی۔جمعرات کی رات نشے میں دھت ہمانشو نے جھگڑا شروع کر دیا۔اس کے بعد اس نے اپنے 5 سالہ بھتیجے مایانک کو ان کے گھر کی چھت سے پھینک دیا، جس سے وہ بری طرح زخمی ہوگیا۔اس کے بعد اس نے اپنی 3 سالہ بھتیجی مشوی کا گلا کاٹ دیا جس کی موقع پر ہی اس کی موت ہوگئی۔واقعے کے بعد والدین کا رو رو کر برا حال ہے۔ارون اور منجو تباہ ہوگئے۔ شدید زخمی مایانک کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ایس پی سٹی کرشنا گوپال نے بتایا کہ ہمانشو جرم کرنے کے بعد موقع سے فرار ہوگیا۔پولیس نے لڑکی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ملزم کی گرفتاری کے لئے متعدد ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

سرفرے عاشق نے گرل فرینڈ کو ماری گولی

لکھنؤ:(پی این ایس) جمعرات کی دیر رات لکھنؤ کے پارا تھانہ علاقے کے کانشیرام کالونی میں آکاش کشیپ نامی ایک پاگل عاشق اپنی گرل فرینڈ کے گھر میں زبردستی گھس گیا اور اس پر لگاتار دو گولیاں چلائیں۔ایک گولی اس کے کندھے میں اور دوسری ہاتھ میں لگی۔ جانئے کہ ان کی محبت کی کہانی میں کونسا موڑ آیا جس کی وجہ سے عاشق نے اتنا سخت قدم اٹھایا۔اے سی پی شکیل احمد کے مطابق یہ واقعہ جمعرات کی رات 2 بجے کے قریب پیش آیا۔ گرل فرینڈ لکشمی تھاپا (21) اپنی بڑی بہن رادھیکا اور اپنی 7 سالہ بھانجی کے ساتھ کرائے کے مکان میں رہتی ہے۔تحقیقات سے پتہ چلا کہ لکشمی اور اس کی بہن رادھیکا ایک آرکسٹرا میں کام کرتی ہیں۔ لکشمی اور آکاش کی دوستی ایک تقریب میں ہوئی جو بعد میں محبت میں بدل گئی۔ اہل خانہ نے بتایا کہ جب لکشمی کو آکاش کے مجرمانہ رجحانات اور منشیات کے عادی ہونے کا علم ہوا تو اس نے خود کو اس سے دور کر لیا اور بات کرنا چھوڑ دی۔ آکاش لکشمی کو مختلف نمبروں سے کال کر کے پریشان کر رہا تھا۔ اس سے چھٹکارا پانے کی کوششوں سے مشتعل ہو کر ملزم نے یہ جرم کیا۔

این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مطلوب کوڈین سیرپ اسمگلر سورج مشرا و پریتم سنگھ گرفتار

لکھنؤ:(پی این ایس) لکھنؤ پولیس کمشنریٹ کے ساؤتھ زون/کرشنا نگر پولیس اسٹیشن کی پولیس ٹیم نے منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ میں ملوث دو مطلوب ملزمان کو گرفتار کرنے میں اہم کامیابی حاصل کی ہے۔دونوں گرفتار ملزمان ممنوعہ کوڈین والے سیرپ، گولیاں، کیپسول اور انجیکشن کی غیر مجاز تجارت میں ملوث تھے۔پولیس نے بیکنٹھ دھام وی آئی پی روڈ سے دو ملزمین کو گرفتار کیا۔سورج مشرا (30 سال)، اصل میں سادن پور، سیتا پور کا رہنے والا، فی الحال فیض اللہ گنج، مڑیاؤں، لکھنؤ میں رہتا ہے۔(پیشہ ورانہ طور پر 'نیو منگلم آیورویدک ایجنسی' میں کام کرتا ہے)۔ پریتم سنگھ عرف مونٹی سردار (34 سال)، اصل میں بہرائچ کا رہنے والا ہے، فی الحال بادشاہ نگر، مہانگر، لکھنؤ میں رہتا ہے۔(پیشہ ورانہ طور پر 'فیملی ریسٹورنٹ پرانیہ' میں کام کرنا)۔یہ گرفتاری مقدمہ نمبر 0481/2025، NDPS ایکٹ کی دفعہ 8/27A/29 سے متعلق ہے، جو کہ 11.10.2025 کو کرشنا نگر پولیس اسٹیشن میں درج کیا گیا تھا، جو ڈرگ انسپکٹر سندلیش موریہ کی شکایت پر ہے۔پوچھ گچھ کے دوران ملزمان نے انکشاف کیا کہ وہ آروش سکسینہ اور دیپک منوانی کے ساتھ مل کر ممنوعہ ادویات کی غیر مجاز تجارت میں ملوث تھے۔09.12.2025 کو فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے سورج مشرا اور دیپک منوانی کی دکان پر چھاپہ مارا، جہاں سے غیر قانونی ادویات ضبط کی گئیں۔ دیپک منوانی کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا، جب کہ سورج مشرا اور پریتم سنگھ موقع سے فرار ہوگئے۔ملزم پریتم سنگھ کنہا فارماسیوٹیکلز (اندرا نگر) کے مالک آروش سکسینہ سے ممنوعہ ادویات اور سیرپ خریدتا تھا اور بلیک مارکیٹ میں سپلائی کرتا تھا۔ پولیس اب آروش سکسینہ کی تلاش کر رہی ہے۔حکام سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق سورج مشرا اس سے قبل ایک کیس (ایف آئی آر نمبر 289/2025) میں مطلوب تھا۔

لکھنؤ: کف سیرپ کی اسمگلنگ کی تحقیقات کے سلسلے سواستیکا سٹی، اهیماؤ واقع معطل کانسٹیبل آلوک سنگھ کی رهائش گاه پرای ڈی نے چھاپه مارا.

الہ آباد یونیورسٹی میں وائس چانسلر کی دوبارہ تقرری کا راستہ صاف، نوٹیفکیشن جاری

پریاگ راج:(پی این ایس) الہ آباد یونیورسٹی میں وائس چانسلر کی تقرری کو لے کر ایک بڑی تبدیلی کی گئی ہے۔حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن نے وائس چانسلر کی دوبارہ تقرری کا راستہ صاف کر دیا ہے۔زیادہ سے زیادہ عمر کی حد بھی 65 سے بڑھا کر 70 سال کر دی گئی ہے۔یہ ترمیم ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب نئے وائس چانسلر کی تقرری کا عمل جاری ہے۔اس لیے اس تبدیلی کو بہت اہم سمجھا جاتا ہے۔یونیورسٹی کے پبلک ریلیشن آفیسر، پروفیسر جیا کپور نے بتایا کہ ایگزیکٹو کونسل نے 17 اپریل 2010 کو اپنی میٹنگ میں دونوں ترامیم کی منظوری دی تھی۔اس تجویز کو صدر کی منظوری بھی مل گئی تھی۔انسانی وسائل کی ترقی کی وزارت نے فروری 2015 میں ایک خط بھیج کر اس کی تصدیق کی تھی۔اب اسے ہندوستان کے گزٹ میں شائع کیا گیا ہے۔اس کے بعد، رجسٹرار پروفیسر آشیش کھرے نے 6 ستمبر 2025 کو ایک باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا۔ہندوستانی حکومت کے گزٹ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ الہ آباد یونیورسٹی کے وائس چانسلر عہدہ سنبھالنے کی تاریخ سے پانچ سال کی مدت کے لیے یا 70 سال کی عمر تک پہنچنے تک، جو بھی پہلے ہو، دوبارہ تقرری کے اہل ہوں گے۔وائس چانسلر پروفیسر سنگیتا سریواستو کی پانچ سالہ میعاد مکمل ہوگئی ہے اور انہیں توسیع دی گئی ہے۔ادھر نئے وائس چانسلر کی تقرری کے لیے سلیکشن کمیٹی کی تشکیل کا عمل بھی آگے بڑھ گیا ہے۔

سزا یافتہ مفرور مجرم 37 برس بعد گرفتار

شاہجہاں پور: پولیس نے مدھیہ پردیش سے ایک تیزاب حملہ آور کو گرفتار کیا ہے جو 37 سال سے مفرور تھا۔ملزم راجیش عرف راجو نے 1986 میں جائیداد کے تنازعہ کے بعد دو لوگوں پر تیزاب پھینکا تھا۔وہ ضمانت پر رہا ہونے کے بعد فرار ہوگیا تھا۔یہ کامیابی ایس او جی اور سرویلنس ٹیم نے حاصل کی۔یہ واقعہ 23 اگست 1986 کو پیش آیا، جب تلہار تھانہ علاقے کے پکا کٹرا کے رہنے والے گنگا دھین اور اوم پرکاش اپنی سنار کی دکان پر جا رہے تھے۔جائیداد کی تقسیم کو لے کر ان کا راجیش سے جھگڑا ہوا، جس کے بعد راجیش نے ان پر تیزاب سے حملہ کر دیا۔راجیش کے خلاف 28 اگست کو ایف آئی آر درج کرائی گئی۔عدالت نے اسے 19 مئی کو 7 سال قید کی سزا سنائی۔قید۔پولیس کے مطابق، ملزم راجیش 1988 میں ضمانت پر رہا ہونے کے بعد سے مفرور تھا۔سزا سے بچنے کے لیے وہ اپنے ٹھکانے بدلتا رہا۔پہلے وہ لکھیم پور کھیری ضلع کے گولا میں کرائے پر رہتا تھا، پھر کپورتھلہ کے علاقے میں اپنا گھر بنا کر وہاں رہنے لگا۔بعد میں اس نے ریاست کے مختلف مذہبی مقامات پر 2-4 ماہ رہنے کے بعد اپنا مقام بدل لیا۔آخر کار، ملزم مدھیہ پردیش کے شیوپوری ضلع کے گکروا میں گایتری شکتی پیٹھ میں ایک پاریوراجک/بابا کے بھیس میں چھپا ہوا تھا۔ایس پی راجیش دویدی کی ہدایت پر، ایس او جی اور سرویلنس ٹیم نے اسے وہاں سے گرفتار کیا۔گرفتاری کے وقت اس کے پاس سے ایک ہی آدھار کارڈ نمبر والے دو آدھار کارڈ برآمد ہوئے تھے۔لکھیم پور کھیری جبکہ دوسرے کا پتہ لونی، غازی آباد تھا۔

آج اپنے بوتھ پر اے ایس ڈی ناموں کی دوبارہ تصدیق کریں گے بی ایل او

سیاسی جماعتوں کے نامزد کردہ بی ایل اے ایس کریں گے تعاون

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق چلائے جانے والے ووٹرلسٹوں کے خصوصی نظر ثانی کے کام کے سلسلے میں ضلع انتخابی افسر/ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ نے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی۔اس دوران ضلع میں خصوصی نظر ثانی کی اسمبلی وار پیش رفت اور دیگر اہم معلومات فراہم کیں۔

ضلع انتخابی افسر نے بتایا کہ 13 دسمبر کو ہر BLO اپنے بوتھ پر موجود رہیں گے اور سیاسی جماعتوں کے نامزد کردہ BLAs کی مدد سے ووٹرلسٹ کے مطابق ASD (غیر حاضر، شفٹڈ، ڈپلیکیٹ) ناموں کی دوبارہ تصدیق کریں گے تاکہ اگر کسی ووٹر کا نام نادانستہ طور پر شامل ہونے سے چھوٹ رہا ہو تو طے شدہ طریقہ کار کے مطابق نام شامل کر لیا جائے۔

انہوں نے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کو مطلع کیا کہ اے ایس ڈی (غیر حاضر، شفٹڈ، ڈپلیکیٹ) ووٹروں کے ناموں کی فہرست بوتھ پر موجود بی ایل او کے پاس دستیاب ہوگی اور عوام کی سہولت اور معلومات کے لیے مرادآباد کی سرکاری ویب سائٹ moradabad.nic.in پر بھی دستیاب ہوگی۔انہوں نے کہا کہ کمیشن کی طرف سے واضح ہدایات ہیں کہ حقیقی ووٹر کا نام کسی بھی صورت میں نہیں چھٹنا چاہئے اور ہر ووٹر کی قواعد کے مطابق تصدیق بھی ہو جائے۔ضلع انتخابی افسر نے وضاحت کی کہ نئے ووٹر کے طور پر انتخابی فہرست میں نام شامل کرنے کے لیے BLO سے فارم 6 بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔خصوصی نظر ثانی کے عمل میں، ووٹر کے اہل خانہ بھی قواعد کے مطابق گنتی کا فارم پُر کر سکتے ہیں اور جمع کر سکتے ہیں، لیکن نئے ووٹر کے طور پر نام شامل کرنے کے لیے، درخواست دہندہ کو مقررہ فارم- 6 خود پُر کر کے جمع کرنا ہوگا۔میٹنگ کے دوران، انہوں نے ایس آئی آر کے حوالے سے مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے خدشات کو بھی دور کیا اور سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ اپنے بوتھ وار نامزد بی ایل اے کے ذریعے اے ایس ڈی کے طور پر نشان زد کردہ ناموں کی دوبارہ تصدیق میں تعاون کریں۔

الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایات کے مطابق، 1 جنوری 2026 کی اہلیت کی تاریخ پر مبنی جاری خصوصی گہرے نظر ثانی کی گنتی کی مدت نظر ثانی شدہ تاریخوں کے مطابق 26 دسمبر 2025 تک مقرر کی گئی ہے۔انتخابی فہرستوں کے مسودے کی اشاعت اب 31 دسمبر 2025 کو ہوگی۔

دعوے اور اعتراضات وصول کرنے کی مدت 31 دسمبر 2025 سے 30 جنوری 2026 تک مقرر کی گئی ہے۔

31 دسمبر 2025 سے 21 فروری 2026 تک نوٹس کے مرحلے کے دوران فارموں کی گنتی اور دعوؤں اور اعتراضات کو نمٹانے کے بارے میں فیصلے کیے جائیں گے اور اتر پردیش ووٹرلسٹ کی حتمی اشاعت اب 28 فروری 2026 کو کی جائے گی۔ضلع الیکشن آفیسر کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ کے دوران ڈپٹی ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر مسز سنگیتا گوتم، ایس ڈی ایم صدر رام موہن مینا، جوائنٹ مجسٹریٹ آدتیہ سریواستو کے علاوہ دیگر عہدیداران اور مختلف سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود رہے۔

ایس ایس پی نے سوشل میڈیا کے غلط استعمال پر

قابو پانے کے لئے آپریشن ڈیجیٹل شروع کیا

دیوبند (عارف عثمانی) پولیس نے سوشل میڈیا کے غلط استعمال پر قابو پانے کے لئے آپریشن ڈیجیٹل من بڑ نام سے ایک خصوصی مہم شروع کی ہے۔ایس ایس پی کے احکامات کے بعد پولیس نے سوشل میڈیا کے غلط استعمال پر قابو پانے کے لئے آپریشن ڈیجیٹل من بڑ کے نام سے جو خصوصی مہم شروع کی ہے ،اس کے ذریعہ ان شرپسند عناصر کے خلاف سخت اقدامات کئے جائیں گے جو سوشل میڈیا پر دوسروں کو دھمکی دیتے ہیں، غیر قانونی ہتھیار دکھاتے ہیں ،ذات ،برادری اور مذہب پر ہتک آمیز تبصرہ کرتے ہیں یا خواتین سے متعلق فحش لٹریچر پوسٹ کر کے عوام میں خوف وہراس اور نفرت پیدا کرتے ہیں۔

اس مہم کو کامیاب بنانے کے لئے ایک خصوصی ٹاسک فورس بنائی گئی ہے جو سوشل میڈیا کے کھاتوں ،آئیڈی اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر مسلسل نظر رکھی گی۔تشکیل دی گئی ٹیم نے ابتداء میں ہی 150 سے زائد ایسے لوگوں کی پہچان کر لی ہے۔یہ ٹیم اب ان کے مجرمانہ رکارڈ کی جانچ کر رہی ہے پولیس کا کہنا ہے کہ ان لوگوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔پولیس افسران کا کہنا ہے کہ اس مہم کا خاص مقصد سوشل میڈیا پر قابل اعتراض اور شرپسندی کے لئے اکسانے والی سرگرمیوں پر قدغن لگانا ،خواتین کی حفاظت اوران کے عزت واحترام کو ترجیح دینا۔سماج میں امن اور بھائی چارہ کو بنائے رکھنا نیز سائبر کرائم میں ملوث افراد کی شناخت کرنا اور ان کے خلاف کارروائی کرنا ہے ایس ایس پی نے بتایا کہ یہ خصوصی مہم سوشل میڈیا پر دن بہ دن بڑھتے جرائم کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک اہم قدم ہے ،انہوں نے کہا کہ ان اقدامات کے بعد ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر صاف ستھرا اور محفوظ ماحول قائم ہوگا۔

کھیل ہمیں ٹیم اسپرٹ اور قیادت جیسی اہم زندگی کی اقدار بھی سکھاتے ہیں

اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول میں کھیلوں کا سالانہ مقابلہ اختتام پذیر

دیوبند (عارف عثمانی) اسپرنگ ڈیل پبلک اسکول میں کھیلوں کا سالانہ مقابلہ آج طلباء کے بے مثال جوش وخروش اور کھیل کود کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔گریڈ 3 سے 9 تک کے بچوں نے مختلف کھیل مقابلوں میں حصہ لیکر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور بہت سے نئے ریکارڈ بنائے۔تقریب کا آغاز اسکول کی بانی عطیہ فیضان صدیقی نے اپنی پروقار موجودگی سے اس تقریب کو رونق بخشی اور پرجوش غباروں کا ایک گچھا ہوا میں چھوڑ کر مقابلے کے باقاعدہ آغاز کا اعلان کیا۔

اس موقع پر اسکول کے چیئرمین سعد فیضان صدیقی اور وائس چیئرمین احمد فیضان صدیقی بھی موجود تھے۔طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل نہ صرف ہمیں جسمانی طور پر مضبوط بناتے ہیں بلکہ ہمیں ٹیم اسپرٹ اور قیادت جیسی اہم زندگی کی اقدار بھی سکھاتے ہیں۔اسکول مینٹرنگ ہیڈ ملک معظم کی موجودگی نے بھی تقریب کو خاص بنا دیا۔دن بھر جاری رہنے والے کھیلوں میں طلباء کے درمیان دلکش مقابلے دیکھنے کو ملے۔طلباء نے ٹریک اینڈ فیلڈ کے مختلف دلچسپ مقابلوں میں اپنی پوری توانائی کا مظاہرہ کیا۔

والدین نے تالیوں کی گرج سے اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کی اور میدان میں ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔جونیئر کیمپس کی پرنسپل شپرا سہگل نے بھی طلبہ کی بہترین کارکردگی کو سراہا۔

اس پورے پروگرام کا انتظام ہیڈ مسٹریس مونیسا خالد گل، ہیڈ ماسٹر مشیر الزمان اور ان کی پوری ٹیم نے کیا۔تقریب کے اختتام پر پرنسپل سلیم راج نے محنتی اسٹوڈنٹ کونسل اور پرجوش رضا کاروں کی کوششوں کو سراہا اور شکریہ ادا کیا۔تمام معززین نے مختلف مقابلوں میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے جیتنے والے طلباء کو سونے، چاندی اور کانسی کے تمغے پیش کرنے کے لیے اکٹھے ہوئے۔طلباء نے یہ تمغے فخر کے ساتھ حاصل کیے۔

ایس پی دیہات نے دیوبند مشن شکتی سینٹر کا اچانک معائنہ کیا

دستاویزات میں پائی جانے والی خامیوں کو فوری طور پر درست کیا جائے: ایس پی دیہات ساگر جین

دیوبند (عارف عثمانی) ایس پی دیہات نے دیوبند کوتوالی میں واقع مشن شکتی سینٹر کا اچانک معائنہ کیا۔اپنے معائنہ کے دوران انہوں نے ضروری احکامات اور ہدایات دیں۔ایس پی دیہات نے دستاویزات میں پائے جانے والی خامیوں کو درست کرنے اور کہرے کے باعث کاری ڈور، بی سی ٹیم کا بھی جائزہ لیا۔تفصیل کے مطابق جمعہ کے روز ایس پی دیہات ساگر جین دیوبند کوتوالی پہنچے اور انہوں نے کوتوالی احاطہ میں قائم مشن شکتی سینٹر کا معائنہ کیا ،معائنہ کے دوران انہوں نے مشن شکتی سینٹر کی دستاویزات میں پائی جانے والی خامیوں پر اپنی ناراضگی کا اظہار کیا اور انہیں درست کرنے کی ہدایات دیں۔

اس دوران انہوں نے اینٹی رومیو ٹیم کے گشت بنانے کے بھی احکامات دیئے۔ایس پی دیہات ساگر جین نے بتایا کہ معائنہ کے دوران انہوں نے پایا کہ متاثرہ خواتین کی جانب سے شکایت کئے جانے کے بعد ہر تیسرے ماہ میں ان شکایت کو فیڈ بیک دستاویزات میں درج نہیں کیا جا رہا ہے جس کے لئے انہوں نے دیوبند کوتوالی انچارج اور مشن شکتی سینٹر کے انچارج کو احکامات دینے کے ساتھ ساتھ سخت ہدایات دیں ،انہوں نے بتایا کہ ہائی وے پر دھند کے باعث حادثات میں کمی لانے کے لئے ایک کریٹیکل کاری ڈور ٹیم کی تشکیل کی گئی ہے۔جس کا کام یہ ہے کہ وہ زیادہ حادثات والے مقامات کا معائنہ کر کے حادثات کی وجوہات کی جانکاری حاصل کرے اور ان کی روک تھام کے لئے اپنے مشورے دے۔اس کے علاوہ انہوں نے گنے کا سیزن شروع ہونے کی وجہ سے گنا لے جانے والے ٹرکوں اور ٹریکٹر ٹرالیوں پر ریفلیکٹر ٹیپ لگانے اور ہر روز اس کا جائزہ لینے کا بھی احکامات دیئے۔معائنہ کے دوران سی او ابھیتیش سنگھ اور کوتوالی انچارج امر پال شرما وغیرہ موجود رہے۔

علامہ انور شاہؒ کی شخصیت وحیات اور خدمات پر دارالعلوم وقف میں دوروزہ سیمینار کا اعلان

دارالعلوم وقف دیوبند کا علامہ انور شاہ کی شخصیت پر دوروزہ سیمینار کرانے کا فیصلہ علمی دنیا کے لئے بڑا قیمتی تحفہ ثابت ہوگا: مفتی ارشد فاروقی کا اظہار مسرت

دیوبند (عارف عثمانی) شخصیات پر سیمینار شخصیات سازی کا جہاں مؤثر ذریعہ ہے وہیں علمی کمالات کے بکھرے موتی کا آب دار ہار تیار کرنا ہے اور فنی مہارت کے چار مینار بلندی کا قطب مینار تحقیق کے شیدائیوں کے لئے تیار کرنا ہے۔علامہ انور شاہ علماء ومحدثین اور فقہاء ومفکرین کے کشمیر تھے ان کی شخصیت وحیات اور خدمات پر دوروزہ سیمینار دارالعلوم وقف دیوبند کا علمی دنیا کے لئے بڑا قیمتی تحفہ ہے۔ان خیالات کا اظہار فتوی آن موبائل سروس کے چیئرمین مفتی ارشد فاروقی نے پریس کو جاری اپنے ایک بیان میں کیا۔انہوں نے کہا کہ علامہ انور شاہ کی عبقریت سے ایسا لگتا ہے جیسے وہ اس صدی کے نہ ہوں بلکہ صدیوں قبل عبقری شخصیات میں ان کا شمار ہو۔انکی الگ پہچان تھی۔ان کی جامعیت رائج علوم وفنون پر دسترس اور ان کی اصطلاحات وقواعد واصول کا تجزیہ اور تطبیق ان کی علمی مہارت کا تعارف تھا۔انہوں نے کہا کہ جب مشہور شامی عالم ومحدث شیخ عبدالفتاح ابوغدہ دیوبند آئے تو وہ مولانا بدر الحسن قاسمی کویت سے دو شخصیتوں علامہ عبدالحی فرنگی محل اور علامہ انور شاہ کشمیری

کے بارے میں زیادہ استفسارات کرتے رہے۔علامہ کے شاگرد محدث جلیل حبیب الرحمٰن اعظمی سے شیخ عبدالفتاح نے اجازت حدیث لی۔شیخ ابوغدہ بار بار پوچھتے کہ ان کے افادات پر کہاں کیا کام ہوا ہے۔چند سال قبل جب شیخ عوامہ تشریف لائے تو انہوں نے معہد انور شاہ کے علماء وطلبہ کو اجازت حدیث دی تو شاہ صاحب کا احترام مقصود تھا۔مفتی ارشد فاروقی نے کہا کہ علامہ انور شاہ کی عظمت کا اندازہ ہم خوردوں کو حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب سابق مہتمم دارالعلوم دیوبند کے برتاؤ سے ہوتا جب مجلس میں نام نامی اسم گرامی لیتے تو فرماتے حضرت الاستاذ علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔اس کے بعد مجلس میں حضرت شاہ صاحب نے فرمایا کہتے۔ہم نے حکیم الاسلام اور محدث اعظمی کے ذریعہ علامہ امام العصر انور شاہ کشمیری کا نام محبت عظمت سے لینا اتنی بار سنا کہ جب شاہ صاحب کہا جائے تو ذہن ان ہی کی طرف جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ امام العصر کا امتیاز یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے درس حدیث کی شہرت ان ہی کی رہین منت ہے۔

پی ڈی اے کا اتحاد ایک نئی تاریخ لکھے گا: مٹھائی لال بھارتی

سماج وادی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی صدر کا مرادآباد ریلوے اسٹیشن پہنچنے پر استقبال

ذاکر علی بیگ

استقبال کے بعد مٹھائی لال بھارتی نے تمام عہدیداروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا، جب کسی تنظیم کی مضبوطی کو ایمانداری اور دیانتداری سے جوڑ دیا جاتا ہے، اور جب استحصال زدہ، محروم اور مظلوم طبقہ ایک ساتھ اٹھتا ہے، تو ایک خاموش انقلاب آجاتا ہے۔ہماری پکار اور اپیل پر اور PDA کے محافظوں کی اچھی کاوشوں سے PDA کمیونٹی نے دکھوں میں متحد ہو کر اپنا ووٹ کاسٹ کر کے الیکشن جیتنے کی ایک مضبوط بنیاد رکھ دی ہے۔پی ڈی اے حکومت کی عمارت اسی بنیاد پر تعمیر کی جائے گی۔

ہر مظلوم، پریشان، اور ذلیل شخص اب متحد اور 'اپنی PDA حکومت' بنانے کے لیے پرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ آیئے اب ہم سب "مساوات، وقار اور ہم آہنگی سے بھرے روشن مستقبل کی تعمیر کا عزم کریں" جو "سماجی انصاف کا راج" لائے گا، جس میں ہر ایک کو قابل اور بااختیار بننے کے مساوی مواقع حاصل ہوں گے۔پی ڈی اے "محبت، شفقت، اور تعلق" کے معنی میں ایک جذباتی بندھن ہے۔پی ڈی اے کا اتحاد ایک نئی تاریخ لکھے گا۔اس موقع پر سماجوادی پارٹی کے ضلع صدر جیویر سنگھ یادو، وید پرکاش سینی، ضلعی ترجمان دھرمیندر یادو، پردیپ یادو، راجو یادو، تہذیب عالم، ایم پی سنگھ وغیرہ شامل رہے۔

فاتح فنکاروں کو انعامات اور سرٹیفکیٹ دے کر عزت افزائی کی

آر ایس ڈی اکیڈمی میں ڈویژنل سطح کے یوتھ فیسٹیول کا انعقاد

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) یوتھ ویلفیئر اینڈ ریجنل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے آر ایس ڈی اکیڈمی میں ڈویژنل سطح کے یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا۔یوتھ فیسٹیول میں گروپ فوک ڈانس، گروپ فوک گیت، نظم، کہانی کی تحریر، پینٹنگ، اور ڈیکلیمیشن کے مقابلے کرائے گئے اور سائنس کے جدید منصوبوں کی نمائش کی گئی۔مہمان خصوصی ڈاکٹر شیفالی سنگھ چوہان، ضلع پنچایت صدر، مرادآباد نے فاتح فنکاروں کو انعامات اور سرٹیفکیٹ دے کر ان کی عزت افزائی کی۔اس موقع پر نریش کمار چوہان، ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر، سریش چند شرما، سائنٹیفک آفیسر، وشال کمار، ڈسٹرکٹ یوتھ ویلفیئر آفیسر، رام پور، نوین کمار، پشپیندر کمار، آشیش کمار، مسٹر جیتن، مسز سویٹی کمار، ابھنو کمار، پشپیندر کمار، ونیت کمار، سینئر اسسٹنٹ رودرویر سنگھ وغیرہ کی شرکت رہی۔

اے ایم یو گرلز اسکول کی طالبات کی ریاستی تائیکوانڈو چمپئن شپ میں شاندار کارکردگی

علی گڑھ، (صحافت بیورو): اے ایم یو گرلز اسکول کی طالبات نے حالیہ ریاستی سطح کے تائیکوانڈو مقابلوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور قومی سطح پر حصہ لینے کے مواقع بھی حاصل کیے۔دسویں جماعت کی طالبہ انشو نے 5 دسمبر کو گرین پارک، کانپور میں انڈیا تائیکوانڈو کے زیر اہتمام منعقدہ یوپی اسٹیٹ تائیکوانڈو چیمپئن شپ میں جونیئر گرلز کے 55 کلوگرام سے کم کے زمرہ میں سلور میڈل جیتا۔وہ جے پور میں ہونے والے نیشنل فیڈریشن کپ کے لیے کوالیفائی کر چکی ہیں۔سی طرح نویں جماعت کی طالبہ اریبہ ملک نے کوٹہ میں تائیکوانڈو فیڈریشن آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے راجستھان اسٹیٹ تائیکوانڈو چیمپئن شپ 2025 میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔انہوں نے کیڈیٹ گرلز 55 کلوگرام سے کم کے زمرہ میں

اس مقابلہ میں حصہ لیا تھا۔اے ایم یو گرلز اسکول کی پرنسپل محترمہ آمنہ ملک نے طالبات کو ان کی شاندار کامیابیوں پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کی محنت اور لگن کو سراہا۔انہوں نے کوچ مس شالینی چوہان اور گیمز انچارج محمد وسیم احمد کی رہنمائی اور تعاون کی بھی ستائش کی۔

دیوبند میں فوڈ سیفٹی کیمپ، فوڈ کاروباریوں کو لائسنس جاری کیے

دیوبند (عارف عثمانی) فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی ٹیم نے جمعرات کے روز شہر میں لائسنس رجسٹریشن کیمپ کا انعقاد کیا، جس میں 47 فوڈ کاروباریوں، فروٹ ریہڑی، ٹھیلے اور پٹری پر کاروبار کرنے والوں نے آن لائن رجسٹریشن کرا کر اپنے لائسنس حاصل کیے۔کیمپ کا انعقاد کیرانہ ایسوسی ایشن دیوبند کے تعاون سے ایم بی ڈی چوک واقع دفتر پر کیا گیا۔کیمپ میں موجود فوڈ سیفٹی آفیسر مہیش کمار ورما نے تاجروں کو ملاوٹ شدہ اشیائے خوردونوش کی شناخت کے طریقے بتائے اور سخت ہدایات جاری کیں۔انہوں نے فروٹ ریہڑی والوں سے کہا کہ سڑے گلے یا کٹے پھل ہرگز فروخت نہ کریں اور جوس کی ریہڑی یا اسٹال پر مکھیوں کے جمع ہونے سے سختی سے بچیں۔انہوں نے واضح کیا کہ لوگوں کی صحت سے کھلواڑ کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔بغیر لائسنس کے کسی بھی قسم کی خوردنی چیز بیچنا قانوناً جرم ہے، جس میں جرمانہ اور قانونی کارروائی شامل ہے۔اس موقع پر کیرانہ ایسوسی ایشن کے صدر راجیش گپتا، الور آلوک سنگھل اور مکیش اگروال نے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ بلا تاخیر اپنے لائسنس بنوائیں اور صاف ستھری وقانونی تجارت کو فروغ دیں۔

القدس کے ارد گرد بدوی فلسطینی آبادیوں پر استعماری صہیونی یلغار

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس کے گردونواح میں قائم بدوی فلسطینی آبادیوں کو دہائیوں بعد سب سے بھیانک منظم بے دخلی کا سامنا ہے۔ قابض اسرائیل کی جانب سے استعماری منصوبہ (E1) کی رفتار تیز ہونے کے بعد یہ خطرہ شدید تر ہو چکا ہے۔ اس منصوبے کا واضح مقصد شمالی اور جنوبی غرب اردن کو ایک دوسرے سے کاٹ کر الگ تھلگ کرنا اور فلسطینی جغرافیائی تسلسل کو توڑ کر القدس کو معالیہ ادومیم کی غیر قانونی بستی سے جوڑ دینا ہے۔

تقریباً 46 بدوی بستیاں اس جارحانہ منصوبے کے عین مرکز میں ہیں، جہاں انہیں کمزور ترین کڑی سمجھتے ہوئے مسلسل نوٹسز، گھروں کی مسماری اور رزق کے ذرائع پر قبضے کے ذریعے فلسطینی وجود کو مٹانے کی راہ ہموار کی جا رہی ہے۔ اسی بنیاد پر ہزاروں استعماری یونٹوں کی تعمیر کی راہ بھی کھولی جا رہی ہے۔

منصوبہ کئی برس کے تعطل کے بعد دوبارہ فعال ہوا ہے، جس کے نتیجے میں بدوی فلسطینیوں کی ہزاروں نفوس پر مشتمل آبادی کو فوری اور کھلی جبری بے دخلی کا خطرہ لاحق ہے۔ یہ پالیسی القدس کے گرد فلسطینی موجودگی کو ختم کر کے ایک گھیرا قائم کرنے کا واضح حصہ ہے۔ سنہ 1967ء سے ان بدوی خاندانوں کے لیے کوئی متبادل مہیا نہیں کیا گیا اور اب انہیں بغیر کسی متبادل کے گھروں سے نکالنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔

منظم جبری بے دخلی کی مہم

مقبوضہ بیت المقدس گورنری نے خبردار کیا ہے کہ قابض فوج اور آباد کار ان بستیوں کے خلاف خطرناک رفتار سے جارحیت بڑھا رہے ہیں۔ گورنری کے مطابق یہ ایک ''تدریجی اکھاڑ پھینکنے'' کی مہم ہے جس کا ہدف القدس کے مشرقی علاقوں میں فلسطینی زندگی کا قلع قمع کرنا ہے۔ گورنری کا کہنا ہے کہ یہ جبری بے دخلی ایک وسیع استعماری منصوبے کا حصہ ہے جو روزمرہ زندگی کو مفلوج کر کے بدوی خاندانوں کے سماجی اور معاشی استحکام کو تباہ کرنے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ ان حرکات کے نتائج ''انتہائی سنگین'' ہیں اور بدوی خاندانوں کے وجود کو براہ راست خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ حماس کے شمال سے لے کر وادالنار تک پھیلے ہوئے یہ بدوی دیہات آئے روز بڑھتے ہوئے صہیونی حملوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے، خدمات اور سہولیات سے محرومی کے ساتھ زمینوں اور املاک پر قبضے کے واقعات شامل ہیں۔ آباد کار روزانہ بنیاد پر حملے کر رہے ہیں، جن میں فلسطینی خاندانوں پر یلغار، پانی کی لائنوں کی کٹائی، مویشیوں کی چوری اور گندم و جو کی فصلوں کی تباہی نمایاں ہیں۔ ان بستیوں کو 21 استعماری چراگاہی چوکیوں نے گھیرے میں لے رکھا ہے جو مقامی فلسطینیوں کو اپنی قدرتی چراگاہوں تک رسائی سے روکنے کے لیے دباؤ کے اوزار کے طور پر استعمال ہوتی ہیں۔ پانی کی شدید قلت کے باعث وادی سنیسل اور وادِ اعوج جیسی بستیاں ایک مکعب میٹر پانی 10 شیکل میں خریدنے پر مجبور ہیں جو عام نرخ سے دوگنا ہے۔ یہ پالیسی ان بدوی خاندانوں کو معاشی طور پر توڑ کر بے دخلی پر مجبور کرنے کا ہتھکنڈہ ہے۔

تباہ ہوتی ہوئی معیشت اور گھٹتی زندگی

آباد کاروں کی مسلسل یلغار اور قابض اسرائیلی پابندیوں نے ان بستیوں میں زندگی کا پورا ڈھانچہ تباہ کر دیا ہے۔ چرواہے اپنی چراگاہوں تک نہیں پہنچ سکتے اور بدوی خاندان اپنی بڑی تعداد میں مویشیوں اور زرعی ملکیت سے محروم ہو چکے ہیں۔

قابض انتظامیہ نے فلسطینی اور عالمی اداروں کو بھی ان علاقوں میں کسی تعمیراتی یا ترقیاتی منصوبے کی اجازت دینے سے انکار کر رکھا ہے۔ مقصد زندگی کو مکمل طور پر مفلوج کر کے سرکاری حکم ناموں کے بغیر ہی فلسطینیوں کو نقل مکانی پر مجبور کرنا ہے۔ یہ ''آہستہ آہستہ نگلنے'' کی وہی پالیسی ہے جسے قابض اسرائیل مشرقی قدس میں مسلسل استعمال کر رہا ہے۔

گورنری کے مطابق 33 بدوی بستیاں جن کی آبادی 7 ہزار سے زائد ہے فلسطینی وجود کا بنیادی حصہ ہیں۔ یہ بستیاں گریٹر اسرائیل کی جانب سے پیش کیے گئے ''القدس الکبریٰ'' اور (E1) منصوبوں کا مرکزی ہدف ہیں جن کے ذریعے القدس کو اپنے مشرقی ماحول سے کاٹ کر شمالی اور جنوبی غرب اردن کے جغرافیائی تعلق کو توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

گورنری نے فوری حکومتی اور عوامی اقدام کی اپیل کی ہے، جس میں زراعت اور گلہ بانی کے شعبے کی مدد، چارہ مہیا کرنا، پانی کے بلوں میں رعایت، حفاظتی کمیٹیوں کا قیام، نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع اور ان علاقائی بستیوں تک سرکاری و عوامی وفود کی باقاعدہ رسائی شامل ہے تاکہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلط کی گئی تنہائی کو توڑا جا سکے۔ ساتھ ہی بین الاقوامی اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے فوری مداخلت کی اپیل کی گئی ہے تاکہ یہ بستیاں محفوظ رہ سکیں اور قابض اسرائیل کو اپنی قانونی ذمہ داریوں کا پابند کیا جا سکے۔

بدوی بستیاں کہاں کہاں ہیں؟

البیدر آرگنائزیشن کے عمومی نگران حسن ملیحات کے مطابق القدس کے آس پاس 46 بدوی بستیاں پھیلی ہوئی ہیں، جو شمال، مشرق اور جنوب مغرب میں واقع ہیں۔ مشرقی علاقوں میں جبل البابا، وادی الحوض اور وادی الجمل شامل ہیں جنہیں حالیہ ہفتوں میں کئی انخلا نوٹس جاری ہو چکے ہیں۔

جنوب مشرق میں ابو دیس، العیزریہ اور السواحرہ الشرقیہ کے گرد وادی ابو ہندی، ابو نوار، الجبل اور ہذالین جیسی بستیاں شامل ہیں جہاں بدوی اور سواحری خاندان آباد ہیں۔

بستیوں کی سب سے بڑی تعداد القدس اریحا شاہراہ کے دونوں جانب پھیلی ہوئی ہے، جہاں الخان الاحمر سب سے زیادہ نشانے پر ہے۔ اس کے گرد حالیہ دنوں میں تین نئی چراگاہی چوکیوں کی تعمیر کی گئی ہے جن کا مقصد بدوی خاندانوں کے رزق پر حملہ کرنا ہے۔

حسن ملیحات کے مطابق مخماس کے قریب شمال مشرقی القدس میں بھی کئی بستیاں موجود ہیں۔ اسی طرح بیت حنینا اور بیر نبالا کے درمیان شمال مغرب میں تقریباً 100 خاندانوں پر مشتمل بستیاں قائم ہیں جنہیں حال ہی میں خالی کرنے کے نوٹس ملے ہیں۔ العویضات کی بستی اور الجیب کے وسیع علاقے میں موجود دیگر بستیاں بھی براہ راست خطرے کی زد میں ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ استعماری حملے ''زمینی حقیقت کو دوگنا سفاک'' بنا رہے ہیں، آباد کار روزانہ حملے کرتے ہیں، پانی کاٹتے ہیں، مویشی چراتے ہیں اور فصلیں تباہ کرتے ہیں۔ معالیہ ادومیم، کیدار اور حاجز الکونٹینر کے قریب نئی بستیوں کے ذریعے اس دباؤ کو مزید بڑھایا جا رہا ہے۔

نقطۂ عدم واپسی

ان کا کہنا ہے کہ انخلا نوٹسوں کے قانونی تعاقب کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ معاملہ ''شروع سے آخر تک سیاسی'' ہے۔ قابض اسرائیل تمام زمینوں کو ''ریاستی زمین'' قرار دیتا ہے حالانکہ وہ مکمل طور پر قبضے کے زیر اثر ہیں۔

ملیحات بتاتے ہیں کہ غزہ پر مسلط جنگ سے قبل ان بستیوں کی تعداد 56 سے زیادہ تھی مگر 7 اکتوبر 2023ء کے بعد آباد کاروں کی بڑھتی ہوئی دہشت گردی کے نتیجے میں 10 سے زائد بستیاں خالی کرا لی گئیں۔ ان میں پچھلے سال کے آغاز میں خالی کرائی گئی البقعہ اور مستوطن ☒ راموت کے قریب کی بستیاں شامل ہیں۔

وہ زور دیتے ہیں کہ ضروری ہے کہ اس مسئلے کو عالمی سطح پر اجاگر کیا جائے اور بین الاقوامی قانونی راستہ اختیار کیا جائے۔

منظم ☒ البیدر کی گزشتہ ماہ جاری رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ بدوی بستیوں پر یہ یلغار فلسطینی سیاسی مستقبل کے لیے ''نقطۂ عدم واپسی'' بن چکی ہے۔ معالیہ ادومیم کو القدس سے عناتا، حزما، جبع اور بدوی علاقوں کے ذریعے جوڑنے سے غرب اردن کو دو الگ الگ حصوں میں تقسیم کر کے فلسطینی ریاست کے قیام کی امید کو عملاً تباہ کیا جا رہا ہے۔

رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیل استعماری سرگرمیوں کے ذریعے فلسطینیوں کا زمینوں تک رسائی روک رہا ہے، انہیں ''ریاستی زمین'' یا ''فوجی تربیتی زون'' قرار دے کر وسیع رقبے چھین رہا ہے۔ غیر مجاز تعمیر کے بہانے گھروں کی مسماری کی لہر اس کی تدریجی جبری بے دخلی کی حکمت عملی کا حصہ ہے جو چوتھے جنیوا کنونشن کی صریح خلاف ورزی ہے۔

البیدر تنظیم نے زور دیا ہے کہ استعماری چوکیوں کے (E1) سے تعلق کو ظاہر کرنے کے لیے میدانی نقشوں کو اپڈیٹ کیا جائے۔ مشرقی القدس میں استعماری توسیع کو فوری طور پر روکنے کے لیے عالمی سطح پر دباؤ ڈالا جائے، بدوی آبادیوں کو قانونی اور انسانی تحفظ فراہم کیا جائے، سنہ 2024 کی عالمی عدالت انصاف کی مشاورتی رائے کو فعال کیا جائے اور قابض اسرائیل کے استعماری منصوبے میں شامل فریقوں پر پابندیاں عائد کرنے کے لیے عالمی دباؤ بڑھایا جائے۔

بولیویا کی قابض اسرائیل سے سفارتی تعلقات کی بحالی افسوسناک پسپائی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے بولیویا کی حکومت کی جانب سے قابض اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات بحال کرنے کے فیصلے کی سخت مذمت کی ہے اور اسے اس سابقہ پالیسی سے افسوسناک پسپائی قرار دیا ہے جو گزشتہ بولیوین حکومت نے قابض صہیونی ریاست کے خلاف اختیار کرتے ہوئے تمام تعلقات ختم کر دیے تھے۔ ایک پریس بیان میں حماس نے کہا کہ ان تعلقات کی بحالی دراصل قابض اسرائیل کی سیاہ کارستانیوں کو دھونے اور اس کے ان جنگی جرائم کو چھپانے کے مترادف ہے جو وہ نہتے فلسطینی عوام کے خلاف مسلسل کر رہا ہے۔ حماس نے بولیوین حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی تاریخی پالیسیوں پر قائم رہے جو ہمیشہ سے فلسطینی کاز کے ساتھ کھڑی رہی ہیں اور فلسطینی قوم کی آزادی اور خود مختاری کی جدوجہد کی پشت پناہی کرتی رہی ہیں۔ اسی کے ساتھ حماس نے تمام ممالک اور عالمی اداروں سے اپنی اپیل دہراتے ہوئے کہا کہ وہ قابض اسرائیل کو عالمی سطح پر تنہا کریں اور اس پر بین الاقوامی قوانین اور انسانی اقدار کی سنگین پامالیوں کے لیے جوابدہ ٹھہرائیں۔ واضح رہے کہ بولیویا کے سابق بائیں بازو کے صدر لوئیس آرسی کی حکومت نے سنہ 2023 میں غزہ پر سات اکتوبر کے بعد قابض اسرائیل کی جانب سے شروع کی گئی نسل کش جنگ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اسرائیل سے سفارتی تعلقات مکمل طور پر منقطع کر دیے تھے۔ اس فیصلے پر قابض اسرائیل نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے دہشت گردی کے سامنے ہتھیار ڈالنے کے مترادف قرار دیا تھا جبکہ حماس نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا تھا۔ گزشتہ بدھ کے روز قابض اسرائیل کی وزارت خارجہ نے اعلان کیا کہ امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن میں اسرائیل اور بولیویا نے دو سال کی سفارتی منقطعگی کے بعد باضابطہ طور پر تعلقات کی بحالی کا معاہدہ کر لیا ہے۔ یہ منقطعگی بولیویا کی جانب سے غزہ میں جاری نسل کش جنگ کے خلاف احتجاجاً کی گئی تھی۔ قابض اسرائیل کے وزیر خارجہ جدعون ساعر نے منگل کے روز ہونے والی دستخطی تقریب میں کہا کہ دونوں ممالک ''دوست ملکوں کے درمیان ایک طویل اور غیر ضروری دورانیے پر مشتمل فاصلے'' کا خاتمہ کر رہے ہیں۔ بولیویا کی جانب سے تعلقات بحال کرنے کا یہ فیصلہ حالیہ انتخابات میں نئے صدر روڈریگو باز کی کامیابی کے بعد سامنے آیا ہے جو مرکزِ راست سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی جیت کے ساتھ ایوو مورالیس اور لوئیس آرسی کی تقریباً دو دہائیوں پر محیط بائیں بازو کی مسلسل حکمرانی کا اختتام ہو گیا ہے۔

غاصب پولیس کی فول پروف سکیورٹی میں 350 آباد کاروں کا مسجد اقصیٰ پر دھاوا

غزہ: قابض اسرائیل کی فوج اور پولیس کی سرپرستی میں جمعرات کے روز سیکڑوں صہیونی آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر یلغار کی۔ اس دوران ایک یہودی ربی نے مسجد اقصیٰ کے ایک تاریخی دروازے پر تحریف شدہ توراتی لفافہ نصب کر کے ایک سنگین اشتعال انگیزی کی۔

مقبوضہ بیت المقدس گورنری کے مطابق تقریباً 350 آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولتے ہوئے قبۃ الصخرہ کے سامنے تلمودی رسومات ادا کیں اور صحنوں میں اشتعال انگیز گشت کیا۔

اسی دوران ایک حاخام (یہودی ربی) نے مسجد اقصیٰ کے دروازے باب القطانین کی پتھریلی دیوار پر ایک تحریف شدہ توراتی لفافہ چسپاں کیا۔

مقبوضہ بیت المقدس گورنری نے اپنے مختصر بیان میں کہا کہ اس حاخام نے یہ توراتی لفافہ اس دعوے کے ساتھ چسپاں کیا کہ یہ نعمت اور حفاظت کا ذریعہ ہے۔

گورنری نے واضح کیا کہ یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں۔ اس سے پہلے بھی مسجد اقصیٰ کے مغربی حصے اور القدس کے تاریخی حصار کے دو دروازوں یعنی باب الخلیل اور باب الاسباط پر دو ایسے لفافے چسپاں کیے جا چکے ہیں۔ اس بار باب القطانین کو نشانہ بنایا گیا ہے۔

مسجد اقصیٰ کو آباد کاروں کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر یلغار کا سامنا رہتا ہے، سوائے ہفتہ اور جمعہ کے جو قابض اسرائیل کی سرکاری تعطیل کے دن ہیں۔ ان یلغاروں کا مقصد اقصیٰ میں زمانی اور مکانی تقسیم مسلط کرنا ہے، تاکہ مقدس مقام کی اسلامی شناخت مٹائی جا سکے۔ یہ یلغار القدس کی اسلامی تاریخ اور تشخص کو مٹانے کی صہیونی سازشوں کی ایک کڑی ہے۔ اس سے مسجد اقصیٰ کی اسلامی سیادت براہ راست خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ اسی تناظر میں اہلیان القدس اور اندرون فلسطین کے عوام مسلسل اپیل کر رہے ہیں کہ مسجد اقصیٰ کے صحنوں میں کثیر تعداد میں پہنچ کر رباط کریں تاکہ قابض اسرائیل اور آباد کاروں کے منصوبوں کو ناکام بنایا جا سکے۔ اہل قدس کا کہنا ہے کہ مسجد اقصیٰ ایک ایسی سرخ لکیر ہے جسے کسی صورت عبور نہیں کیا جا سکتا۔

اسی دوران قابض اسرائیل کی پولیس مسجد الاقصیٰ میں فلسطینی نمازیوں کے داخلے پر سخت پابندیاں برقرار رکھے ہوئے ہے۔ نمازیوں کی شناخت پر کڑی جانچ پڑتال اور ان کے شناختی کارڈ ضبط کرنے کی پالیسی کے باعث نمازیوں اور مرابطین پر عائد بندشیں مزید بڑھ گئی ہیں۔

مصر کے ساتھ گیس معاہدے کی حتمی منظوری کے لیے دباؤ بڑھا رہے ہیں: بنجمن نیتن یاھو

تل ابیب: قابض اسرائیلی حکومت کے سربراہ بنجمن نیتن یاھو نے مصر کے ساتھ کئی ارب ڈالر کے مجوزہ گیس معاہدے پر حتمی دستخط مکمل کرنے کے لیے گرین سگنل دے دیا ہے۔ یہ معاہدہ مالی حجم کے اعتبار سے خطے کی بڑی ڈیلوں میں شمار ہوتا ہے جس کی مالیت کئی ارب ڈالر تک پہنچتی ہے۔ اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے ''کے اے این 11'' نے ایک باخبر ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ اس معاہدے پر دستخط آئندہ چند دنوں میں متوقع ہیں۔ گزشتہ اگست میں اس ڈیل کی تفصیلات سامنے آئی تھیں جن کے مطابق سنہ 2040 تک اس کی مجموعی مالیت تقریباً 35 ارب ڈالر ہوگی۔ اس میں قابض اسرائیل کی جانب سے مصر کو مخصوص مقدار میں گیس فراہم کرنے کا باضابطہ وعدہ بھی شامل ہے جبکہ مقامی ذخائر پر اس کے ممکنہ اثرات کا جائزہ بدستور جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق دستخطی مراحل کی تیزی کے پس منظر میں امریکہ کی جانب سے حالیہ ہفتوں میں سرگرم سفارتی کوششیں شامل ہیں۔ اسرائیلی ذرائع کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے تل ابیب اور قاہرہ کے درمیان آخری مرحلے کی سفارت کاری میں براہ راست کردار ادا کیا ہے جو کہ واشنگٹن کی اس علاقائی حکمت عملی کا حصہ ہے جسے وہ تشکیل دینا چاہتی ہے۔

یورپی یونین نے افغانستان میں غذائی سلامتی کے لیے اقوام متحدہ کے ڈبلیو ایف پی کو 290 ڈالر کا تعاون دیا

ماسکو، (یو این آئی) یورپی یونین نے افغانستان میں غذائی سلامتی کو بہتر بنانے کے لیے اقوامِ متحدہ کے خوراک سے متعلق عالمی ادارہ (ڈبلیو ایف پی) کو 250 لاکھ یورو (تقریباً 293 ڈالر) فراہم کیے ہیں۔ افغانستان میں یورپی یونین کی چارج ڈی افیئرز ویرونیکا بوسکووِک-پوہر نے یہ اطلاع دی ☒ ایریانا نیوز' پورٹل نے جمعرات کو بوسکووِک-پوہر کے حوالے سے کہا کہ "ڈبلیو ایف پی کے لیے یورپی یونین کا نیا تعاون افغانستان کے عوام-بالخصوص خواتین، بچوں اور کمزور مقامی برادریوں کے لیے ہماری مضبوط وابستگی کا ثبوت ہے۔ زرعی اور غذائی ویلیو چین کو اس طرح تیار کیا جانا چاہیے کہ وہ افغان عوام کی غذائی ضروریات، صحت اور معاشی پائیداری کو مضبوط کر سکے۔ آب و ہوا کی لچک کے لیے ہم اپنے جامع نقطۂ نظر کے ذریعے کمزور دیہی برادریوں کی قدرتی آفات اور آب و ہوا کی تبدیلی کے طویل المدت، خطرناک اثرات سے اپنے روزگار اور آمدنی کو محفوظ رکھنے میں بھی مدد کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ مالی تعاون ڈبلیو ایف پی کی اُن کوششوں کو بھی مضبوط کرے گا جن کا مقصد خوراک کی ترسیل کی سپلائی چین کو بہتر بنانا اور آب و ہوا کی تبدیلی کے مطابق ڈھلنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خصوصی منصوبوں میں سیلاب سے بچاؤ کے لیے حفاظتی دیواروں اور آبپاشی کے نظام جیسے بنیادی ڈھانچے کو جدید بنانا، آب و ہوا کی تبدیلی کے خطرات کو کم کرنا اور مقامی اقتصادی استحکام کے لیے ضروری پیداواری اثاثوں کی حفاظت شامل ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ سرمایہ کاری کا ایک بڑا حصہ ڈبلیو ایف پی کے اسکول فنڈنگ پروگرام کو مضبوط بنانے اور خواتین کی تنظیموں اور نوجوان کاروباری افراد کو اس قابل بنانے کی تربیت پر خرچ کیا جائے گا کہ وہ اسکولی بچوں کو تازہ غذائی راشن فراہم کر سکیں۔

یوکرین جیسے تنازعات تیسری عالمی جنگ تک پہنچ سکتے ہیں: ٹرمپ نے خبردار کر دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا کہ یوکرین جیسے تنازعات تیسری عالمی جنگ تک پہنچ سکتے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین روس جنگ بندی کے روشن امکانات کی صورت میں اپنا نمائندہ جنگ بندی مذاکرات میں بھیج سکتے ہیں۔ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ کے خاتمے سے متعلق امریکی امن معاہدے پر بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے علاوہ یوکرین کے لوگ اس معاہدے کے تصور کو پسند کرتے ہیں۔ ٹرمپ نے بتایا کہ امن معاہدے میں چار یا پانچ مختلف حصے شامل ہیں اور یہ اس لیے پیچیدہ ہے کیونکہ زمین کو مخصوص طریقے سے تقسیم کرنا پڑ رہا ہے۔

امریکہ نے وینزویلا کے جہازوں اور صدر کے خاندان کے افراد پر پابندیاں لگا دیں

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے وینزویلا کے ساحل کے قریب تیل بردار جہاز پر قبضے کے بعد 6 بحری جہازوں اور وینزویلا کے صدر کے خاندان کے 3 افراد پر پابندیاں عائد کر دیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق پابندی کی زد میں آنے والے بحری جہازوں کا تعلق وینزویلا سے ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ نے اس اقدام کی وجہ غیر قانونی تیل کی تجارت روکنے کو قرار دیا۔ رپورٹس کے مطابق امریکہ نے گزشتہ روز وینزویلا کے قریب پکڑے گئے ٹینکر کا تیل ضبط کرنے کا بھی فیصلہ کر لیا۔ اس حوالے سے ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولائن لیوٹ نے دعویٰ کیا کہ ٹینکر ایران کے لیے غیر قانونی طریقے سے تیل لے جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ٹینکر کے عملے سے پوچھ گچھ جاری ہے، شواہد بھی اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ ادھر وینزویلا کے وزیر خارجہ نے امریکی کارروائی سمندری ڈکیتی قرار دے دی اور کہا کہ امریکا وینزویلا کے وسائل ہتھیانے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ گزشتہ چند ماہ سے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو پر سیاسی دباؤ بڑھا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے مادورو پر الزام لگایا ہے کہ وہ مجرموں کو امریکہ بھیجنے اور منشیات کی اسمگلنگ میں سہولت کاری میں ملوث ہیں۔ دوسری جانب وینزویلا کے صدر نکولس مادورو ان تمام الزامات کی تردید کرتے ہیں۔

پولینڈ میں خاتون صحافی سے بدسلوکی، سینیٹر کی مائیک ہٹانے کی کوشش پر ہنگامہ

وارسا (یو این آئی) پولینڈ کے ایوانِ زیریں کی راہداری میں سینیٹر کی ایک خاتون صحافی سے بدسلوکی اور مائیک ہٹانے کی کوشش پر ہنگامہ برپا ہو گیا۔ یہ واقعہ 11 دسمبر کو اُس وقت پیش آیا جب ٹی وی پی انفو کی صحافی جسٹینا ڈوبروش اوراش نے قانون و انصاف پارٹی کے سینیٹر ووجیچ اسکورکیویچ سے یوکرین جنگ کے ممکنہ امن مذاکرات میں پولینڈ کے کردار سے متعلق سوالات کیے۔ وائرل ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ گفتگو کے دوران اسکورکیویچ اچانک صحافی کی گردن کے قریب ہاتھ بڑھاتے ہوئے ان کے مائیک کو بند کرنے یا ہٹانے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں میں آپ کا مائیک بند کر رہا ہوں۔ اس حرکت پر خاتون صحافی فوراً پیچھے ہٹتی ہیں اور کہتی ہیں براہِ مہربانی مجھے ہاتھ نہ لگائیں۔ سینیٹر غصے میں جواب دیتے ہیں بالکل، میں آپ سے اسے بند کرنے کا ہی کہہ رہا ہوں۔ صحافی نے مزید کہا کہ براہِ مہربانی میری حرمت کی خلاف ورزی نہ کریں اور پھر وہ سینیٹر کو چھوڑ کر وہاں سے چلی گئیں۔ یہ واقعہ پولینڈ میں میڈیا اور سیاستدانوں کے درمیان حدود و ضوابط پر نئی بحث کا سبب بن گیا ہے۔ سینیٹر کے اس جارحانہ اقدام نے نہ صرف صحافتی آزادی پر سوالات کھڑے کیے ہیں بلکہ عوامی سطح پر غم و غصے کو بھی بھڑکا دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر متعدد صارفین نے اس رویے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ صحافیوں کے ساتھ غیر مہذب اور دھمکانے والے سلوک کی مثال ہے۔

امریکی ٹرمپ انتظامیہ کا 'انروا' پر دہشت گردی سے متعلق پابندیوں پر غور

واشنگٹن: خبر رساں ادارے رائٹرز نے دو باخبر ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام فلسطینی پناہ گزینوں کی امداد اور بحالی کی اقوام متحدہ کی ایجنسی انروا پر دہشت گردی سے متعلق پابندیاں عائد کرنے پر ''آخری مراحل کی بحث'' میں مصروف ہیں۔ یہ پیش رفت امریکی محکمہ خارجہ کے اندر گہری قانونی اور انسانی تشویش کو جنم دے رہی ہے۔

گذشتہ اپریل میں ٹرمپ انتظامیہ نے دعویٰ کیا تھا کہ "انروا" اب اس عدالتی استثنیٰ کی حامل نہیں رہی جو اسے پہلے قانونی کارروائیوں سے تحفظ فراہم کرتا تھا۔ یہ دعویٰ امریکی وزارت انصاف کی جانب سے نیویارک کی وفاقی عدالت میں جمع کرائی گئی اس دستاویز میں شامل تھا جو 7 اکتوبر سنہ 2023 کو ہونے والے ''طوفان الاقصیٰ'' آپریشن میں ہلاک ہونے والے قابض اسرائیلیوں کے اہل خانہ کی جانب سے دائر مقدمے سے متعلق تھی۔

اکتوبر سنہ 2024 میں قابض اسرائیل کی پارلیمنٹ کنیسٹ نے بھاری اکثریت سے دو ایسے قوانین کی منظوری دی جن کے تحت انروا کو قابض اسرائیل کے اندر کسی بھی سرگرمی سے روک دیا گیا اور اس کے تمام مراعات و سہولتیں واپس لے لی گئیں، ساتھ ہی اس کے ساتھ کسی سرکاری رابطے پر بھی پابندی عائد کر دی گئی۔

جنوری سنہ 2025ء کے آخر میں یہ فیصلہ باضابطہ طور پر نافذ ہوا۔ قابض اسرائیل کا الزام ہے کہ اقوام متحدہ کی اس ایجنسی کے کچھ ملازمین 7 اکتوبر کے حملوں میں شریک تھے۔ تاہم انروا نے ان الزامات کو قطعی طور پر مسترد کر دیا اور اقوام متحدہ نے بھی واضح کیا کہ انروا اپنے غیر جانب دارانہ اصولوں کی مکمل پابندی کرتی ہے۔ بائیس اکتوبر کو عالمی عدالت انصاف نے کہا تھا کہ قابض اسرائیل کے دعووں کی کوئی شہادت موجود نہیں کہ انروا نے غیر جانب داری کے اصولوں کی خلاف ورزی کی ہو۔ ہیگ میں منعقدہ اپنی مشاورتی رائے کی نشست میں عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ قابض اسرائیل یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ ایجنسی کے ملازمین کی کوئی بڑی تعداد حماس یا دیگر فلسطینی دھڑوں سے وابستہ ہے۔

عدالت کے سربراہ یوجی ایواساوا نے کہا کہ عدالت نے اس نتیجے پر پہنچ کر فیصلہ دیا کہ قابض اسرائیل اپنے ان دعووں کے لیے کوئی ٹھوس ثبوت پیش نہ کر سکا کہ انروا کے ملازمین کی ایک نمایاں تعداد حماس یا کسی اور تنظیم سے منسلک ہے۔

قابل ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 6 دسمبر کو انروا کے مینڈیٹ میں تین برس کی توسیع کر دی ہے، جو 30 جون سنہ 2029 تک برقرار رہے گی۔ اس قرارداد کے حق میں 151 ممالک نے ووٹ دیا جبکہ 10 نے مخالفت کی اور 14 ممالک نے ووٹنگ سے اجتناب کیا۔

انروا کے کمشنر جنرل فلیپ لازارینی نے اس فیصلے کو ''دنیا بھر کی اقوام کی جانب سے فلسطینی پناہ گزینوں کے ساتھ وسیع یکجہتی'' قرار دیا۔ انہوں نے ایکس پلیٹ فارم پر اپنے بیان میں کہا کہ یہ توسیع عالمی برادری کی اس ذمہ داری کا اعتراف ہے جس کے تحت اسے فلسطینی پناہ گزینوں کی انسانی اور ترقیاتی ضروریات پوری کرنا ہوں گی جب تک ان کے دکھوں کا منصفانہ اور مستقل حل نہیں نکل آتا۔

انہوں نے ممالک پر زور دیا کہ وہ اپنے ووٹ کو عملی اقدام میں ڈھالیں اور ایجنسی کو اس کے مشن کی تکمیل کے لیے درکار وسائل فراہم کریں۔ انروا غزہ، غرب اردن، لبنان، اردن اور شام میں کام کرتی ہے جہاں وہ فلسطینی پناہ گزینوں کو تعلیم، صحت، سماجی خدمات اور پناہ گاہیں فراہم کرتی ہے۔

ایمنسٹی صہیونی بیانئے کی ترجمان بن کر فلسطینیوں پر مظالم کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کی سات اکتوبر سنہ 2023ء کی کارروائیوں پر مبنی رپورٹ کی سختی سے مذمت کی اور اسے مکمل طور پر مبہم، جھوٹ کو چھپانے، خلط مبحث اور قابض اسرائیل کے گمراہ کن بیانیئے کو اپنانے کی سوچی سمجھی کوشش قرار دیا۔ انسانی حقوق کی عالمی تنظیم نے اس سے قبل پہلی بار حماس اور دیگر فلسطینی مسلح گروہوں پر جنوبی اسرائیل پر 7 اکتوبر کے حملے کے دوران "جرائم انسانیت کے خلاف" جرائم کے ارتکاب کا الزام عائد کیا تھا۔ اس دن حماس اور دیگر فلسطینی دھڑوں نے قابض اسرائیل کی فوجی تنصیبات اور بستیوں پر حملے کیے، اور اسرائیلی فوجیوں کو قید یا ہلاک کیا، جو فلسطینی عوام اور ان کے مقدسات پر قابض اسرائیل کی روزمرہ "جرائم" کے جواب میں کیا گیا آپریشن تھا۔ اس کے بعد قابض اسرائیل نے غزہ میں ایک نسل کشی کی جنگ شروع کی، جس کے نتیجے میں 70 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور 171 ہزار سے زیادہ زخمی ہوئے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: +44 7897 386368
قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعووں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔